CrossConnect
MINISTRIES

خدا کی تلاش،
ہمارا کام (مشن)

جیکی اوسیچ

یسوع کی زندگی کے وسیلہ کھوئے ہووں کے لیے
خدا کی پُر جوش محبت کی تلاش کرنا

متی ، مرقس، لوقا اور یوحنا کی اناجیل میں سے شخصیات اور تمثیلیں

"...میں نے تیرے کلام میں اپنی اُمید کو رکھ لیا ہے ... "
زبور 119: 74

اقتباس کو بائبل مقدس، نیو انٹرنیشنل ورژن سے لیا گیا ہے (آر)، کاپی رائٹ (سی) 1973، 1978، 1984، منجانب انٹر نیشنل بائبل سوسائٹی، زونڈروان کی اجازت سے استعمال کر دہ ۔ با محفوظ تمام حقوق-(رائٹس)

Full Value Ministries

آغاز

تعارف

سبق 1

1- یسوع او ر نیکودیمس
2- تعلیم : خدا کی بادشاہی
3- ستون پر سانپ
4-خوشخبری اختصار کے ساتھ
5- نیکودیمس کے بارے مزید

سبق 2

1- یسوع اور سامری عورت
2- تعلیم : زندہ پانی
3- یسوع سے سیکھے گئے اسباق
4-گواہی اور کٹائی
5- بہادری کے ساتھ گواہی دینا

سبق 3

1- دو آدمی جو دیکھ نہیں سکتے تھے
2- یسوع اور زکائی
3- ہجوم کا ردِ عمل
4- خدا کی تلاش
5- میرا مشن (کام)

سبق 4

1-تعلیم: تمثیلیں
2- تمثیل : بیج بونے والا
3- بادشاہی کے بھید
4- مٹی (زمین) کی اقسام
5- بونے والے کی فراخدلی

سبق 5

1-قانون (شریعت) کیا کہتا ہے ؟
2- تمثیل : نیک سامری
3-رحم کرنے والا ہمسایہ
4- خدا کا رحم

©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

5- رحم کا چیلنج

سبق 6

1-تمثیل : انتظار کرنے والا بات
2- توبہ کرنے والا بیٹا
3- رنجیدہ بیٹا
4-باپ کا جشن
5- خدا کا اپنے خاندان کے لیے دعوت نامہ

نظر ثانی : سٹڈی نمبر 13- خدا کی تلاش، ہمارا مشن (کام)

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

آغاز

جیسا کہ آپ اپنے بائبل کے مطالعہ کے ، " خدا کی تلاش ، ہمارا مشن" کے ساتھ آگے بڑھتے ہیں ، یہ اُس مہم کو جاری رکھے گا جسے آپ کی بقیہ زندگی کو شکل دینے کے لیے تیار کیا گیا ہے ۔ آپ کا سفر آپ کے لیے بے مثال ہو گا اور یہ بائبل میں آپ کے بڑھتے ہوئے علم کےسرگرم جذے اور خواہشمند ہونے کا احاطہ کرے گا اور کچھ مزید نئے کرداروں اور بائبل کی سچائیوں کی داد رسی کرے گا ۔ آپ کی اِس مطالعہ کے وعدوں کے لیے پابندی آپ کی زندگی کو مالا مال کر دے گی جب خدا آپ کے ساتھ اپنے کلام کے وسیلہ بات کرتا ہے۔

آپ کو پانچ چیزوں کو اپنے ہاتھ میں رکھنے کے لیے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے ۔ یہ چیزیں پورے مطالعہ میں استعمال کی جائیں گی ۔ آپ اِنہیں اپنے سیکھنے کے تجربے کو بڑھانے کے لیے روز مرہ کے مطالعہ کے لیے استعمال کریں گے ۔
1۔ یہ بائبل سٹڈی : خدا کی تلاش ، ہمارا مشن
2۔ بائبل مقدس کا نیو انٹرنیشنل ورژن (این آئی وی)۔ نوٹ: اگر آپ اِسکے لیے نئی خرید کر رہے ہیں ، تو ایسی بائبل دیکھیے جس میں یہ چیزیں ہوں :
الف ۔ بائبل میں دی گئی انفرادی کتابوں کے ساتھ فہرست
ب۔ ہر صفحہ کے وسط میں قابلِ ترجیح کراس ریفرنس کے کالم
پ۔ بائبل کی پشت پر کنکورڈنس ، اور
ت۔ پشت پر کچھ بنیادی نقشے بھی پائے جاتے ہوں ۔
3۔ پین یا پینسل اور ہائی لائٹر
4۔ نوٹ بُک یا ٹیبلٹ
5۔ 3ضرب 5 یا 4ضرب6 کے انڈکس کارڈ ۔

چوتھے فیچر کے ساتھ جس کی نمبر2 میں فہرست دی گئی ہے آپ مناسب طریقے سے اپنی سٹڈی کی تیاری کریں گے اور کامیابی کے ساتھ کلام کے وسیلہ آگے بڑھنے کے لیے تیار رہیں گے ۔ جب آپ اپنی بائبل خرید رہے ہوں تو اپنا انتخاب کرنے میں مدد کے لیے دُکاندار سے کچھ پوچھنے میں ہچکچاہٹ محسوس نہ کریں ۔ راہنمائی کے لیے کہیں خاص کر جب آپ دئے گئے کراس ریفرنس کی تلاش کر رہے ہوں ۔

کچھ جسے آپکو جاننے کی ضرورت ہے : بائبل کے مختلف ترجمے بیرون ملک بائبل سٹوروں اور برنس اور نوبل قسم کے سٹوروں پر دستیاب ہیں ۔ اِس مطالعہ کے لیے صلاح کردہ ترجمہ نیو انٹر نیشنل ورژن ہے ، جو این آئی وی کے طور پر جانا جاتا ہے ۔ اِس بائبل سٹڈی میں حوالہ جات این آئی وی ترجمہ میں سے ہیں ۔ اِس ورژن کو اصل عبارت سے ترجمہ کیا گیا ہے مفکرین متفق ہیں کہ یہ ترجمہ غیر معمولی طور پر درست اور آج کی زبان کے استعمال کے لیے ہے ۔ بہت سے دیگر اچھے ترجمے دستیاب ہیں اور بعض اوقات بائبل کے خاص اقتباس کوواضح کرنے میں مدد دیتے اور سمجھ دیتے ہیں ۔ مختلف ترجموں میں اضافہ کرتے ہوئے ، کچھ بائبلوں کو پبلشز کی جانب سے" بائبل سٹڈیز" بائبل کی استقرائی سٹڈی"، یا لائف اپلیکیشن بائبل" کے طور پر پیش کیا جاتا ہے ۔ یہ بائبلیں کشادہ نوٹس اور دیگر وسیع فیچرز کی پیشکش کرتی ہیں ۔

اپنی بائبل کی نشاندہی کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس نہ کریں ۔ آپ کو اجازت ہے ! اِسی لیے قلم اور ہائی لائٹر شامل ہیں ۔ یہ مطالعہ کے لیے آپ کی اپنی بائبل ہے ۔ اپنے نوٹس ، اپنے انڈر لائن کرنے، ہائی لائٹ کرنے ، دائرہ اور تیر کے نشان لگانے کے ساتھ اِسے اپنی بنائیے! خیالات ، سوالات،اور مطالعہ کے ذریعہ اپنے سفر کے طریقہ کار کو ریکارڈ کرنے کے لیے آپ کو اپنی نوٹ بک یا ٹیبلٹ استعمال کرنے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے ۔

 ©2013 CrossConnect ministries

چھ اسباق میں سے ہر ایک کو پانچ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے ۔ یہ حصے محض آپ کو بروقت انداز میں مطالعہ کے ذریعے آگے بڑھنے میں مدد کرتے ہوئے راہنمائی کریں گے۔ آپ کے مطالعہ کی رفتار آپ پر منحصر ہے ۔ بعض اوقات سبق زیادہ وقت کا تقاضا کرتا ہے اُس کی نسبت جو آپ کے پاس ہوتا ہے او ر یہ تقاضا کرے گا کہ آپ اِسے ایک سے زائد نشستوں میں مکمل کریں ۔ دوسرے اوقات پر آپ شاید سبق کے ایک حصے کو مکمل کریں اور اگلے پر جانے کا انتخاب کریں ۔

اگر یہ بائبل کے مطالعہ کی آپ کی پہلی کوشش ہے ، تو آپ کو اِس مطالعہ(سٹڈی) بعنوان "بائبل کو اپنا بنایے" کے ساتھ مطالعہ ہے جو آپ کی سٹڈی میں www.FullValue.orgآغاز کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے ۔ یہ ایسا اشاراتی اوزار مہیا کرتی ہے اور آپ کو بائبل میں مکمل آگاہ ہونے کے قابل بناتی ہے ۔ بائبل کو اپنا بنایے کو ویب سے ڈاون لوڈ کیا جا سکتا ہے ۔ اضافی یونٹس کو بھی بلا معاوضہ ڈاون لوڈ کیا جا سکتا ہے ۔

"خدا کا منصوبہ ، ہمارا انتخاب" پیدائش کے پہلے گیارہ ابواب کامطالعہ ہے ۔
"خدا کا وعدہ ، ہماری برکت" ابراہام کی کہانی ہے جو پیدائش12-25 میں پائی جاتی ہے ۔
"خدا کی وفاداری ، ہماری اُمید " اضحاق اور یعقوب کی کہانی ہے جو پیدائش 25 : 36 میں تحریر ہے ۔
"خدا کی معافی ، ہماری آزادی" ، پیدائش 37- 50 میں یوسف اور اُس کے بھائیوں کی کہانی ہے ۔
"خدا کا بُلاوہ ، ہماری رہائی "۔ حصہ اول اور دوم میں خروج کی کتاب شامل ہے
خدا کی حضوری ، ہماری فتح " یشوع اور قضاۃ کی کتابوں میں سے لی گئی کہانیوں کی سٹڈی ہے ۔
خدا کی مرضی ، ہمارا رستہ جس میں روت ، سیموئیل اور ساول کی کہانیاں شامل ہیں ۔
خدا کا رحم ، ہماری نجات میں داود اور سلیمان ،ایلیاہ اور الیشع کی کہانیاں شامل ہیں ۔
خدا کا کفارہ ، ہماری راستبازی دانی ، یوناہ ، عزرا اور نحمیاہ کی کہانیوں پر غور کرتی ہے ۔
خدا کا بیٹا ، ہمارا نجات دہند ہ جس میں اناجیل کے مصنفین ، متی ، مرقس ، لوقا اور یوحنا کی کہانیاں شامل ہیں ۔
اگرچہ یہ مطالعات سفارش کر دہ ہیں ، یہ اِس دسویں یونٹ بعنوان "خدا کی تلاش، ہمارا مشن " کے مطالعہ میں کامیابی کے لیے ضروری نہیں ہیں۔

آخر پر ، آپ کو یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ اِس سٹڈی کو آپ کے لیے لکھا گیا ہے تاکہ آپ اپنے طور پر سیکھنے کے قابل بن جائیں ۔ اِسے دوستانہ طریق کے ساتھ تیار کیا گیا ہے ۔ خود نظم و ضبط کے درجہ کے ساتھ آپ مواد کو بغیر کسی مشکل کے ڈھانپ لیں گے ۔ اور اُسی وقت ، سٹڈی خوش کن ہو گی ۔ آپ نئی معلومات کی حاصل کریں گے ۔ آپ دوسروں کے ساتھ نئی سیکھ اور بصیرتوں کو بانٹیں گے ۔ اور ، آپ سے کچھ چیلنجنگ سوالات پوچھے جائیں گے جو جوابات مانگیں گے ۔

اِس جواب کی پیش بینی کرتے ہوئے آپ کو مطالعہ کے لیے اپنے ساتھ دو دوستوں کو سنجیدگی سے دعوت دینے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے ۔ ہو سکتا ہے کہ آپ اور آپ کی بیوی دو یا تین جوڑوں کو اپنے ساتھ سٹڈی میں شامل کرنا پسند کرے ۔ ہو سکتا ہے آپ ایسے کمپلس کے کمرے میں رہتے ہوں اور آپ کے دوست ہوں جنہیں آپ مطالعہ میں دعوت دینا پسند کرتے ہوں ۔ ہو سکتا ہے کوئی کام کے وقت سیکھنے کے لیے دعوت دے اُسے جو خدا بائبل میں کہتا ہے ۔ ہو سکتا ہے آپ کسی کلیسیا (چرچ) سے منسلک ہوں یا چرچ کو جانتے ہوں جہاں اِس کی کلاس کی پیشکش کی جاتی ہو جہاں طالبِ علمو ں کو اُس بارے بات چیت کرنے کی اجازت ہو جو اُنہوں نے پورے ہفتہ کے دوران سیکھا ہوتا ہے ۔ جو کوئی بھی آپ کی صورتِ حال ہو ، ہفتہ میں ایک بار ایک چھوٹے گروہ میں اکٹھے ہوتے ہوئے ایک محفوظ ماحول بنائے جہاں آپ اکٹھے دوستوں کے طور پر بائبل کے مطالعہ میں بڑھ سکیں اور بصیرتوں کو بانٹ سکیں ۔ آپ کے سٹڈی گروپ میں افراد ، خواہ وہ بڑا ہو یا چھوٹا ، وہ آپ کے مطالعہ کو بھر پور بنا دے گا جیسے آپ اُن کی مدد کرتے ہوئے اُنہیں بھر پور بناتے ہیں !

اب آغاز کرنے کا وقت ہے ! آئیں مہم کو جاری رکھیں

تعارف

پہلے تین اسباق میں آپ کو بائبل کے نئے عہد نامے کے تین کرداروں سے متعار ف کرایا جائے گا ۔ اِن لوگوں میں سے ہر ایک نے یسوع کا سامنا کیا ۔ نیکودیمس ایک فریسی تھا ، کنویں پر جو عورت تھی وہ سامری تھی ، اور زکائی ایک محصول لینے والا تھا ۔ یہ تینوں افراد غالباً ناممکن طور پر خدا کی بادشاہی کے لیے اُمید وار تھے لیکن اِن تینوں افراد نے یسو ع کا سامنا کیا اور ہمیشہ کے لیے اپنی زندگیوں کو تبدیل کر لیا ۔ اُن کی کہانیوں کو سُنیے ۔ اُن کی صورتِ حال میں داخل ہوں اور دیکھیں کہ یسوع اُن کو اپنی خوشخبری کی ابدی زندگی میں لانے کے لیے شادمان ہے ۔
آخری تین اسباق میں آپ یسوع کو ایک کہانی بتانے والے کے طورپر مشاہدہ کریں گے ۔ یسوع نے ہجوم کے ساتھ روحانی سچائیوں کو بانٹنے کے ذریعہ کے طور پر تمثیلوں کو استعمال کیا جو بڑے شوق سے جمع ہوتے اور اُس کی تعلیمات کو سُنتے تھے ۔ خدا کے کلام کو خاص انداز سے سکھانے کے طور پر یسوع نے ایک کسان کی کہانی بتائی جس نے بیج بکھیرے ۔ دوسرے کورحم دکھانے کے بارے سکھانے کے لیے اُس نے نیک سامری کی کہانی سکھائی ۔ اور ، اُن کے لیے جو راہِ راست سے ہٹ گئے خدا کی مستحکم محبت کو سکھانے کے لیے اُس نے اُس باپ کی کہانی بتائی جس نے محبت کے ساتھ اپنے بیٹے کی گھر واپسی کے لیے انتظار کیا ۔
چاروں اناجیل کے مصنفین خدا کے دل کو عیاں کرتے ہیں جب ہم یسوع کو دیکھتے او ر اُسے سُنتے ہیں ۔ اناجیل میں ہم کعنان (اسرائیل) کے ملک میں اُس کے مشنری سفر میں اُس کے ساتھ ہوتے ہیں ۔ جب اُس نے ایک جگہ سے دوسری جگہ سفر کیا وہ ایسا اُس ایک کے طور پر کرتا ہے جو بنی نوع انسان کی کھوئی ہوئی روحوں کی تلاش کرتا ہے ۔ وہ کھوئے ہووں کی تلاش کرتا ہے جب کہ وہ اُنہیں ڈھونڈ نہیں لیتا ۔ یسوع کے لیے یہ کوئی مسئلہ نہیں کہ اگر وہ آدھی رات کو اُس سے ملنے کے لیے آتے ہیں ، دن بھر کی گرمی میں پانی اکٹھا کرتے ہیں ، یا اُسے دیکھنے کے لیے درخت پر چڑھ جاتے ہیں ۔
جیسا کہ وہ تمثیلوں کے ساتھ سکھاتا ہے یسوع باپ کے دل کو عیاں کرتا ہے جو چاہتا ہے کہ اُسے حاصل کرنے کے لیے ہم اپنے دلوں کےکان کھولیں ، جو ہم سے چاہتا ہے کہ ہم اُس کے رحم کو لانے کے لیے دستیاب ہو ں جن کو اِس کی ضرورت ہو ، اور جو چاہتا ہے کہ ہم کھوئے ہووں کے لیے اپنے بازووں کو کھولیں جنہیں پا لیا گیا ہے ۔ اُس کے سفر نے بہت ساروں کے دلوں اور زندگیوں کو چھوا، وہ جو مخصوص طور پر اُس کی تعلیما ت کو پاتے ہیں اُس محصول لینے والے کی مانند اور گناہگاروں کی مانند اور اُن کی مانند جو اُس کے لیے تنقیدی اور بڑبڑاتے تھے جو کچھ وہ فریسیوں اور شریعت کے اُستادوں کی مانند کہتا تھا ، کیونکہ وہ باپ کے دل کو جانتا تھا کہ جب کو نجات یافتہ بننا تھا اور سچائی کی پہچان کے لیے آنا تھا (1 تیمتھیس 2 : 4)۔ کہ آپ اُس کی سچائی کو جاننے میں شادمان ہوں جو بچاتی ہے ۔

©2013 CrossConnect ministries

سبق 1

حصہ 1

تعارف: نیکودیمس کی کہانی زیادہ لمبی نہیں ہے ۔ مختصراً یہ بتایا گیا ہے کہ ایک شخص رات کو یسوع کے پاس آیا ۔ وہ یہ جاننا چاہتا تھا کہ یسوع کون تھا اور وہ کیسے " خدا کی بادشاہی" میں داخل ہو سکتا تھا جس کا یسوع حوالہ دیتا تھا جب و ہ ہجوم سے بات کیا کرتا تھا ۔ نیکودیمس غالباً ناممکن طور پر یسوع کا پیروکار بننے کا اُمیدوار تھا ۔ اُس کا تعلق ایک فرقے سے تھا جو اپنے مذہبی اختیار کی وجہ سے یسوع کو اسرائیل کے لوگوں کے لیے ایک خطرے کے طور پر قیاس کرتے تھے۔ یسوع نے بار بار اُن کی تعلیمات کو انسان کی تعلیمات نہ کہ خدا کی تعلیمات کے طور پر چیلنج کیا ۔ جب آپ یسو ع او ر نیکودیمس کے اُس کمرے میں اپنے آپ کو قیاس کرتے ہوئے کہانی کا مطالعہ کرتے ہیں ۔ یہ کافی رات کا وقت تھا اور نیکودیمس یسوع سے چند سوالات کر رہا ہے۔ کونسے سوالات آپ خیال کرتے ہیں جو آپ پوچھنا چاہیں گے ؟ جیسا کہ آپ اُن کی گفتگو کو سُنتے ہیں ، اُس کو معلوم کیجیے جو یسوع نیکودیمس کو کہہ رہا ہے کہ وہی وہ آ پ کو بھی کہہ رہا ہے ۔

اسائنمنٹ: پڑھیے یوحنا 3 : 1- 17

1- ہمیں اِس آدمی کے بارے کیا بتایا گیا ہے ؟

2- وہ یسوع کے پاس کیوں آیا تھا ؟ وہ کیا سیکھنا چاہتا تھا ؟

3- یسوع نے اُسے کیا سکھایا ؟

درس و تدریس : یسوع کے ساتھ نیکودیمس کی مُلاقات کو سمجھنے میں مدد کے لیے ہمیں فریسیوں کے فرقے کے بارے کچھ چیزیں جاننے کی ضرورت ہے ۔ یہودی کمیونٹی میں فریسیوں کو بڑی عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا ۔ وہ شریعت کے لیے اپنی وفادارانہ تعلیم کے لیے اور شریعت کے تقاضوں کے ساتھ مضبوطی کے ساتھ ثابت قدم رہنے کے طور پر جانے جاتے تھے ۔ نئے عہد نامے کے تما م واقعیات جو اُس وقت رونما ہوئے جن میں یسوع نے عوامی طور پر اِس فرقےپر اُن کی فریب کاری ، ان کی دھوکہ دہی اور مکارانہ راہوں پر کھلے عام تنقید کی (متی 23)- فریسی دوسروں سے چاہنے والی داد اور عزت کے لیے قصوروار تھے لہذا اُن کی بیرونی ظاہریت اُن کے لیے از حد ضروری تھی ۔ بہر حال ، یسوع اِن کے دلوں کو جانتا تھا ، اور اُس نے یہ اعلان کیا کہ اُن کے دل خدا دے دور تھے (متی 15 : 8)-

مشق:

1- آیت 1: نیکودیمس ________________________ وہ ایک یہودی مذہبی راہنما تھا ، یہودیوں کا ایک رُکن

____

2- وہ کب یسو ع کےپاس آیا تھا (2 آیت)؟________________________

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

3-وہ کیسے یسوع سے مخاطب ہوا
؟____

4- وہ یسوع کے بارے میں کیا جانتا تھا
؟____

____

درس و تدریس: نیکودیمس یسوع سے "ربی" کے طور پر مخاطب ہوتا ہے ۔ ربی یہودی کمیونٹی میں بہت معنی خیز کردار ادا کیا کرتے تھے ۔ یہودی لڑکے سکول (یشویاہ) جایا کرتے تھے جہاں اُنہیں دونوں ، توریت ، پُرانے عہد نامے کی پہلی پانچ کتابوں کا مطالعہ ، اور تلمود(یہودیوں کا فرقہ) یہودی کمیونٹی کی رویات کی مذہبی بنیاد کے بارے سکھایا جاتا تھا ۔ ربی کو موسیٰ کی شریعت اور نبیوں کا ترجمہ کرنے میں عاقل اختیار رکھنے ولوں کے طور پر جانا جاتا تھا ۔ یشویاہ میں سے ہر طالبِ علم کو ربی ی جانب سے چُنے جانے کے لیے اپنی تعلیمی قابلیت کی تلاش کرنا تھی تاکہ وہ اُس کی حمایت حاصل کرنے والے بن سکیں ۔ نیکودیمس نے یسوع کو ربی کے طور پر قیاس کیا ، وہ ایک جو اُس کی حمایت کا انتخاب کرتا ہے اور اُنہیں ایسا کرنے کے لیے اختیار رکھتے ہوئے اُنہیں سکھاتا تھا ۔

مشق:

1- نیکودیمس نے یہ پہچان کی کہ یسوع ایک اُستا د تھا جو خدا کی طرف سے آیا تھا (2 آیت)۔ اُس نے ایسا کیوں سوچا
؟______________________________________

2- وہ چند کونسے معجزاتی نشان ہیں جو یسوع کر چُکا تھا ؟ بائبل سٹڈی کے یونٹ بعنوان خدا کا بیٹا ، ہمارا نجات دہندہ پر نظر ثانی کیجیے :

الف- متی 14 : 13-
21____

ب- مرقس 1: 40-
45____

ج- لوقا 8 : 22-
25____

د- یوحنا 2 : 1- 9
ا ے____

ح- یوحنا 11: 38-
44____

3- ہمیں یوحنا 2: 11 میں یسوع کے معجزاتی نشانات کے بارے کیابتایا گیا ہے ؟

الف- اُنہوں نے کیا عیا ں کیا
؟____

ب- دوسروں پر اُس کے معجزاتی نشانات کا کیا اثر ہوا ؟ یوحنا 2 : 23 کو بھی دیکھیے
-____

____

اُس کی تعلیمات اور معجزاتی نشان جو اُس نے کیے ، اُس سے نیکودیمس نے نتیجہ اخذ کیا کہ یسوع خدا کی طرف سے آیا تھا اور یہ کہ خدا اُس کے ساتھ تھا (2 آیت)۔

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

4- اِس مقام پر یسوع گفتگو میں سبقت لے جاتا ہے - وہ کہتا ہے ، " میں تُم سے سچ کہتا ہوں -" یسوع ربی ہے جو سچائی کو سکھاتا ہے - اُس کا کلام ، کلام جو وہ بولتا ہے ، سچائی ہے - دوسرے ربی شریعت کی تشریح اپنی تعلیمات اور روایات کے مطابق کیا کرتے تھے - دوسری جانب ، یسوع خدا کی سچائی کو عیاں کرنے والا ہے - وہ نیکودیمس کو سکھاتا ہے جب وہ خاص معجزاتی نشان کی بات کرتا ہے - 3 آیت میں یہ معجزاتی نشان کیا ہے ____؟

____

حصہ 2

درس و تدریس : آیت 3 میں یسوع کے الفاظ کچھ سوالات کھڑے کرتے ہیں - خدا کی بادشاہی کیا ہے ؟کیسے کوئی ایک خدا کی بادشاہی کا حصہ بن سکتا ہے ؟ نئے سرے سے پیدا ہونے سے کیا مراد ہے ؟ یسوع نیکودیمس کے دل کی فطرت کو جانتا تھا ، اُس کے پھوٹنے والے ایمان کو کہ وہ کون تھا - پس وہ اُس پر بناتا ہے جس پر نیکودیمس ایمان رکھتا ہے کہ وہ یسوع ہے -

خدا کی بادشاہی کی تعریف خدا کی لوگوں کے دلوں اور زندگیوں میں حکمرانی اور حکومت ہے - یسوع نیکودیمس سے چاہتا تھا کہ وہ خدا کی حکمرانی اور فرمانروائی کا اپنے دل اور زندگی میں تجربہ کرے اور اِس طرح خدا کی بادشاہی سے تعلق رکھے - ایسا رونما ہونے کے معاملے میں ، یسوع نے اُسے بتایا ، اور ایک معجزاتی نشان اُس میں رونما ہوا - نیکودیمس کو نئے سرے سے پیدا ہونا تھا -

مشق:

1- نیکودیمس کے نقطہ نظر سے ، یسوع نے کہا کہ اُس کے لیے خدا کی بادشاہی کا حصہ بننا مُشکل تھا - 4 آیت میں اُس کا جواب کیا تھا ؟________________________

____

اور ، نیکودیمس سراسر درست تھا! کوئی شخص دوسری مرتبہ اپنی ماں کی کوکھ میں داخل ہوتے ہوئے دوسری پیدائش نہیں لے سکتا -

2- یسوع ایک اور سکھانے والی سچائی کے ساتھ جواب دیتا ہے - نیکو دیمس کے لیے اُس کا کیا جواب ہے (5 آیت)؟________________________

____

اور، یسو ع سراسر درست تھا ! وہ دونوں کیسے راست ہو سکتے ہیں ؟ نیکودیمس دوبارہ جسمانی پیدائش کا سوچ رہا تھا اور یسوع روحانی طور پر دوبارہ پیدائش کی بات کر رہا تھا - یسوع نے 6 آیت میں اِسے بہت واضح بناتا ہے ":________________________ پیداہوتا ہے________________________________ لیکن ____ پیدا ہوتا ہے

____

3- آگے 9 آیت پر غور کرتے ہوئے ، آپ کیا خیال کرتے ہیں کہ نیکودیمس کیا سوچ رہا تھا جب وہ یسوع کی تعلیم کو سُنتا ہے ؟__________________________

____

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

درس و تدریس : یہودی لوگ یہ یقین رکھتے تھے کہ ابراہام کی نسل کی مانند وہ بھی خاص تھے ، خدا کے چُنے ہوئے لوگ۔ اُن کا یقین تھا کہ اُن کا نسب ، اُن کا تعلق ایمان کے وسیلہ ابراہام سے تھا ، اور قوانین اور خدا کے عہد کے ساتھ اُن کا ثابت قدم رہنا سب کچھ تھا جس کی ضرورت تھی ۔ نیکودیمس ایمان رکھتا تھا کہ اُس کی جسمانی پیدائش جس نے اُسے ابراہام کے ساتھ جوڑا ہوا تھا اور خدا کے وعدے کافی تھے ۔ بہر حال، یسوع نے اُسے نیا نمونہ دیا جس نے اُسے مجبور کیا کہ وہ اپنی یہودی سیکھ اور روایات کے بارے دوبارہ غور و فکر کرے۔

یہ دوبارہ پیدائش، یا نئے سرے سے پیدا ہونے کا تصور ، جس کےبارے یسوع بات کر رہا تھا اُس کی روح کی دوبارہ پیدائش کا تقاضا کرتا تھا ۔ یسوع نیکودیمس کو بتا رہا تھا کہ ابراہام کے اباو اجداد کے طور پر نئے سرے سے پیدا ہونا بےفائدہ تھا جب تک وہ ایک پانی اور روح سے پیدا نہ ہو۔ پھر کیسے ایک کو روح کے ساتھ پیدا ہونا تھا ؟ اُن کی گفتگو جاری رہی ----

مشق:

1- آیت 8 میں یسوع کونسی صورت استعمال کرتا ہے
؟____

2- کیا کوئی ہوا کے رستے کو سمجھ سکتا ہے؟ ______________کیا اِسے دیکھا جا سکتا ہے ؟________________
ماسوائے اُس آواز کے جو اِس سے پیدا ہوتی ہے ، کیا کوئی جان سکتا ہے کہ یہ کہاں سے آتی اور کہاں جاتی ہے ؟_______________ہوا بھید والی ہے اور پھر بھی آپ اِس کا تجربہ کرتے ہیں، لہذا ، یسوع کہتا ہے ، یہ اُن کے ساتھ ہے جو _________________________
کا____ (8 آیت)

3- تعجب انگیز نیکودیمس آخر کار اپنے سوال کو بیان کرتا ہے (9 آیت)____

4- یسوع اُس سے کیا پوچھتا ہے (10 آیت)؟____

یسوع نیکودیمس ، فریسیوں ، اور شریعت کے اُستادوں کے لیے تنقیدی ہے ۔ وہ کہتا ہے کہ وہ ہوا کی مخفی فطرت کو اِس کا تجربہ کرتے ہوئے قبول کر سکتے ہیں لیکن روح کی بھید والی فطرت کو قبول نہیں کر سکتے جس کے لیے دوسرے گواہی دیتے ہیں (11 آیت)۔

5- اِن اگلی آیات میں (11- 15) یسو ع بااختیار ہوتے ہوئے اِس سچائی کو بیان کرتا ہے ۔

الف- آیت 11 : " ہم____ جو ہم ____ اور ہم____
جو ہم رکھتے ہیں____--- "

ب- آیت 12 : "میں تُم سے کہہ چُکا ہوں ____ چیزیں اور تُم _____________________________پھر کیسے تُم______________________ اگر میں ________________________
کا______________________________________ چیزیں ؟"

ج- آیت 13:" کوئی کبھی نہیں جا سکتا ____ ماسوائے اُس ایک کے____ جہاں __________________________ کا____
"

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

د۔ آیت 14: "جیسے ______________ اوپر اُٹھایا
گیا______________ بیابان میں______________ ویسے
ہی ______________ کا______________ یقیناً اُٹھایاجانا ۔۔"
ح۔ آیت 15 : "یہ کہ ______________ جو
______________ میں ______________ رکھتا
ہو______________"

حصہ 3

درس وتدریس : اِس سبق میں حصہ 3 کے لیے ہمیں کہانی سے ہٹ جانے کی ضرورت ہے ۔ یوحنا 3: 14۔ 15 میں یسوع پُرانے عہد نامے کی کہانی سے حوالہ دے رہا ہے ۔ کہانی اُس وقت رونما ہوتی ہے جب اسرائیل وعدہ کی سر زمین میں داخل ہونے سے تھوڑا پہلے بیابان میں تھا ۔ یہ کہانی پُرانے عہد نامے کی کتاب گنتی میں بتائی گئی ہے ۔

اسائنمنٹ: پڑھیے گنتی 21: 4۔ 9

اسرائیلی کہاں تھے ؟
مسئلہ کیا تھا ؟
خدا کی عدالت کیا تھی ؟
خدا کی نجات کیا تھی ؟

درس و تدریس : (جاری) ابتدائی نقشے کے ساتھ رہیے اگر یہ آپ کی بائبل کی پشت پر دستیاب ہے ۔ لوگ کوہِ حور سے (جو کردیش برنیاہ کے قریب واقع ہے) بحر قُلزم کی طرف ادوم کی سرزمین میں جانے کے لیے سفر کر رہے تھے ۔ ادوم کے سکونتی عیسو ، جو یعقوب کا جُڑواں بھائی تھا کے آباواجداد تھے ۔ پہلے ، ادومیوں کو اسرائیلیوں کو کعنان کی سر زمین میں (وعدہ کی سرزمین میں) اُن کی سرحد میں سے سفر کرتے ہوئے داخل ہونے کی اجازت نہیں دینا تھا ۔ (گنتی 20 : 21)۔ لہذا ، ساری سرائیلی کمیونٹی کو فرق رستہ اختیار کرنا تھا ۔ یہ وقت کوہِ حور اور بحر قُلزم تھا جہاں سے اُنہیں ادوم اور موآب کے چوگرد یریحو کے قریب داخل ہونے کے لیے سفر کرنا تھا ۔

مشق:

1۔ آیت 4 ہمیں لوگوں کے بارے میں کیا بتاتی ہے
؟______________

2۔ اُنہوں نے اُن کے خلاف با ت کی ______________ اور
خلاف______________ (آیت 5 اے)

3۔ اُ ن کی چند شکایات کیا تھیں (آیت 5 بی
)______________
____

4۔ یسوع کا اپنے اور اپنے خاد م موسیٰ کے خلاف اُن کے بولنے کے لیے کیا جواب تھا (آیت6
اے)؟______________

5۔ آیت 6 بی میں اسرائیل پر خدا کی عدالت کا کیا نتیجہ تھا
____
____

6۔ آیت 7 میں لوگ موسیٰ کے پاس آئے ۔
الف۔ اُنہوں نے کیا اِقرار کیا
؟______________

ب۔ اُنہوں نے کیا کہا
؟____

ج۔ موسیٰ نے کیا کیا
؟____

7۔ موسیٰ کے لیےخدا کی کیا ہدایات تھیں (8 آیت)؟_________________________ خدا کا وعدہ ہر اُس ایک کے لیے تھا جو _______________ سکتا_______________ اِس پر اور ۔ _______________اور ، 9 آیت ہمیں بتاتی ہے کہ یہی ہے جو درحقیقت رونما ہوا تھا !
نوٹ: ستون پر جو سانپ تھا اُسے نُحشتان کہا جاتا تھا اور اِسے حزقیاہ بادشاہ کے دورِ حکومت میں تباہ کر دیا گیا تھا کیونکہ اسرائیلیوں نے اِسے اپنی عبادت کی چیز بنا لیا تھا۔
(2 سلاطین 18 : 4)۔

نظر ثانی(عکس) : یہ تلخ سانپ لوگوں کے درمیان پھر ے ۔ اُن کا کاٹنا بہت مہلک تھا ۔ لیکن ، خدا نے اِس زہریلے دُشمن سے اپنے لوگوں کو بچانے کے لیے رستہ نکالا ۔ اُس غلطی سے قطع نظر جو اُنہوں نے اُس کے خلاف اور موسیٰ کے خلاف کی تھی ، اُن کے آہ و پُکار کرنے اور شکایت کرنے کے باوجود ، اُس سے قطع نظر جو کچھ اُنہوں نے کیا تھا ، اُنہیں سادہ طرح زندگی بچانے کے لیے ستون پر لٹکے پیتل کے سانپ کو دیکھنا تھا ۔ سانپ کے دیکھنے کے ساتھ جو اُن کے درمیان کھڑا کیا گیا تھا خدا کو جسے اُنہیں اُن کے گناہ کی وجہ سے تباہ کرنا تھا وہ بہت رحیم تھا اور اُس اِس کی بجائے اُنہیں زندگی دی ۔

استدعا: یہ کہانی ہمارے لیے بھی مصروفیت رکھتی ہے ۔ کونسی چیز ہمارے چوگر د گھومتی اور ہمیں تبا ہ کرنے کی تلاش میں ہے ؟_______________________

ابلیس ، دُنیا ، اور ہمارے بدن یہ وہ چیزیں ہیں جو لگاتار جنگی میدان بنا رہی ہیں جن میں کاٹے جاتے اور مرنے کے لیے چھوڑ دیے جاتے ہیں ۔ گناہ جس سے ہم حمل میں پڑے تھے (زبور 51: 5)ہمارے ڈی این اے کا حصہ بن چُکا ہے یہ ہمیں اُس کاملیت سے کمتر بناتا ہے جس کا خدا نے ارادہ کیا تھا جب اُ س نے بنی نوع انسان کو بنایا تھا ۔ نیکودیمس کی مانند یسوع ہم سے چاہتا ہے کہ ہم روحانی نئی پیدا ئش کا تجربہ کریں ، روح اور پانی کی پیدائش کا تجربہ کریں ۔ یسوع نے نیکو دیمس کو کہا روح اور پانی کی پیدائش کےوسیلہ سے ہی کوئی بھی خدا کی بادشاہی کا حصہ بن سکتا اور ابدی زندگی رکھ سکتا ہے ۔

یسوع نیکو دیمس سے چاہتا تھا کہ وہ یہ سمجھے کہ جیسے سانپ کو نجات کے لیے جس نے اُن کو بیابان میں کاٹا تھا ستون پر چڑھایا گیا تھا اِسی طرح ابنِ آدم کو اِس لیے صلیب پر چڑھایا جائے گا تاکہ " ہر کوئی جو اُس پر ایمان لاتا ہے ابدی زندگی رکھے ۔ !" سانپ کو دیکھنے کا عمل ایمان رکھنے کا عمل تھا ۔ جب اسرائیلیوں نے دیکھا وہ بچ گئے ۔ جب ہم نجات کے لیے یسوع کو دیکھتے ہیں تو یہ بھی ایمان کا ہی ایک عمل ہے ، بچانے والے ایمان کا عمل ، اور ابدی زندگی کو حاصل کرنے کا عمل ۔ تاہم ، کوئی ایک خدا کی بادشاہی سے تعلق رکھ سکتا ہے کیونکہ ابنِ آدم کو صلیب پر چڑھایا ہیا تھا ۔ ایمان یہ یقین رکھتا ہے کہ وہ سب جو اُس کی موت کو دیکھتے ہیں وہ زندگی رکھتے ہیں جو ہمیشہ تک قائم رہتی ہے !

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

بالکل جیسے پانی ساری زندگی کے لیے ، لہذا پانی کے ساتھ بپتسمہ میں اور کلام کے ساتھ ہم نئی زندگی میں نئے سرے سے پیدا ہوتے ہیں جو روح کے ساتھ معمور ہوتی ہے جو کہ زندگی کا پانی ہے ! ہمیں یوحنا 7 : 37 بی - 38 میں کیا بتایا گیا ہے ؟

" اگر_____________ ہے _____________

اُسے_____________ کے لیے_____________ اور - جو

کوئی_____________ میں_____________

جیسے_____________ کہا_____________ کرے

گا_____________ سے

__________________________ اُس کے لیے۔

"

حصہ 4

درس و تدریس :خدا کی نجات کی حتمی خوشخبری کو اِس اگلی آیت میں مختصراً پایا گیا ہے - اِن الفاظ پر سرسری طور پر نہیں دیکھا جا سکتا - یوحنا 3 : 16 یہ سب کچھ کہتی ہے - اِن الفاظ کو بے فکری سے نہیں لیا جا سکتااِس کی بجائے یہ تقاضا کرتا ہے کہ ہر شخص اِس سچائی کو پکڑے ہوئے آتا ہے کہ " خدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا ، تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے - " اگلی آیت 16 آیت کی سمجھ دیتی ہے - 17 آیت میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ خدا نے اپنے بیٹے کو دُنیا کو سزا دینے کے لیے نہیں بھیجا ، بلکہ دُنیا کو اپنے اور اپنے بیٹے کے وسیلہ بچانے کے لیے بھیجا -

یاد دہانی : اِس کا یقین کر لیں کہ آپ نے اِن آیات کو انڈکس کارڈ پر لکھا ہے اور اِنہیں اپنی آیات کی لائبریری میں لکھا ہے - پورے پُرانے عہد نامے میں خدا کے وعدے کا مکاشفہ ، پیدائش 3 : 15 میں آدم اور حوا سے لیکر ، پھر پیدائش 12 : 3 میں ابراہام تک ، اور پھر اُس کی ساری نسل کے لیے تھا ، جو اِن آیات میں حقیقت بنتا ہے - یسوع یہ الفاظ اپنے لیے کہہ رہا ہے - وہ وعدہ کیا ہوا مسیحا ، خدا کا بیٹا ہے - وہ خدا باپ کی محبت کا اسلوبِ بیان ہے - دُنیا کے سب لوگوں کے لیے خدا کی محبت اتنی عظیم ہے کہ اُس نے جانتے ہوئے اپنے بیٹے بلکہ اکلوتے بیٹے کو دیا تاکہ ہر کوئی اور سب لوگ جو ایمان رکھتے ہیں کہ وہ وعدہ کیا ہوا مسیحا ، مسیح ہے ، ہلاک نہ ہوں بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائیں۔

ہمیں یہ ایمان رکھتے ہوئے دھوکہ دیا جا سکتا ہے کہ ہمیں ابدی زندگی کی پیشکش کرنے کی بجائے کہ خدا باپ آسمانی تخت پر ہم پر صرف عدالت لانے کے لیے بیٹھتا ہے - 17 آیت ہمیں سچائی بتاتی ہے - ہم اِس یقین کے ساتھ آرام کر سکتے ہیں کہ یسوع ہمیں بچانے کے لیے آیا نہ کہ ہمیں سزا دینے کے لیے - یسوع کہہ رہا ہے کہ ہمارے گناہ ، ہماری خطائیں مزید ہمیں سزا کا حکم نہیں دے سکتیں کیونکہ وہ خود گناہ کے لیے باہ کی سزا کو اپنے اوپر لینے کے لیے آیا - اِسی لیے ، ہمیں سزا نہیں ہوئی بلکہ ہمیں نئی زندگی ملی جو ڈر ، غلطی اور شرمندگی سے آزاد ہے ، جو عدالت اور سزا سے آزاد ہے - گناہ مزید معاملہ نہیں ہے بلکہ بے یقینی ہے - " جو کوئی اُس پر ایمان رکھتا ہے ہلاک نہ ہو گا -- " مرقس 16 : 16 میں ، ہمیں بتایا گیا ہے کہ ،"-- لیکن جو کوئی ایمان نہیں رکھتا وہ سزا پائے گا - " اور ، اِس سب کچھ کے لیے ، خدا کہتا ہے ، " کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں ؟"

آپ سٹڈی یونٹ بعنوان خدا کا بیٹا ، ہمارا نجات دہندہ کو یاد کر سکتے ہیں جب لعزر مرا تو یسوع ن یوحنا 11 : 25- 26 میں لعزر کی بہن مارتھا کے لیے یہی الفاظ کہے تھے - اُس نے اُس سے کہا ، " قیامت اور زندگی میں ہوں - جو مجھ پر

ایمان لاتا ہے ، اگرچہ وہ مر گیا ہے تو بھی زندہ رہے گا ، اور جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے کبھی نہ مرے گا ۔ کیا تُو اِس پر ایمان لاتی ہے ؟" یوحنا 11 : 27 میں اِس یقین کے لیے مارتھا کا جواب کیا تھا ؟______________________________

____

اپنے انڈکس کارڈ پر اپنے تاثرات لکھیے جو اِس کا مطلب ہے کہ آپ مزید سزا کے نیچے نہیں ہیں بلکہ موت سے آزاد ہوتے ہوئے اُس کے ساتھ اب اور ہمیشہ رہنے کے لیے آزاد ہیں (رومیوں 8 : 1-2) ۔

خلاصہ : اِس سبق میں ہمیں نیکودیمس نامی شخص سے متعارف کرایا گیا ہے ۔ ہم نے سیکھا کہ وہ ایک نمایاں فریسی تھا جو کہ یہودی حکمران کونسل کا حصہ تھا ۔ اُس کی خواہش تھی کہ وہ یسوع کے بارے میں مزید اجانیں ۔ یسوع نے نیکودیمس کو وضاحت کی کہ وہ اپنے طور پر خدا کی بادشاہی کا حصہ بننے کے قابل نہیں تھا بلکہ اُسے پانی اور روح سے بپتسمہ سے نئے سرے سے پیدا ہونے کی ضرورت تھی ۔ اُسے روحانی پیدائش کی ضرورت تھی ۔ یسوع نے پُرانے عہد نامے میں موسیٰ کا سانپ کو بیابان میں اونچے پر رکھنے کا حوالہ بھی دیا تاکہ وہ جو اِس سانپ کو دیکھیں وہ سانپ کے کاٹنے سے ہلاک نہ ہوں ۔ جب اُنہوں نے یقین کیا تو اُنہیں سانپ کو دیکھنے سے اُنہیں ہلاک نہیں ہونا تھا لہذا یسوع نے کہا جو اُس کو دیکھتا ہے اور یقین رکھتا ہےوہ نہیں (روحانی موت) مرے گا بلکہ ابدی زندگی رکھے گا ۔

<u>حصہ 5</u>

عکس(غور وخوص) : نیکودیمس کے لیے یسوع کے الفاظ پر روشنی ڈالیے۔ آپ کے اور میرے پاس اُن کی گفتگو کو سُننے کا موقع ہے ۔

1- اگر یہ آپ او ر یسوع کمرے میں تھا ، کونسی ایک یا دو چیزیں ہو سکتی تھیں جو اُس نے کہیں جو درحقیقت آپ کے دل سے بات کرے گا ؟

الف۔______________________________

____

ب ۔

____

____

2- وہ کونسی چیز ہو سکتی ہے جو اُس نے کہی جو آپ کے سُننے کے لیے تکلیف دہ یا پریشان ہو سکتی ہے ؟______________________________

____

3- آپ کیا ایمان رکھتے ہیں اُس بہت ہی اہم سچائی کے لیے جو یسوع آپ سے چاہتا ہے کہ آپ اُس کے اور اپنے آسمانی باپ کے بارے میں جانیں ؟______________

____

____

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

استدعا: یہ سبق اُن سب کے لیے نجات کی خوشخبری کی پیشکش کرتا ہے جو ایمان رکھتے ہیں ۔ ہمارے لیے خداوند کا کیا دعوت نامہ ہے جو اُس کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں ؟ مرقس 16 : 15 ہمیں کیا بتاتی ہے

؟____

____

____

ہمارا پیغام کیا بنتا ہے جب ہم اپنی سار ی دُنیا میں جاتے ہیں

؟____

____

اور، بالکل جیسے یسوع نے نیکودیمس کو بتایا ، جو کوئی آپ کے پیغام پر ایمان لائے گا نجات پائے گا !

وہ کون ہیں جنہیں خداوند میرے دل پر لا رہا ہے اور مجھے جانے اور بتانے کا اشارہ کررہا ہے ؟

1- ________________________

2- ________________________

3- ________________________

نیکودیمس کے بارے مزید : پس ، نیکودیمس کے ساتھ کیا رونما ہوا ؟ کیا اُس نے یقین کیا ؟ کیا اُس نے فریسیوں کے فرقے کو چھوڑ دیا جو لگاتار یسوع کو چیلنج کر رہا تھا اور حتمی طور پر اُسے مارنے کی کوشش میں تھا ؟ کلام نیکودیمس کا مزید دو مرتبہ ذکر کرتا ہے ۔ آئیں ایک نظر ڈالتے ہیں ---

1- یوحنا 7 : 45- 52

الف۔ صورتِ حال کیا تھی

؟____

ب۔ نیکودیمس کا سوال کیا تھا

؟____

ج۔ اُس کے خلاف کیا الزام تھا

؟____

د۔ کیا آپ نیکودیمس کی مانند یسوع کے پیروکار ہیں ؟ کیا آپ یہ یقین کرنے کے لیے اِس حملے کے نیچے ہونے کے خواہاں ہیں کہ یسوع مسیح ، خدا کا بیٹا ، مسیحا ، اور دُنیا کا نجات دہندہ ہے؟ آپ کے خیالات :

____

____

2- یوحنا 19 : 38 - 42

الف۔ صورتِ حال کیا تھی

؟____

ب ۔ نیکودیمس کے ساتھ کون تھا

؟____

ج۔ نیکودیمس کیا لایا

؟____

د۔ یوسف ارامتی او ر نیکودیمس دونوں یسوع کے پیروکار تھے ۔ کیا آپ سوچتے ہیں کہ نیکودیمس بالغ پیروکار تھا ، اور اپنی گواہی میں بہادر تھا ؟ کیا آپ خطرے کو مول لیتے ہوئے بالغ پیروکار ہیں اور یہ گواہی دیتے ہیں کہ یسوع کون ہے ؟ آپ کے خیالات :____

____

____

دعا:

یسوع مسیح کے ساتھ میرے اپنے ذاتی تعلق کے لیے میری دعا

؟____

____

____

میر ے دوستوں کے لیے میری دعا جنہیں خداوند میرے دل کی طرف لا رہا ہے

؟_____________________________________

____

____

میری دعا جب میں خدا کے ساتھ اُس کی نجا ت کی خوشخبری کو پوری دُنیا میں بانٹنے کے لیے ساتھ ہوتا ہوں

؟_____________________________

____

____

©2013 CrossConnect ministries

سبق 2

حصہ 1

درس و تدریس : اگلی کہانی سامریہ کی سرزمین کی عورت کے بارے میں ہے ۔ ہمیں اُس کا نام نہیں بتایا گیا ۔ بعض اوقات سادہ طرح اِس کا "کنویں پر عورت" کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے ۔ یسوع کی خدمت کے دوران اسرائیل کو دکھاتے ہوئے نقشے پر غور کیجیے ۔ یہ ہوسکتا ہے آپ کے لیے نظر ثانی ہو یا ہو سکتا ہے یہ آ کے لیےنئی معلومات ہو ۔ یہودیہ جنوب میں واقع ہے ۔ گلیل شمال میں ہے اور اِن دونوں علاقوں کے درمیان سامریہ کی سر زمین ہے ۔ سامریہ کے وسط میں واقع سوُخار کا شہر ہے جو کوہِ گزریم سے دور نہیں ہے ۔

اِس سبق میں اِس موزوں کہانی کے لیے ہمیں سامریوں اور اُن لوگوں کے درمیان تعلقات کو سمجھنے کی ضرورت ہے جو یہودایہ میں رہتے تھے ۔ جب اسوریو ں نے سامریہ میں شمالی بادشاہت کے دارلخلافہ کو فتح کیا تو اُنہوں نے بہت سے یہودیوں کو اسوریہ نکال دیا اور اجنبیوں کے ساتھ دوبارہ اِس سرزمین کو آباد کیا (2 سلاطین 17 : 24 ایف ایف)۔ یہ اجنبی عبادت کے لیے اپنے دیوتاوں کو ساتھ لائے اور یہودیوں کے ساتھ شادیاں کیں جو سامریہ میں رہ گئے تھے ۔ اِس کا نتیجہ ملی جُلی نسل کے ساتھ نکلا ۔ یہودیہ میں رہنے والے خالص یہودیوں کے لیے قوم اور اُن کے لوگوں کے لیے غداری کا عمل سرزد کرنے والا خیال کیا جاتا تھا ۔ اِسی لیے ، یہوداہ کے لوگوں کو وہ کرنا تھا جو وہ سامریہ کے پاس سے گزرنے سے پرہیز کے لیے کر سکتے تھے اور دریائے یردن کو عبور کرنے کے لیے کسی ہمسایہ ملک میں سے ہو کر گزرنا ہو تھا تاکہ وہ مشرق کی جانب اور شمال کی جانب سفر کر سکیں جب تک کہ وہ گلیل کی سرزمین میں داخل ہونے کے لیے ایک بار یردن کو عبور نہ کر لیں ۔

لہٰذا ، کیسے یسوع اِس عورت ، اِس سامری عورت سے ملا؟

اسائنمنٹ: پڑھیے 4 : 4- 26- کچھ چیزیں غور کرنے کے لیے ---

آیات 7 -15 میں گفتگو کا مرکز نگاہ کیا تھا ؟

آیات 16 - 18 میں ہم اِس عورت کے بارے میں کیا سیکھتے ہیں ؟

آیات 19 - 24 میں اِس گفتگو کا مرکزنگاہ کیا تھا ؟

آیات 25- 26 میں عورت کے لیے یسوع نے کیا عیاں کیا ؟

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

مشق:

1- آیت 3 سے ہم سیکھتے ہیں کہ یسوع نے چھوڑا

_______________________ اور اپنے رستے پر _______________________

کی جانب تھا ۔ 4 آیت ہمیں کیا بتاتی ہے ؟_______________________

2- یسوع اِس قصبے کے پاس آیا جہاں ، وہ جگہ تھی جسے یعقوب نے خریدا تھا اور اپنے بیٹے یوسف کو دیا تھا ۔ سوخار میں کیا واقع تھا (6 آیت)؟_______________________

____

3- آیت 6 میں ہمیں یسوع کے بارے میں کیا بتایا گیا ہے

؟_______________________

4- یہ کونسی گھڑی تھی

؟_______________________

نوٹ: یہودی دن 6 بجے صبح شروع ہوتا اور 6 بجے شام ختم ہوتا تھا ۔

5- پانی بھرنے کون آیا تھا (7

آیت)؟_______________________

نوٹ: ہمیں بتایا گیا ہے کہ یسوع کے شاگرد سوخار میں کھانا خریدنے کے لیے جا چُکے تھے (8 آیت) ۔ اِس کا مطلب یہ تھا کہ وہ اِس گرم دن میں کنویں پر بیٹھا ہوا تھا (6 آیت)۔ شہر کی عورتوں کے لیے آنے کا اور پانی بھرنے کا عموماً وقت صبح یا شام کا تھا ۔ بہر حال ، یہ دوپہر کا وقت تھا ، جب صرف وہ جو سماجی ناکارہ تھے اُنہیں کنویں پر آنا ہوتا تھا ۔ یہ سامری عورت ظاہری طور پر بُرے کردار کی مالک تھی اور اُن سے بات چیت کرنے سے پرہیز کرنا چاہتی تھی جو اُن کا پانی جمع کرنے کے لیے آیا کرتے تھے ۔

6- یسوع نے اُس سے کیا پوچھا

؟_______________________

7- اِس عورت نے جلدی سے اُسے وجوہات بتاتے ہوئے جواب دیا کہ کیوں اُس کو اُس سے بات کرنی چاہیے تھی ۔ اُس عورت کا جواب کیا تھا (9 آیت)_______________________

____

اِس جوہر میں اُس نے کہا ،" میں تُجھے پینے کے لیے نہیں دے سکتی ۔ تُو کیوں مجھ سے پینا چاہتا ہے !"

درس و تدریس : اِس عورت کو یسوع کے ساتھ مسئلہ ہے ۔ یہاں بہت سی چیزیں ہیں جو سماجی طور پر نا قابلِ قبول ہیں ۔ پہلی بات یہ کہ یہ ایک عورت تھی ، ایک نفرتی سامری ۔ دوسرے ، دوپہر کے وقت کنویں پر اُس سے ملاقات ایک واضح سُراغ تھا معاشرے میں اُس کی ناموری اچھی نہ تھی ۔ اور تیسرے ، ایسے حالات میں کوئی قابلِ عزت

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

شخص کو ایسی عورت سے بات نہیں کرنا تھا ۔ لیکن ، یسوع کو اِن ھقیقتوں میں سے کسی کے ساتھ بھی کوئی مسئلہ نہیں تھا ۔ اُسے اِس سے کوئی مسئلہ نہیں تھا کہ وہ ایک عورت تھی ، ایک سامری عورت ، ایک سامری عورت جس کی زیادہ عزت نہیں تھی ۔ اگر یہ چیزیں جو اُس کے لیے اور معاشرے کے لیے بہت اہم دکھائی دیتی ہیں جن میں وہ رہتی تھی لیکن یہ یسوع کے لیے اہم نہیں تھیں ، پھر اُس کے لیے کیا اہم تھا ؟ غور سے سُنیے جیسے کہانی کو بیان کیا یا کھولا جاتا ہے ۔ دیکھیے جو یسوع کے لیے اہم قیاس کیا گیا ۔

حصہ 2

مشق:

1- آیت 10 میں یسوع گفتگو کو اُس کے بارے میں سے لیکر اپنے بارے اور یہ وہ کون تھا کی طرف موڑتے ہوئے دکھائی دیتا ہے ۔ یسوع نے اُسے بتایا اگر وہ جانتی کہ کون تُجھ سے پینے کے لیے پوچھ رہا ہے تو اگر وہ پوچھتی اور وہ اقسے دیتا ______________________________________

2- یسوع نے محض اِس بارے ایک مستحکم بیان دیا جس کی و ہ اُسے پیشکش کر رہا ہے ۔ اُس عورت کی سب سے بڑی فکر کیا تھی (11 آیت)؟________________________________

____

3- زندہ پانی کی پیشکش کرتے ہوئے یسوع اُسے بیان کر رہا تھا کہ وہ مسیحا تھا ، وہ ایک جسے خداوند کے لیے اُس کی ہر ضرورت کو پورا کرنا تھا ۔ مسئلہ کیا تھا جس سے یسوع مخاطب تھا ؟ دیکھیے یرمیاہ 2: 13 اے۔"____

____"

4- یسوع جانتا تھا کہ مشکل ترین چیزوں میں سے ا یک اُس کے لیے ہر روز اپنے گھر کو چھوڑنا اور یعقوب کے کنویں سے پانی بھرنا تھا ۔ گرمی میں آنے نے اُسے یاد دلانا تھا کہ وہ کون تھی اور وہ کیا بن چُکی تھی ، جیسے کہ ایک سامری عورت جو بد اخلاق زندگی بسر کر رہی تھی ۔ اُس نے اُسے زندہ پانی کی پیشکش کی ، پانی جس سے اُسے تسکین ہو گی ، جس کا مطلب تھا کہ اُسے پھر کبھی دوبار ہ پانی نہیں بھرنا تھا ۔ " ہر ایک جو ________________________ یہ ________________________ ہوگا

________________________ دوبارہ ۔ " جو کوئی

________________________ کہ میں ______________________________ اُسے

کبھی نہیں______________________________ (آیت 13 -14 اے)

5- آیت 14 بی میں یسوع یہ کہنا جاری رکھتا ہے کہ پانی جو وہ دیتا ہے وہ ____

____

6- اب یسوع اُس کی توجہ حاصل کرتا ہے۔ وہ 15 آیت میں اُس سے کیا پوچھتی ہے ؟____ تاکہ

____

اور

درس و تدریس : یسوع نے اکثر روحانی معاملات کی بات کرنے کے لیے بصری صورتوں کو استعمال کیا ۔ سبق نمبر 1 میں اُس نے نیکودیمس سے خدا کی بادشاہی کی تلاش کےبارے میں بات کی اور اُسے سکھانے کے لیے تصوری پیدائش اور ہوا کی بات کی جو پانی اور روح سے پیدا ہونے کے بارے میں تھی ۔ اِس عورت کے لیے یسوع نے تصوری پانی کو استعمال کیا تا کہ اُسے زندہ پانی کے بارے سکھا سکے ، پانی جو راحت بخشتا ہے اور جس سے " ابدی زندگی کے چشمے پھوٹتے ہیں ۔" یہ زندہ پانی جو راحت بخشتا ہے اُس کے ساتھ تعلق پیداکرتا ہے جو ہمیں راحت بخشتا ہے ۔

مشق:

1-وہ اُس کے ساتھ پانی کی بات کو ختم کرتا ہے جسے و ہ دیتا ہے اور وہ اِسے چاہتی ہے ۔ 16 آیت میں یسوع اُسے کیا کرنے کے لیے بتاتا ہے ؟________________

2- اُس کا جواب کیا ہے (17 اے آیت)؟________________________________

3- اور ، یسوع اُسے کہتا ہے ،

"________________________________"

4- وہ مزید 18 آیت میں کیا کہتا ہے

؟________________________________

نوٹ: یسوع نے اِس عورت کو بتایا کہ وہ اُس کے بارے اُس سے زیادہ جانتا ہے جو اُس نے اُس کےساتھ بانٹا ہے ۔ اُس نے اُس کے لیے عیاں کیا کہ وہ جانتا تھا کہ وہ گناہ میں زندگی بسر کر رہی تھی ۔ لیکن ، اِس سچائی سے قطع نظر جو یسوع اُ س کے بارے میں جانتا تھا ، اُس نے اُس کی سزا کے لیے کچھ نہ کہا (یوحنا 3 :17)۔

5- اُس عورت نے پہچان کی کہ یسوع________________ (19 آیت) لیکن پھر جلدی سے موضوع کو بدلنے کی کوشش کی (20 آیت)۔ وہ عبادت کے لیے درست جگہ کے بارے بات کرنا چاہتی تھی ۔ سامری اِس پر عبادت کیا کرتے تھے ________________ (کوہِ گزریم) ۔ بہر حال ، یہودی اِس میں عبادت کرے کے لیے درست جگہ کا دعویٰ کرتے ہیں ،________________

6- یسوع چاہتا تھا کہ وہ جانیں کہ عبادت کی درست جگہ تنقیدی نہیں تھا۔ وہ 22 آیت میں کہتا ہے ، " تُم سامری ________ جو تُم ________ کے لیے ________________ سے لیکر ________________ " یسوع اِس کے لیے زیا دہ فکرمند تھا کہ وہ جانتی تھی کہ وہ کس کی عبادت کرتی تھی اُس کی بجائے جہاں وہ عبادت کرتی تھی۔ وہ چاہتا تھا کہ وہ جانے کہ وہ جو عبادت کرتے ہیں خدا باپ عبادت میں________________ اور ________________(23 آیت)۔ عبادت دل کے بارے میں ہے ۔ یہ درست اور غلط کا معاملہ نہیں ہے ۔ عبادت باپ کے ساتھ پیار بھرے تعلق کے ساتھ بڑھتا ہے ۔ وہ جو اُس کے ساتھ تعلق میں ہوتے ہیں وہ سچے پرستار ہیں کیونکہ وہ اپنے دل کے ساتھ روح اور سچائی کے ساتھ باپ کی پرستش کرتے ہیں (24 آیت)۔

7- یہ عورت جانتی تھی کہ مسیحا (مسیح) آ رہا تھا (25 آیت)- اُس کا ایمان تھا کہ ہر چیز کی وضا حت کی جائے گی جب وہ آئے گا - یہ ایک مشکل گھڑی ہے جب یسوع آشکارہ کرتا ہے کہ وہ کون ہے - اُس نے وہ سب کچھ بیان کیا جو وہ اُس کے بارے میں جانتا تھا (18 آیت)- اُس نے کسی چیز کو نہ چھپایا اور وہ اُسے اب عیاں کرتا ہے کہ وہ کون ہے اور کوئی بات اُسے پوشیدہ نہیں رکھتا - وہ ایک اور سارا اسرائیل جس کا انتظار کر رہا تھا و ہ اُس کے ساتھ ایسا کہہ رہا تھا " ________________________

____"(آیت26)-

حصہ 3

عکس : آئیں کچھ وقت کے لیے رُکتے ہیں اور اُس پر روشنی ڈالتے ہیں جو ہم یسوع سے سیکھ سکتے ہیں -
اِس پر غور کرنا دلچسپ ہے کہ پیچھے 4 آیت میں ہمیں بتایا گیا کہ "اُسے سامریہ میں سے ہو کر گزرنا تھا " اُس نے ایسا کیا ؟ و ہ سامریہ کے اوپر سے ہو کر جا سکتا تھا جیسے دوسرے یہودی کیا کرتے تھے کیونکہ وہ سامریوں سے نفرت کرتے تھے پھر یہ کیوں کہتی ہے کہ اُسے سامریہ میں سے گزرنا تھا ؟ کوئی مدد نہیں کر سکتا لیکن قیاس آرائی کر سکتا ہے کہ ایسا اِس عورت کی وجہ سے تھا کہ اُسے یہاں سے جانا تھا ، ہم یسوع سے کیا سیکھ سکتے ہیں ؟________________________________

____

یہاں نیکودیمس کے درمیان جو راستبازی کا خلاصہ بنتے ہوئے دکھائی دیتا تھا اور اُس سامری عورت کے درمیان جو اپنے لیے کچھ بھی نہ رکھتے ہوئے دکھائی دیتی تھی اِن دونوں کے درمیان نوکدار فرق دکھائی دیتا ہے - وہ ایک عورت تھی ، ایک سامری عورت ، ایک غیر اخلاقی سامری عورت- اب ، ہم یسوع میں ایسا کچھ نہیں پاتے جو اُس راستباز فریسی کے لیے اظہارِ پسندیدگی کرے یا اُس غیر اخلاقی سامری کو سزا سُنائے - کسی کی جنس یا طرزِ زندگی یسوع کی بنیادی غرض نہیں تھی - بلکہ، اُس کی خواہش تھی کہ وہ دونوں خدا باپ کے ساتھ تعلق رکھتے ہوئے زندگی بسر کریں، جسے روح سے قائم کیا گیا ہو ، اُس (یسوع) کی سچائی کے طور پر پہچان کے ساتھ - یوحنا 14 : 6 میں ، یسوع نے انے شاگردوں سے کہا اور بیان کیا کہ وہ________________ اور ______________ وہ ایسا کہنا جاری رکھتا ہے کہ کوئی نہیں آ سکتا ______________ ماسوائے ______________ امیر یا غریب ______________ فریسی یا سامری ، راستباز یا غیر اخلاق ، یسوع سب سے چاہتا ہے کہ نجات یافتہ بنیں اور اِس کی پہچان کریں ______________(1 تیمتھیس 2 : 4)، اُسے جاننے کے لیے آنا اور باپ کے وسیلہ ______________ اور______________ (یوحنا 1 :14)-

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

ہم یسوع سے کیا سیکھ سکتے ہیں

؟____

____

کوئی مدد نہیں کر سکتا مگر پوچھ سکتا ہے کہ اگر یہ گفتگو 25 آیت کے ساتھ ختم ہو سکتی ۔ یہ کیسے ہو سکتا تھا ؟ یسوع اُس سے خوشخبری کو روکنے کے بارے میں نہیں تھا ۔ اُس نے اپنے آپ کو اُس پر عیاں کیا جس کا مطلب تھا کہ اُسے اِس گرفت کے ساتھ آنے کی ضرورت تھی کہ وہ کون تھا ۔ اُسے اُس بارے کیا کہنا تھا کہ وہ کون تھا ؟ بغیر کسی شک کے خدا کا روح اِس ایک کے ساتھ قائم ہونے والے تعلق میں کام کر رہا تھا جس نے اپنے آپ کو مسیح ہونے کے طور پر بیان کیا ۔ ہم یسوع سے کیا سیکھ سکتے ہیں ؟________________

____

____

استدعا:

1۔ اِس عورت کے لیے یسوع کی خدمت کی قیاس آرائی کرتے ہوئے ، مجھے اپنی خدمت کا اُن کے لیے جو میرے چوگرد ہیں قیا س کرنے کے لیے چیلنج ہے جو اکیلے اور پیچھے چھوڑ دئے گئے ہیں ، مفلس اور رد کیے ہوئے ہیں ، دُکھی اور خوفزدہ ہیں ۔ یسوع نے اُسے سزا نہیں سُنائی بلکہ اُسے حاصل کیا اور اُس پر اپنے آپ کو آشکارہ کیا ۔ وہ ایک کیا عمل ہے جو میں دوسروں کو پانے کے لیے اور اُنہیں اپنے ساتھ تعلق میں لانے کے لیے کر سکتا ہوں جیسے یسوع نے کیا ؟________________________________

____

2۔کیا میں دوسروں کو اپنی زندگی میں مدعو کر رہا ہوں کہ میری زندگی کے وسیلہ وہ یسوع کو جاننے کے لیے آئیں ،اُس مسیحا کو جسے مسیح کیا جاتا ہے ؟ وہ ایک کونسی راہ ہے جس میں مزید رادہ کرتے ہوئے میں دوسروں کو یسوع کے ساتھ تعلق میں لانے کے لیے اختیار کر سکتا ہوں ؟__________________________________

____

دعا: اے خداوند ، تُو مجھے چیلنج کرتا ہے جب تُو مجھے اپنے ہمسایہ کے بارے ، اُن کے بارے جو میری کمیونٹی میں ہیں ، اُن کے بارے جو دُنیا کو میری نسبت فرق طرح دیکھتے ہیں ، جن کے پاس روشن مستقبل کے لیے مواقعوں کی کمی ہے ، جو جسمانی اور مالی حدود کو برداشت کرتے ہیں ، اور جو معنی خیز تعلق کی خواہش کرتے ہیں اُن کے لیے مجھے سوچنے کے لیے کہتا ہے ۔ مجھے اپنی مانند دل عطا فرما جو محبت کا انتخاب کرتا ہے نہ کہ نفرت کا ۔ مجھے سکھا کہ کیسے اُن تعلقات میں ہونا ہے جنہیں تُو استعمال کر سکتا اور اپنے جلال کے لیے برکت دے سکتا ہے ۔ اپنے روح کو دے جو الفاظ کے وسیلہ کہے جاتے ہیں اور اُن مہربانی کے اعمال کے لیے جس سے دوسرے جانیں اُنہیں تیری طرف سے محبت کی گئی ہے ۔ __________

©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

____

____

____

حصہ 4

تعارف : کیا آپ نے کبھی " بے موقع" مداخلت کا تجربہ کیا ہے ؟ بہت زیادہ آپ نے کیا ہو گا - یوحنا 4 : 26 میں یسوع نے سامری عورت سے کہا کہ وہ مسیحا ہے اور 27 آیت میں ہمیں بتایا گیا کہ " جیسے ہی شاگرد اُس شہر سے لوٹے" جہاں سے اُنہیں کھانا لانا تھا۔ یہ عورت جسے اُس وقت پانی کے لیے آنا تھا جب اُس نے اُمید کی تھی کوئی اُسے نہیں دیکھ پائے گا وہ پہلے یسوع کو دیکھ کو حیران ہوئی اور اب دوبارہ حیران ہے جب اُس کے بہت سے دوست دکھائی دیتے ہیں -

اسائنمنٹ: پڑھیے یوحنا 4 : 27 - 38- غور کیجیے کہ دو فرق فرق چیزیں ایک ہی وقت میں رونما ہو رہی ہیں -

یسوع کی گفتگو اُس کے ساتھ جاری ہے

____

عور ت کی گفتگو اُس کے ساتھ جاری ہے____

مشق:

1- آیت 27 میں شاگرد کس بات پر حیران تھے ؟____

2- اُنہوں نے کونسے دو سوال نہ پوچھے ؟

الف- عورت سے ؟____

ب- یسوع سے ؟____

3- عورت چلی گئی (28 آیت)-

الف-اُس عورت نے پیچھے کیا چھوڑا ؟____

ب- وہ کہاں چلی گئی تھی ؟____

4- اُس نے لوگوں کو کیا بتایا (29 آیت)؟____

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

5- اُس کے پیغام کے لیے اُن کا ردِ عمل کیا تھا ؟ اُس کا سوال (30 آیت)؟____

6- اِسی دوران ، یسوع او ر اُس کے شاگردوں کے ساتھ واپس (31 آیت)-- شاگردوں کی فکر کیا تھی ؟____

7- اُن کی اِس فکر کے لیے یسوع کا کیا جواب تھا (32 آیت)؟____

8- شاگردوں نے کیا سوچا کہ یسوع کس بارے بات کر رہا تھا (33 آیت)؟____

9- پیدائش کے عمل کی مانند اور نیکودیمس کے ساتھ ہوا اور سامری عورت کے ساتھ پانی کے عمل میں ، یسوع دوبارہ روحانی معاملات کی بات کرتے ہوئے بصری منظر کشی کو استعمال کرتا ہے ۔ شاگردوں کے ساتھ وہ________________________ استعمال کرتا ہے (34 آیت)؟ وہ کہنے کے طور پر خوراک ____استعمال کرتا ہے ۔

10- آیت 35 میں یسوع کٹائی اور فصلوں کی پکائی کی بات کرتا ہے ، جو الفاظ کی دوسر ی تصویر ہے ۔ وہ اُنہیں اُن کے________________________کھولنے کے لیے کہتا ہے ، اور اِس پر دیکھنے________________________________
وہ اعلان کرتا ہے کہ وہ ________________________کے لیے
____

عکس :

یسوع کی اپنے شاگردوں کے ساتھ اور یہ الفاظ کہنے کے بارے میں تصو ر کیجیے کہ " اپنی آنکھوں کو کھولو اور کھیتوں کو دیکھو !" اب واپس 30 آیت پر جا ئیں ۔ کٹائی کی تصویر بیان کیجیے ، اُن کھیتوں کی جو پک گئے ہیں !____

جب یسوع اپنے شاگردوں کو سکھا رہا تھا ، سامری عورت بیج بونے میں مصروف تھی ۔ اُس نے اپنے پانی کے گھڑے کو وہاں چھوڑا ۔ جیسے یسوع نے وعدہ کیا تھا ، " جو کوئی اِس پانی سے پئے گا جو میں اُسے دونگا وہ کبھی پیاسا نہ

ہو گا (14 آیت)--" کوئی مدد نہیں کر سکتا بلکہ حیران ہو سکتا ہے اگر یسوع نے کبھی دوپہر کا کھانا کھایا ہو جسے شاگرد لائے تھے ۔

وہ عورت لوگوں کو یسوع کے پاس لائی اور یسوع نے اُنہیں سکھایا ۔ کیسی خدمت کی ساتھی ہے ! ایک نے بیج بویا دوسرے نے کاٹا۔ اُس عور ت نے اپنی گواہی کے ساتھ بیج بویا ۔آئیں اور دیکھیں اُس آدمی کو جس نے مجھے وہ سب کچھ بتایا جو میں نے کبھی کیا تھا ۔ کیا یہ مسیح ہو سکتا تھا ؟ یسوع نے اپنی تعلیم سے ، اپنے کلام سے اِس فصل کو کاٹا!

مشق:

1- ہمیں 39 آیت میں کیا بتایا گیا ہے

________________________________؟

2- اُنہوں نے کیوں یقین کیا

________________________________؟

3- اُس عورت کی وجہ سے اُس قصبے کے بہت سے لوگوں نے یقین کیا ۔ اور اُس کے کلام کی وجہ سے مزید لوگوں نے ایمان رکھا ۔ لیکن اِن لوگوں کے دلوں میں کچھ اور بھی رونما ہوا۔ اُنہوں نے اُس عورت سے کہا " ہم مزید ____________ کیونکہ ____________ ، اب ہمارے پاس____________ کے لیے ____________ اور ہم ____________ یہ ____________ حقیقی____________ کا ____________) 42 آیت)۔

عکس :

یسوع مزید دو دن تک اِن لوگوں کے ساتھ رہا ۔ کوئی ایک مدد نہیں کر سکتا بلکہ حیرا ن ہو سکتا ہے کہ یہ کیا تھا جو اُنہیں جاننے اور یہ بیان کرنے کا سبب بنا کہ وہ دُنیا کا نجات دہندہ تھا ۔ کیا یہ اُس کی دلکش شخصیت تھی ؟ کیا یہ اُس کی سکھانے کی قابلیت تھی تاکہ وہ اچھی طرح سمجھ سکتے ؟ کیا یہ الفاظ تھے جو اُس نے کہے تھے ؟ یہ کیا تھا ؟ آپ کے خیالات : ________

____

اُس عورت کی گواہی اُنہیں یسوع کے پاس لائی لیکن یہ اُس کا کلام تھا جس نے اُنہیں ایمان رکھنے کے قابل بنایا ۔ ہم اِس عورت کے بارے میں مزید نہیں سُنتے ۔ اُس کی گواہی کافی تھی ۔ ہم نہیں جانتے کہ یسوع کی محبت اور اُس کی قبولیت ایسے تھی جیسے اپس نے اپنی شرم کو مٹا دیا تھا اور اپنے آپ کو اُس قصبے میں اُس کی خدمت کو لانے کے لیے

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

آزاد کر لیا تھا تاکہ وہ یسوع کو اپنے نجات دہندہ کے طور پر جانیں اور دُنیا کے نجات دہندہ کے طور پر اُس کا اعلان کریں ! آپ کے خیالات : ____________________

____

حصہ 5

استدعا: میری پہچان کس کردار کے ساتھ ہوتی ہے ؟

1۔ کیا میں عورت کی مانند ہوں ؟

الف۔ میں واقعی کسی کے ساتھ ملنا نہیں چاہتا جسے میں جانتا ہوں کیونکہ میری زندگی گڈ مڈ ہے ۔ غلط انتخابات اسے تباہ کر چُکے ہیں ۔

ب۔ میں جو کچھ بن چُکا ہوں اُس کی حقیقت کا سامنا کرنے کی بجائے میں اِس موضوع کو تبدیل کرنا چاہوں گا ۔

ج۔ میں یہ یقین رکھنے کے لیے اِسے تقریباً نا ممکن پاتا ہوں کہ مسیحا ، مسیح ، وعدہ کیا ہوا مجھ سے محبت رکھے گا اور جو کچھ وہ جانتا ہے اُس کی بجائے مجھے سزا نہیں دے گا ۔

د۔ کیونکہ وہ مجھ سے محبت رکھتا ہے میں ہر ایک کو بتانا چاہتا ہوں تاکہ وہ بھی اُسے جان سکیں ۔

میں کیسے عورت کی مانند ہوں ؟____________________

____

____

2۔ کیا میں شاگردوں کی مانند ہوں ؟

الف۔ میں اِن لوگوں کے ساتھ اِس قصبے کے اِس حصے کے ساتھ واقعی الجھن کا شکار ہوں ۔

ب۔ میں واقعی اُس کو نہیں سمجھتا جو یہاں ہو رہا ہے ۔ ہم کھانے کے لیے خوراک کے بارے میں بات کر رہے ہیں اور آپ اُس کی مرضی کے بارے میں بات کر رہے ہیں جسے نے اُس کے کام کو ختم کرنے کے لیے اُسے بھیجا جو کہ سراسر مختلف ہے ۔

ج ۔ یسوع ، کیا تیرے ساتھ گفتگو میں ہونے کے لیے کوئی تیرے ساتھ ملا ؟ میں نہیں سمجھتا کہ کیسے تُو اپنے دوستوں کو لیتا ہے ۔

د۔ بونا ، پکنا ، کاٹنا --- میری آنکھوں کا کھلنا اور کھیتوں کو دیکھنا ! سب جو میں لوگوں میں دیکھتا ہوں ، لوگ ہر طرف سے تیرے پاس آ رہے ہیں ---

میں کیسے شاگردوں کی مانند ہوں ؟____________________

____

____

3۔ کیا میں اُس قصبے کے لوگوں کی مانند ہوں ؟

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

الف۔ یہ آدمی کون ہے ؟ وہ کیسے اُس عورت کے بارے سب چیزوں کو جانتا تھا ، اُن سب چیزوں کو جن کو ہم نے مخفی رکھا اور نظر انداز کیا ، اُن سب چیزوں کو جن کی ہم نے اُس کی پیٹھ پیچھے عبادت کی ؟
ب۔ میں واقعی تجسس کرنے والا ہوں ۔ یہ وقت اُس کے بارے بہت خوش ہے ۔ اُس نے ہمیں پہلے کبھی اپنے کسی مرد دوست سے ملنے کے لیے مدعو نہیں کیا تھا ۔ وہ یقینا فرق ہے ۔
ج۔ وہ واقعی فرق ہے ۔ اُس کی تعلیمات مجھے وہ چیزیں سکھاتی ہیں جنہیں میں پہلے کبھی نہیں جانتا تھا ۔ میں اُسے رُکنے کے لیےکہنا چاہتا ہوں تاکہ میں مزید سیکھ سکوں۔
د۔ میں محض اِس لیے ایمان نہیں رکھتا کہ جو کسی اور نے کہا بلکہ میں نے خود اپنے طور سے سُنا اور میں جانتا ہوں کہ یہ آدمی درحقیقت دُنیا کا نجات دہندہ ہے !
میں کیسے قصبے کے لوگوں کی مانند ہوں
؟____

____

____

اسائنمنٹ: اپنی نوٹ بک میں ، اپنی کہانی لکھیے ۔ وہ بتایے جو آپ جانتے ہیں ! عورت گاوں میں گئی اور اپنی کہانی بتائی ۔ اُس نے اپنی گواہی بانٹی ۔ بغیر کسی شک کے ، اُس نے اِسے پوری طاقت، جذبے اور جوش و ولولے کے ساتھ بتایا کیونکہ لوگوں نے اُس کے دعوت نامے کا جواب دیا ، " آو اور یکھو ---" اُس کی کہانی اِس آدمی کے بارے اُن کے تجسس کو بڑھایا جس نے اُس کے بارے سب کچھ بتا دیا جو اُس نے کیا تھا ۔ کیا ایسا ہو سکتا ہے ۔؟ اُس نے وہی بانٹا جو وہ جانتی تھی ، یہاں تک کہ اگر اِس لمحے وہ محض تھوڑا سا جانتی تھی ۔ ہو سکتا ہے آپ یہ قیاس کرنے کا آغا ز کر رہے ہوں کہ آپ کی زندگی کیسی ہو گی اگر آپ نے اِس آدمی کے جاننے کو پایا ہو جسے یسوع کہا جاتا تھا ۔ آپ کی کہانی کیا ہے ؟ آپ کا ماضی کیا ہے ؟ یسوع کنویں پر بیٹھا ہوا سامری عورت کا انتظار کر رہا تھا ۔ یسوع کے کنویں پر بیٹھنے کا قیاس کیجیے ، یا ہو سکتا ہے آپ کے کمرے میں بیٹھا ہو ، یا آپ کے دفتر میں ، یا وہاں جہاں آپ اکثر بیٹھتے ہیں ، انتظار کرتے ہوئے کہ آپ اُس کے پاس آئیں ۔ اپنی کہانی کو تحریر کیجیے جب وہ آپ جو یہ جاننے کے لیے بُلاتا ہےکہ کہ وہ کون ہے ، دُنیا کا نجات دہندہ ۔
اپنی کہانی لکھنے کےبعد ، کسی کو تلاش کیجیے اور اُسے اپنی ساری کہانی بتانے کے لیے سُننے کے لیےکہیں ۔ اپنی گواہی میں بے خوف بہادر بنیے ۔

یاد دہانی : سامری عورت گھر کی طرف نہیں بھاگی اور زور سے دروازے کو بند نہیں کیا کیونکہ اُس نے یسوع کا سامنا کیا تھا ۔ وہ گھر نہیں گئی اور اپنے آپ کو نہیں چھپایا ۔ اِس کی بجائے ، وہ مدد نہیں کر سکتی تھی بلکہ اُس سب کو بانٹ سکتی تھی جو رونما ہوا تھا ۔ وہ اپنی گواہی میں بہادر تھی !
مقدس پولس نے افسیوں کے مسیحیوں کو لکھا جب وہ قید خانے میں تھا ۔ اُس مسیحیوں کو اُس کے لیے دعا کرنے کو کہا تاکہ وہ اپنی گواہی میں بہادر بن سکے ۔ افسیوں 6 : 19 -20 کو اپنے انڈکس کارڈ پر لکھیے اور اِسے یاد کیجیے ۔

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

یہ آیات انجیل کے بھید کی بات کرتی ہیں ۔ بھید کیا ہے ؟ اِن آیات میں بصیرتوں کی تلاش کیجیے ۔

رومیوں 16 : 25 - 27

____

____

کلسیوں 1 : 26- 27

____

____

کلسیوں 2: 2-
3____

____

افسیوں 1: 9 - 10

____

____

دعا: کہ افسیوں 6 کی یہ آیات آپ کی روزمرہ کی دعا بن جائیں ؟: اے خداوند ______________________

جب کبھی میں______________میری______________ہوسکتا ہے ______________

مجھے عطا کر تا کہ میں ______________جانوں ______________کے

______________کیونکہ جو میں ہوں ______________میں ۔ کہ

میں______________اِسے______________جیسے مجھے

کرنا چاہیے ۔

خدا کی تلاش ، ہمارا مشن

سبق 3

حصہ 1

اسائنمنٹ: اِس تیسرے کردار کی کہانی میں یسوع یریحو کی جانب اپنی راہ پر تھا ۔ اُس رستے پر وہ ایک اندھے شخص سے ملا جو سڑک کنارے بھیک مانگ رہا تھا ۔ اِس کہانی کو پڑھیے جیسا کہ اِسے لوقا 18 : 35 - 43 میں لکھا گیا ہے ۔

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

اُس آدمی کا مسئلہ کیا تھا ؟

اُس نے یسوع سے اپنے لیے کیا کرنے کے لیے درخواست کی؟

یسوع نے کیا کیا ؟

اُس آدمی نے کیسے جواب دیا ؟

مشق:

1- یہ آدمی ________________________ بھکاری تھا (35 آیت)

2- جب اُس نے اِس ساری شورش کو سُنا اور محسوس کیا کہ یسوع وہاں سے گزر رہا تھا وہ کیا کہہ کر چِلایا (36 - 38 آیات)؟"________________

درس و تدریس : بھکاری جانتا تھا کہ یسوع کون تھا ۔ وہ چِلایا ، " یسوع، داود کے بیٹے ، مجھ پر رحم کر !" داود کے بیٹے کے الفاظ ، لقب جس سے اُس نے یسوع کو پُکارا ، یہ ایمان بھرے الفاظ تھے کیونکہ اِن الفاظ سے وہ یہ بیان کر رہا تھا کہ وہ ایمان رکھتا تھا کہ یسوع مسیحا ، مسیح تھا ۔ وہ جانتا اور ایمان رکھتا تھا کہ یسوع کو اس پر رحم کرنا تھا ۔ وہ جانتا تھا کہ یسوع کے پاس قدرت ہے جس نے اُسے دیکھنے کے قابل بنانا تھا ۔

مشق:

1- یسوع کے پاس وہ شخص تھا جسے اُس کے پاس لایا گیا تھا (40 آیت)- یسوع نے اُ س آدمی سے کیا پوچھا (41 آیت)؟________________

2- اُس نے جواب دیا ،

"____"

3-یسوع نے اُسے اپنا ________________________ دیا (42 آیت) اور فوری وہ

________________ ________________ اُس

کا ________________________

4- اور آدمی ____________ یسو ع ________________ خدا)

43 آیت)-

اسائنمنٹ: اِس کہانی کو ذہن میں رکھتے ہوئے ، لوقا 19 کو پڑھیے ۔ یسوع اب یریحو میں ہے جہاں وہ ایک اور شخص سے ملا جو دیکھ نہیں سکتا تھا ۔ اُس کا نام زکائی (زک،ق‌ی،ایس)- لوقا 19 : 1 -10 میں قلمبند کی گئی اِس کہانی کو پڑھیے ۔

اِس آدمی کا مسئلہ کیا تھا ؟

اُس کا حل کیا تھا ؟

یسوع کا حل کیا تھا ؟

©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

مشق:

1- ہمیں 1 آیت میں کیا بتایا گیا

ہے؟____کوئی ایک یہ سمجھ

حاصل کرتا ہے کہ یسوع کا یریحو میں رُکنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا ۔

2- زکائی یریحو میں رہتا تھا (2 آیت)وہ کونسی دو چیزیں ہیں جوہم اُس کے بارے میں سیکھتے ہیں ؟

الف۔ وہ تھا

____

ب۔ وہ تھا

____

نظر ثانی : محصول لینے والوں کو محصل بھی کہا جاتا تھا ۔ زکائی محصول لینے والوں کا سردار تھا ۔ محصول لینے والے روم کی خدمت کرتے تھے ۔ ذاتی دولت حاصل کرنے کے لیے یہ محصول لینے والے اکثر غیر قانونی ٹیکس بھی لوگوں پر لاگو کر دیتے تھے ۔ اُنہیں غدار خیا ل کیا جاتا تھا اور رومی بادشاہت کے ظُلم و ستم کے تحت یہودیوں کی جانب سے نفرت کیے جاتے تھے ۔

مشق:

1- آیت 3 کے مطابق زکائی کیا کرنا چاہتا تھا ؟

____

____

2- لیکن ، کونسی چیز زکائی کو دیکھنے سے روک رہی تھی کہ یسوع کون تھا ؟

الف۔____

ب۔____

3- پس ، اُس نے کیا کیا (4 آیت)؟ وہ ____________________________ آگے

اور_____________

____

اسائنمنٹ: اِس پر غور کرنا دلچسپ ہے کہ اندھا بھکاری اور نہ ہی زکائی یسوع کو دیکھنے کے قابل تھا ۔ اُن تمام الفاظ کو انڈر لائن کیجیے جن کا تعلق اِن دونوں کہانیوں میں رویا اور دیکھنے کے ساتھ ہے ۔ مثال کے طور پر ، لوقا 18 : 41 میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ اندھے بھکاری نے جواب دیا " میں دیکھنا چاہتا ہوں ۔ " اشارہ: یہاں کم از کم آٹھ حوالے ہیں ۔

عکس :

مقدس لوقا نے اپنی انجیل میں اِس کہانی کو شامل کیا اور اُ ن سب چیزوں کو جو اِس چھوٹے قد کے آدمی کے بارے میں تھیں ۔ کوئی مدد نہیں کر سکتا بلکہ سوچ سکتا ہے کہ زکائی کا قد اُس کی ساری زندگی میں اُس کی مشکل کا سبب بنا رہا ۔

©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

کیسے اُس کے قد کو اُس کی معنی خیز سمجھ پر اثر انداز ہونا تھا ؟ اُس کی قد ر ، مقصد پر اثر انداز ہونا تھا
؟_______________________________

____

آپ کیا سوچتے ہیں کہ کس نے اِس محصول لینے والے سردار کو یہ بصیرت اور قدر دی
؟_______________________________

____

اب، ایک بہت ہی پُرمعنی شخص کو وہاں سے گزرنا تھا ۔ کیوں زکائی کو یہ دیکھنے کا احاطہ کرنا تھا کہ " یسوع کون تھا ؟" یہ شخص کون تھا جس کی پیروی ہجوم کر رہا تھا ؟ اگر اُس کے پاس دیکھنے کے لیے کوئی اُمید تھی کہ یسوع کون تھا اِس کے لیے اُسے درخت پر چڑھنا تھا ۔ ایک جوان شخص کے لیے یہ کیسا محسوس ہو گا اور دیکھنے کے لیے درخت پر چڑھنے کی ضرورت کو محسوس کرنا کیونکہ آپ بہت کوتاہ قد تھے
؟_______________________________

لیکن ، اُس کے پاس درحقیقت کوئی انتخاب نہیں تھا ۔ اگر وہ یسوع کو دیکھنا چاہتا تھا تو اُسے جلدی کرنا اور درخت پر چڑھنا تھا !

حصہ 2

استدعا: ایک لمحے کے لیے انجیر کے درخت کے بارے میں سوچیے ۔ زکائی کی کہانی کے بارے میں اپنے لیے ایک درخت کے طور پر بات کرنے کا ایک دلچسپ طریقہ ہو سکتا ہے ۔
درخت نے زکائی کو کیا پیش کیا
؟_______________________________

____

انجیر کے درخت وہ لوگ ہیں جو ہمیں اُوپر اُٹھانے کے لیے ، ہماری حوصلہ افزائی کے لیے ہماری پرواہ کرتے ہیں اور زندگی کو فرق پہلوؤں سے دیکھنے کے لیے ہماری مدد کرتے ہیں ۔ وہ کون ہیں جنھوں نے آپ کی زندگی میں انجیر کے درختوں کے طور پر خدمت کی ؟
اُس وقت کو یاد کیجیے جب آپ کو اوپر اُٹھایا اور پکڑا گیا تھا
____

____

اُس وقت کو یاد کیجیے جب آپ کو اوپر اُٹھایا گیا اور پکڑا گیا کہ آپ اُسے دیکھ سکیں جسے وہ آپ کی مدد کے بغیر نہیں دیکھ سکتے تھے _______________________________

____

اِس خاص انجیر کے درخت نے زکائی کو یسوع کو دیکھنے کے قابل بنایا ۔ میری زندگی میں اِس سے کیا فرق پڑے گا اگر میں دوسرو ں کے لیے درخت بننے کا انتخاب کرتا ہوں تاکہ وہ یسوع کو دیکھ سکیں اور سیکھ سکیں کہ وہ کون ہے؟_______________________________

____

©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

کیسے میں دوسروں کو اوپر اُٹھانے کے لیے جرات دینے کا ذریعہ بن سکتا ہوں تاکہ وہ یسوع کو فرق پہلو سے دیکھنا شروع کر سکیں اُس کی بجائے جسے وہ ماضی میں رکھتے تھے اور جانتے تھے کہ وہ ہے
؟____

____

مشق:

1-کیا ہوا جب یسوع قریب آیا (5 آیت)؟_______________________________________

یسوع جانتا تھا کہ زکائی کہا ں تھا ۔ وہ یہ بھی جانتا تھا کہ یہ شخص جاننا چاہتا تھا کہ وہ کہاں تھا ۔

2- یسوع نے زکائی سے کیا کہا
؟____

کیا آپ یسوع کی آواز میں اِس ضرورت کو محسوس کرتے ہیں جب وہ اُسے بُلاتا ہے ؟ کونسے الفاظ یسوع استعمال کرتا ہے ؟

عکس: ظاہری طور پر یسوع " محض یہاں سے گزر نہیں رہا تھا "(1 آیت)۔ آپ کیا خیال کرتےہیں جس کو یسوع نے دیکھا اپنی زندگی کو اُس روشنی میں جو اُس کے اور زکائی کے درمیان واقع ہو رہا تھا ؟ اُس کی فوقیت کیا تھی
؟____

____

استدعائیہ سوال :

یسوع مجھے میری زندگی کے بارے کیا سکھاتے ہیں جب میں ---

1-اپنے منصوبے بناتا ہوں
؟____

____

2- اپنے دن کو ترتیب دیتا ہوں
؟____

____

3- اپنے وقت کو استعمال کرتا ہوں
؟____

____

مشق:

1- زکائی نے کیسے جواب دیا (6 آیت)؟_______________________________________

____

زکائی جلدی سے نیچے اُتر آیا "یسوع آ ج میرے گھر میں آنا چاہتا ہے !" اگر یسوع کی آواز ضرورت کے ساتھ رابطہ رکھتی ہے ، تو زکائی کے اعمال کس کے ساتھ رابطہ رکھتے ہیں ؟

2- اِس چھوٹے ، محصول لینے والے سردار کے لیے یسوع کے الفاظ کیا معنی رکھتے ہیں جو انجیر کے درخت پر چڑھا ہوا تھا ؟_______________________

____

عکس :

اگر میں اپنے آپ کو زکائی کی حالت میں رکھتا ہوں اُس ایک کی مانند جو غیر اہم اور چھوٹا ہونے کو محسوس کرتا ہے ، جسے اپنے ساتھی آدمیوں سے قبول نہیں کیا جاتا نہ محبت ملتی ہے ، تو کیسے مجھے یسوع کی دعوت کا جواب دینا تھا ؟_______________________________________

____

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

کیا میں خیال کرتا ہوں کہ مجھے یسوع کی ملنے کو آج کے لیے اپنے منصوبوں پر عائد کرنا تھا ؟ میں مجھے خفا ہونے اور خوفزدہ ہونے والا بننا تھا جس طرح کہ ہجوم سوچ رہا تھا ؟ کیا مجھے اُس بارے پریشان ہونا تھا کہ مجھے اِس تھوڑے وقت میں اُس کی خدمت کرنا تھی ؟ اپنے خیالات بانٹیے:____

____

زکائی دولتمند شخص تھا ۔ بغیر کسی شک کے اُس کےگھریلو نوکر چاکر تھے ۔ کیونکہ ایک آدمی دیکھنا چاہتا تھا کہ یسوع کون تھا اِس کے لیےکوئی مدد نہیں کر سکتا بلکہ حیرا ن ہو سکتا ہے کہ کتنے دوسرے لوگوں کے پاس یہ دیکھنے کا موقع تھا کہ یسوع کون تھا ! اپنے خیالات بانٹیے : ____

____

دعا: اے خداوند بعض اوقات میں زکریاہ کی مانند محسوس کرتا ہوں ۔ میں چھوٹا ، غیر ضروری محسو س کرتا ہوں ، اور نہ دوسروں سے اچھی پہچان اور داد کو رکھتا ہوں ۔ میں جانتا ہوں کہ کئی بار میری زندگی مثالی نہیں ہوتی ہے ۔ میں غلط انتخابات کرتا ہوں جو میں مشکل میں ڈال دیتا ہے ۔ اے خداوند یسوع ، مجھ گناہگار پر رحم کر ۔ لیکن ، میں کسی دوسری طرح زکائی کی مانند ہوں ۔ میں پُر تجسس ہوں ۔ میں دیکھنا چاہتا ہوں کہ تُوں کون ہے ۔ میں فوری تُجھ سے واقفیت حاصل کرنا چاہتا ہوں ۔ یسوع آج میرے گھر میں آ۔ آ اور میرے دل میں رہ۔

____

____

____

____

حصہ 3

مشق:

1۔ ہجوم کا اُس کے لیے کیا ردِ عمل تھا جو اُنہوں نے دیکھا تھا (7 آیت)؟____

____

کیسے ہجوم نے زکائی کو دیکھا تھا؟____

کیسے لوگوں نے یسوع کا لحاظ کیا تھا ؟____

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

ہجوم کے نقطہ نظر سے یسوع کا گناہگاروں کے ساتھ تعلق ایک غیر مناسب رویہ تھا ۔ اُن کا یقین تھا کہ گناہگاروں کے ساتھ شراکت نے یسوع کو گناہگار بنا دیا ہے ، وہ اُن کی مانند ایک بن گیا ہے ۔ وہ یہ یقین نہیں رکھتے ہیں گناہگار یسوع کے ساتھ شراکت کر سکتے تھے جو گناہگار کو راستباز اور دیندار بنا سکتا تھا ۔ ہجوم زکائی کو محبت کرنے کی بجائے سزا دینے کے زیادہ خواہاں تھے اور اُنے یسوع کے ساتھ تعلق میں معاف کیے جانے کے طور پر زندگی بسر کرنے دینے کے خواہاں تھے۔

2۔ محض ایک خیال۔۔ کیا آ سوچتے ہیں کہ وہ اندھا بھکاری جس نے یسوع کی پیروی کی تھی اُن میں سے ایک تھا جنہوں نے "بڑبڑایا " تھا ۔ یا کیا آ پ خیال کرتے ہیں کہ وہ یسوع کے ساتھ زکائی کے گھر میں گیا تھا ؟ یا کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ وہ واپس یہ خیال کرتے ہوئے اپنےگھر چلا گیا تھا؟ آپ کے خیالات اور تاثرات : ________________

یاد دہانی : 2 کرنتھیوں 5 : 21 بڑی تبدیلی کےبارے بات کرتی ہے جو رونما ہوتی ہے جب یسوع ہماری گناہ بھری اور خطاوں والی زندگیوں میں مدعو کیا جاتا ہے ۔ اِس اقتباس کو لکھیے :

____

منتقلی کیا ہے ؟ خدا نے

بنایا____ہمارے لیے۔ یسوع

نہیں رکھتا تھا ________________________خدا نے ایسا اپنے بیٹے یسوع کے لیے تاکہ

________________________ہو سکے

ہجوم کے نقطہ نظر سے آپ کیسے اِس اقتباس کو یسوع کے لیے لاگو کرتے ہیں جب وہ اِس گناہگار شخص زکائی کے گھر میں گیا ؟

عکس : (لوقا 19: 8 ایف ایف)

1۔ زکائی کے بارے میں کیا مختلف تھا ؟ کون اُسے کھڑا کرنے اور بہادری سے کہنے کا سبب بنا (8 آیت):________________________

2۔ زکائی کی زندگی میں کونسا زندگی تبدیل کرنے والا کام ہوا؟________________________________

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

3- اُس دن زکائی نے یسوع کے بارے میں کیا سیکھا کہ وہ کون تھا

؟____

____

عمیق کھدائی : : لاویوں کا قانون جب چوری یا دھوکہ دہی ہوتی تھی اُس وقت ہمسایہ کو دھوکہ دینے کے حوالہ جات دیتا ہے - احبار 6 : 4-5 کہتی ہے کہ دوسری چیزوں میں سے جو کچھ زبردستی لیا گیا یا چوری کیا گیا ہو اُسے یقینا واپس لوٹایا جائے - 5 آیت کہتی ہے کہ ، " اُس نے ___________________________ میں

___________________ شامل کیا ___________________ اِس میں اور

_______________________ سب کے لیے

____ --- "

حزقی ایل 33 : 14- 16 شریعت کے بارے کچھ بصیرت دیتی ہے جو اس بُرائی سے کی گئی چیز سے بحالی کی مانگ کرتی ہے - اِس میں وہ سب کچھ واپس کرنا ہے جو لیا گیا تھا - 16 آیت کہتی ہے کہ " کوئی نہیں

__________________________ وہ__________________________ ہو گا

______________________ اُس کے پاس ______________________ جو ہے

___________________ اور__________________________ وہ

یقینا____ -"

یہ ہمیں یسوع کے الفاظ کی کچھ سمجھ دیتی ہے جب وہ اعلان کرتا ہے کہ " آج اِس گھر میں نجات آئی ہے - " زکائی ابراہام کا بیٹا تھا - وہ ایک یہوی تھا جو شریعت سے ہٹ گیا تھا اور یسوع کی حضوری اُس کے دل پر اُسے آشکارہ کیا جو اُس کا دل پہلے سے جانتا تھا - وہ ایک گناہگار تھا - ہجوم کا اعلان سچ تھا - بہر حال، یسوع نے ابراہام کے گھرانے میں سے کسی کو پا لیا تھا جو کھو چُکا تھا -

استدائیہ سوالات :

کیا یسوع آج آپ کے گھر آ چُکا ہے ؟ یسوع آپ کی زندگی اور دل میں فرق پیدا کرتا ہے - اپنی زندگی میں یسوع کے ساتھ ، آپ کی زندگی راستبازی اور دینداری کو منعکس کرتی ہے - کیسے آپ اپنی زندگی کو یقین دلائیں گے کیونکہ یسو ع آپ میں رہ رہا ہے اور آپ میں فرق طور پر کام کر رہا ہے -

____

____

آپ میں یسوع کے کام کے ساتھ ، کیسے آپ اپنی زندگی کو یقین دلاتے ہیں جو دینداری اور راستبازی کو آشکارہ کرتی ہے ؟___________________________

____

دعا: اے یسوع ، تُو ہی ایک ہے جس نے میرے گناہوں کو اپنے اوپر اُٹھا لیا - تو نے میری گناہگاری کے بدلے اپنی راستبازی کو منتقل کر دیا - میں صرف تُجھے اپنا شکرانہ او ر تعریف دے سکتا ہوں - مجھے اپنے گناہ کا اقرار کرنے

©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

کے قابل بنا کیونکہ قانون کہتا ہے کہ مجھے کرنا چاہیے کیونکہ میرے لیے تیری محبت چاہتی ہے کہ میں اقرار کروں اور معافی کے ساتھ زندگی بسر کروں ۔

____

____

____

حصہ 4

عکس : ہم ایک سوال پوچھ چُکے ہیں ۔ یسوع کے بارے میں کیا ہے جو زکائی کے اپنے گناہوں کا اقرار کرنے کا سبب بنا اور وہ اپنی زندگی کو بدلنا چاہتا تھا ؟ ہم نے پہچان کی کہ زکائی شخصی طور پر امیر آدمی تھا کیونکہ وہ روم کو ٹھوکر مارتا تھا ۔ اُس کی دولت سے مخاطب ہوتے ہوئے جو اُس نے غیر ضروری ذرائع سے حاصل کی تھی ، اُس نے یسوع کے لیے یہ اعلان کیا اور ہر ایک جو وہاں موجود تھا کہ وہ اپنی دولت کا آدھا حصہ غریبوں میں بانٹ دے گا ۔ وہ جن کو اُس نے دھوکہ دیا تھا اُس نے اُس کا چار گنا زیادہ لوٹانے کا وعدہ کیا ۔ اِس جوہر میں ، زکائی کہہ رہا تھا کہ میری دولت او ر مال اسباب کا میرے لئی کچھ معنی نہیں کیونکہ میں نے تُجھ سے مل لیا ہے ، یسوع ! دولت او ر مال اسباب نے کیا مقام پایا ؟ کونسی چیز نے اُسے بدل دیا ؟آپ کے خیالات اور تاثرات :

____

____

____

مشق:

1- آیت 9 میں یسوع نے زکائی سے کیا کہا ؟

الف۔ ______________________________________

ب۔ ______________________________________

2- اور ، آیت 10 میں یسوع نے کیا کہا

؟______________________________________

____

درس و تدریس : آئیں آیات 9 اور 10 پر ایک قریبی نظر ڈالتے ہیں ۔ 9 آیت میں یسوع کہتا ہے کہ آج اِس گھر میں نجات آئی ہے ۔ زبور 27 : 1 میں ہم پڑھتے ہیں کہ

"______________________ میری روشنی اور میری

______________________ خداوند میری نجات ہے ۔ نجات چھٹکارے کی بات کرتی ہے ۔

خداوند ہی ایک ہے جو مجھے گناہ آلود ہونے سے بچاتا ہے ، بُرائی سے بچاتا ہے جو مجھے نگلنا چاہتی ہے ، اور وہ مجھے ابدی عذاب سے بچاتا ہے ۔ خداوند ہی ایک ہے جو مجھے چھڑاتا ہے ، جو مجھے بچاتا ہے ، میری حفاظت کرتا

 ©2013 CrossConnect ministries

ہے ، اور مجھے یقین کرنے کے لیے ایمان بخشتا ہے تاکہ میں اُس سب کا مقابلہ کر سکوں جو مجھے تباہ کرنا چاہتا ہے
۔ خداوند میری نجات ہے ۔ واپس لوقا 19 : 9 میں یسوع حتمی طور پر کہہ رہا ہے کہ ، " زکائی ، آج تیرے گھر میں
خداوند آ چُکا ہے ، خداوند ، وہ ایک جو تیری نجات ہے اور تیرا چھڑانے والا !" پھر یسوع یہ کہنا جاری رکھتا ہے ، "---
کیونکہ یہ آدمی بھی ابراہام کا بیٹا ہے ۔" وہ پہچان کر رہا ہے کہ زکائی ایک یہودی ، ایک اسرائیلی ، ایک عبرانی ،
ابراہام کا بیٹا ہے ، وہ ایک جسے بچانے کی وہ تلاش کر رہا تھا ۔
آیت 10 میں یسوع بالکل ایسے ہی الفاظ کہتا ہے ۔ وہ کہتا ہے ، "
کیونکہ___________________(یسوع جو آپ کی ، زکائی کی نجات ہے) ڈھونڈنے اور بچانے
کے لیے آیا جو ___________________(جیسے کہ ، ابراہام کے بیٹوں اور آج خاص طور پر ،تمہیں
، زکائی کو)۔" اِس جوہر میں ، یسوع کہتا ہے ، " اِسی لیے میں آیا ہوں ۔ میں اُن کی تلاش کرنے آیا ہوں جو میرے ،
ابراہام کے بیٹے ہیں ۔ میں اُن کی تلاش کرنے بھی آیا ہوں جو کھوئے ہوئے ہیں ،اُن کو جنہیں یہ خیال نہیں کہ زندگی کیا
ہے ، وہ جو اپنے خیالات میں جکڑے ہوئے ہیں ، وہ جن کے پاس کچھ نہیں جن کی زندگیاں خالی ہیں ۔ میں تمہارے ،
زکائی کی مانند، گناہگاروں کی تلاش کرنے آیا ہوں ، ایسے گناہگاروں کی جو کھو چُکے ہیں اور اب پا لیے گئے ہیں !"
یاد دہانی : یسوع کے زکائی کے لیے الفاظ ہمارے لیے بھی ہیں ۔ 10 آیت کو انڈکس کارڈ پر لکھیے اور دُنیا کے لیے
یسوع کے مشن کو سمجھنا شروع کیجیے ۔ یہ اُس کا با مقصد بیان ہے ، اگر آپ چاہیں ۔ اِسی لیے وہ آیا ۔ وقت کے شروع
سے خداوند کا یہ مشن (کام) تھا کہ وہ اپنے لیے اُن سب کو واپس لائے جن کو اُس نے پیدا کیا تھا ۔ پیدائش 3 : 15 میں
مسیحا پہلے ہی وعدہ کیا ہوا تھا اور اب یہ مسیحا زکائی کے گھر میں اُسے کہہ رہا تھا ، " تُم ، زکائی ، ہی وہ وجہ ہو
جس کے لیے میں آیا ۔ " تُم کھو چُکے تھے لیکن اب تُم ڈھونڈ لیے گئے ہو ۔""اندھے بھکاری کی نسبت تُم مزید نہیں دیکھ
سکتے لیکن میں تمہاری تلاش کر رہا تھا ۔ میں ، ابنِ بشر، ابنِ داود ، تمہاری تلاش کرنے کے لیے آیا تاکہ تُمہیں نجات
دے سکوں کیونکہ تمہارے اپنے طور پر یہاں کوئی رستہ نہیں کہ تُم مجھے کبھی ڈھونڈ سکنے کے قابل ہوتے ۔ ""
زاکائی ، میں تمہاری ویسے ہی تلاش کرنے آیا جیسے میں عدن کے باغ میں آدم اور حوا کی تلاش کرنے کے لیے آیا تھا
اور جیسے میں نے اُن کے ساتھ اُنہیں بچانے کے لیے مسیحا ، نجا ت دہندہ کا وعدہ کیا تھا ، اُسی طرح تم بچائے جا
چُکے ہو ۔ میں ، مسیحا ، نے تمہیں پا لیا ہے اور جلد میں تمہارے لیے اپنی زندگی دونگا تاکہ تُم اور جو کوئی مجھ پر
ایمان رکھتا ہے وہ ابدی زندگی پائے (یوحنا 3: 16)"۔" زکائی ، میں یہاں تمہیں سزا دینے نہیں آیا بلکہ اِس لیے کہ تُم
میرے وسیلہ سے نجا ت پاو (یوحنا 3 : 17)!"

حصہ 5

مشق: آئیں اُن دوسروں کو یاد کرتے ہیں جن کی یسوع نے تلاش کی اور پایا ---

حوالہ جات	کسے پایا گیا تھا ؟	اِن اشخاص کو کہاں پایا گیا تھا ؟
پیدائش 3 : 8-9		
پیدائش 11 :31- 12 : 4		

©2013 CrossConnect ministries

خروج 3: 1- 4		
1 سیموئیل 3: 2- 10		
1 سیموئیل 16 : 11- 12		
1 سلاطین 19 : 19- 20		
نحمیاہ 1: 1، 3-4		

عکس : دوسرے بہت ساروں کی کہانیاں بائبل میں لکھی گئی ہیں جو بتاتی ہیں کہ خداوند کی جانب سے اُنہیں کہاں پایا گیا تھا ۔ اکثر و بیشتر خداوند اُنہیں ڈھونڈتا ہے جو کھوئے ہوئے ہیں جو اپنے روزہ مرہ کے کاموں میں الجھے ہوئے اور اپنی ذمہ داریاں اُٹھائے ہوئے ہیں ۔ یہاں چھپانے کے بارے کچھ بھی غیر معمولی نہیں ہے جب کوئی ایک قصوروار ہوتا ہے یا کسی نئی جگہ پر جاتا ہے یہ تلاش کرتے ہوئے کہ اگر یہاں اِس کے لیے کوئی کارآمد چیز ہو ۔ یہاں چرواہا بننے اور اپنی بھیڑوں کی گلہ بانی کرنے یا اپنی کلیسیا میں خداوند کی خدمت کرنے میں کچھ بھی غیر معمولی نہیں ہے ۔ نہ ہی بیل کے پیچھے پاوں گھسٹینے یا بادشاہ کی خدمت کرنے کے بارے کچھ غیر معمولی ہے ۔ اِس سے قطع نظر کہ وہ کہاں تھے ، خدا نے اُنہیں بُلایا اور اُن کی زندگیاں تبدیل ہوئیں ۔ اُنہوں نے اپنی مرضی سے خداوند کے اِس مشن میں شمولیت اختیار کی تاکہ وہ کھوئے ہووں کو ڈھونڈیں اور بچائیں ۔

استدعائیہ سوالات :

1- یسوع کھوئے ہووں کو ڈھونڈنے او ر بچانے آیا ۔ اُس کے مشن کے اِس بیان کو اپنا بنانے کے لیے میرا حصہ کیا ہو گا ؟_______________________

____

2- کیا میں اپنے آپ کو ہجوم کے ساتھ بڑبڑاتے ہوئے پاتا ہوں یا کیا میں یسوع کو لینے اور اُسے اپنا مہما ن بنانے ، گنہاگار کا مہمان بنانے کے لیے بہادر ہوں ؟ کس کے گھر یسوع آج جانا چاہے گا تاکہ اُسے بچائے جو کھو گیا تھا ؟_______________________________

____

____

3- وہ لوگ کہاں رہتے ہیں جن کی یسوع تلاش کر رہا ہے ؟ قید میں ، حمل کے بحرانی سنٹر میں ؟ بے گھر میں ، میرے ہمسایہ میں ، میرے اپنے گھر میں ؟ مجھے اُنہیں ڈھونڈنے کے لیے یسوع کے وسیلہ کیسے استعمال کیا جا سکتا ہے ؟_______________________________

____

____

4- وہ کون ہیں جو میری اُنہیں ڈھونڈنے میں مدد کریں گے ؟_______________________________

 ©2013 CrossConnect ministries

دعا: اب آ پ کے پاس یسوع کے لیے چلنے کا وقت ہے جو آپ کو اُس خاص انجیر کے درخت میں سے پا چکا ہے یا کسی دوسری جگہ سے او ر یہ اعلان کر چُکا ہے کہ وہ آج یقیناً آپ کے گھر جائے گا ۔ آپ یسوع کے ساتھ اپنے چند خیالات بانٹنے کا انتخاب کر سکتے ہیں :

اے خداوند ، مجھے دیکھا جو میری روحانی رویا کے لیے جھمگٹا ہے اِس طر ح میں یہ دیکھنے میں مشکل پاتا ہوں جو تُو ہے ۔

اے یسوع ، تیرے ساتھ میری زندگی کے حصہ کے طور پر ، مجھے دوسروں کے ساتھ بحال ہونے کے قابل بنا اور دوسروں کو معاف کرتے ہوئے مجھے میرے ماضی سے چھڑا جیسے تُو نے مجھے معاف کیا تھا ۔

کیسے میں اپنے آپ کو اِس خبر کے لیے رکھنےکے قابل ہونگا کہ آج نجات میرے گھر میں آ چُکی ہے ! تُو میری تلاش کرتے ہوئے آ چُکا ہے تاکہ تُو مجھے بچا لے ! اے خداوند مجھے اپنا دل بخش گرمجوشی کے ساتھ کھوئے ہووں کی تلاش کرے ۔ اُنہیں دیکھنے کے لیے مجھے اپنی آنکھیں دے کہ آپ کو اُن کے گھر لانے کے لیے وہ یہ جانیں کہ تُو کون ہے او ر نجات یافتہ بنیں ۔

____

____

____

____

خدا کی تلاش، ہمارا مشن

سبق 4

<u>حصہ 1</u>

درس و تدریس : 1 اور 2 ابواب میں ہم نے سیکھا کہ یسوع نے روحانی سچائیوں کی وضاحت کرنے کے لیے بصری صورتوں کا استعمال کیا ۔ نیکودیمس کے ساتھ اُس نے پیدائش اور ہوا کی بصیرتوں کو استعمال کیا۔ سامری عورت کے ساتھ اُس نے پانی کو استعمال کیا ۔ پیدائش ، ہوا اور پانی کی مانند یسوع اکثر عام چیزوں کو استعمال کرتا تھا ، روز مرہ زندگی کی عام مروجہ چیزیں اُن کی مدد کے لیے جو اُسے سنتے تھے تاکہ وہ روحانی سچائیوں کو سمجھیں جو وہ سکھا رہا تھا ۔ متی 13 : 34 میں ، ہمیں بتایا گیا ہے کہ یسوع ____________ یہ سب

©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

نے نہ__________________کوئی چیز_______________________ استعمال کے بغیر ______________ کے لیے ______________ میں _____________ اُس

______________ 35__________________ آیت میں متی یہ کہنا جاری رکھتا ہے کہ جو یسوع کے بارے نبوت کی جا چُکی تھی او ر جو اُس نے پورا کیا : "

____

____(زبور 78 :

2)"

تعارف: 6-4 اسباق میں ہم بہت سے تمثیلوں میں جو یسوع نے سکھائی اُن میں سے تین کے ساتھ واقفیت حاصل کریں گے ۔ تمثلیں کہانیاں ہیں ۔ کہانیوں کی بنیاد ، بصری چیزوں کی مانند ، زندگی کی عام چیزوں پر ہوتی ہے ۔ یہ دیگر ذرائع ہیں جنہیں اُس نے روحانی سچائیوں کے اتھ رابطے کے لیے استعمال کیا ۔ اِس پر غور کرنا دلچسپ ہے کہ یوحنا کی کتاب میں تمثیلیں نہیں پائی گئیں ۔ اِس کی بجائے ، یوحنا نے میں ہوں کے بیانات کو استعمال کیا تھا جس میں یسوع نے سکھانے کے لیے زندگی کی عام چیزوں کو استعمال کیا یہ سکھانے کے لیے کہ وہ کون تھا ۔ یسوع کے چند بیانات میں ہوں پر نظر ثانی کیجیے ۔ وہ کونسی بصری چیزیں تھیں جو اُس نے استعمال کیں ؟

حوالہ جات	**میں ہوں کا بیان**	**بصری**
یوحنا 6 : 35، 48، 51		
یوحنا 8 : 12		
یوحنا 10 : 7		
یوحنا 10 : 11		
یوحنا 11: 25		
یوحنا 15 : 1		

اسائنمنٹ: آئیں متی 13 میں پائی جانے والی بہت سی تمثیلوں پر نظر ڈالتے ہیں ۔

مشق:

1۔ مندرجہ ذیل تمثیلوں کا مطالعہ کیجیے ۔ اُن بصری چیزوں کی شناخت کیجیے جنہیں یسوع لوگوں کے ساتھ ملانے کے لیے استعمال کرتا ہے ۔ آپ غور کریں گے اِن ہر ایک تمثیلوں میں وہ اِس فقرے کے ساتھ آغاز کرتا ہے " ____________________________"

الف۔ متی 13: 24 ۔ 30 ۔
بصری:____________________________

ب۔ متی 13: 31۔ 32۔ بصری:
____

ج۔ متی 13: 44۔ 45۔ بصری
:____________________________

د۔ متی 13: 47 - 52۔

بصری:____

2۔ تمثیلیں اخلاقی اور روحانی سچائی رکھتی ہیں ۔ ہر ایک تمثیل کو دوبارہ پڑھیے اور دیکھیے اگر آپ اُس سچائی کی تلاش کرنے کے قابل ہیں جسے یسوع سکھانا چاہتا ہے ۔ اگر یہ آپ کے لیے مشکل ہے ، تو مہربانی سے اگلے حصے پر چلے جائیں ۔ آپ پیچھے چھوڑے نہیں جائیں گے !

الف۔ آیات 24: 30 ۔ سچائی :

____

ب۔ آیات 31: 32۔ سچائی

:____

ج۔ آیات 44۔ 45 ۔ سچائی :

____

د۔ آیات 47۔ 52۔ سچائی :

____

نظر ثانی : اگلے تین اسباق کی تمثیلوں میں ہم :-

کہانی پر غور کریں گے جو یسوع اِسے بتاتا ہے

زندگی کی عام مروجہ چیزوں کی پہچان کیجیے جو فلسطین کے یہودی لوگوں کے لیے بہت جانی پہچانی تھیں ، اور

تمثیل کے روحانی مطلب کی تلاش کرنے کے لیے کام کیجیے جو ہماری زندگیوں میں مصروفیت دیتا ہے ۔

<u>حصہ 2</u>

اسائنمنٹ: پڑھیے مرقس 4 : 1۔ 8۔ یہ تمثیل متی 13 : 1۔ 9 میں اور لوقا 8 : 4۔ 8 میں بھی قلمبند کی گئی ہے ۔

ڈھونڈیے ، پڑھیے ، اور اپنے مطالعہ کے لیے اِن اقتباسات پر نشان لگائیے۔

یسوع کہاں ہے ؟

وہ کسے یہ تمثیل بتا رہے ہیں ؟

کونسی عام ، روزمرہ کی چیزیں یسوع استعمال کر رہا ہے تاکہ یہ لوھ جو اِس نئی اراضی میں رہ رہے ہیں اِسے سمجھ سکیں ؟

کہانی کا اختتام کیا ہے ؟

کیا آپ نے متی اور لوقا میں پائی جانے والی کہانیوں میں کسی بڑے فرق پر غور کیا ہے؟

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

مشق:

1- یسوع جھیل کے کنارے بیٹھا ہوا تھا (متی 13 : 1)- بہر حال ، منظر تبدیل ہوتا ہے ، اُس کے کنارے پر اکیلے ، مرقس 4 : 1 بی کے مطابق خاموشی اور سکون سے لطف اندوز ہوتے ہوئے

؟____

____

2-ہجوم کو اچھے طریقے سے ٹھہرانے کے لیے ، یسوع کشتی پر سوار ہو گیا ۔ ہجوم کنارے پر اکٹھے ہوئے گئے ۔ اُس نے اُنہیں کیا بتانا شروع کیا (2 آیت)؟______________

____

3- اُس نے تمثیلوں کے ساتھ ہجوم کو سکھانا شروع کیا (2 آیت)- اُن میں سے ایک کو قلمبند کرنے کے لیے انتخاب کیجیے ۔

الف- تمثیل میں پہلا کردار کس کا ہے (3 آیت)______________________________

ب- وہ کیا کر رہا تھا

؟____

نوٹ: بیج کو ہاتھ سے تھیلے میں سے نکال کر بویا جاتا تھا جسے کسان اپنے کندھوں پر لٹکائے ہوئے ہوتے تھے ۔ جیسے وہ چلتا کسان کو اُس بیج کو پھیکنا ہوتا تھا ۔ اُسے بہت دھیان سے بیج بونا ہوتا تھا تاکہ یہ ضائع نہ ہو لیکن فیاض دلی سے بھی بونا ہوتا تھا تاکہ فصل کی پیداوار زیادہ سے زیادہ ہو ۔

4- جیسے کسان بیج بوئے (بکھیرے) ، کچھ بیج کہاں گرے تھے (4 آیت)؟______________________________

____

5- اُس بیج کے ساتھ کیا ہوا جو راستے پر گر گئےتھے

؟____

6- دوسرے بیج کہاں گرے تھے (آیت5 اے)؟______________________________

الف- پتھر یلی جگہ کے ساتھ کیا مسئلہ تھا

؟____

ب- لہذا ، بیج کے ساتھ کیا ہوا تھا (آیات 5 بی – 6)؟______________________________

____

ج- پودے میں کیا کمی ہوئی (آیت 6 بی)؟______________________________

7- دوسرا بیج کہاں گِرا تھا (7

آیت)____________________________________

الف- اِس دفعہ کیا مسئلہ تھا

؟____________________________________

ب- پودوں کے ساتھ کیا ہوا

؟____________________________________

8- آخر کار ، بقیہ بیج کہاں گرا(8

آیت)؟____________________________________

الف- اور ، کیا نتیجہ نکلا ؟

(1)____________________

(2)____________________

(3)____________________

ب- فصل کا سائز کیا تھا (8 بی

آیت)؟____________________________________

____

9- یسوع کہانی کا اختتام کیسے کرتے ہیں (9

آیت)؟____________________________________

____

مشاہدات:

یسوع جھیل کے کنارے خاموشی سے اکیلا بیٹھا ہوا ہے - پھر ہمیں بتایا گیا ہے کہ ایک بڑا ہجوم اُس پر گِرا پڑتا تھا تب اُس نے کشتی کی ، بیٹھ گیا ، اور لوگوں کو تعلیم دی جو جھیل کے کنارے پر جمع ہوئے تھے - کشتی اور کنارے کے درمیان پانی نے ہجو م کے لیے اُس کی آواز کے سُننے کے لیے مہیب بنا دیا - اگر آپ کبھی جھیل کے کنارے پر گئے ہیں تو آپ جانتے ہیں کہ آوازیں دور دراز تک سفر کر سکتی ہیں کیونکہ پانی میں آواز کو جذب کرنے کی قابلیت نہیں ہوتی ہے -

ہو سکتا ہے یسوع گھر سے باہر جھیل کے کنارے بیٹھنے آیا ہو اُس ہجوم کی تیاری کے لیے جسے اُن کی تعلیمات کو سُننے کے لیے اکٹھا ہونا تھا - کیا وہ ہجوم کی پیش بینی کر رہا تھا جو وہاں اکٹھا تھا ؟ کیا وہ ایک اور پورے دن تعلیم دینے سے خوش تھا ؟ آپ کے خیالات : ______________________________

____

____

کہانی جو یسوع نے بتائی اُسے سمجھنا مشکل نہیں ہے - ایک کسان بیج بونے کے لیے جاتا ہے - کچھ سخت زمین پر گرے - کچھ پتھریلی اور بایاب زمین پر گرے اور اگرچہ بیج کی شاخیں نکلیں اور پودا بڑا ہونا شروع ہوا لیکن اس کی جڑ نہ ہونے کے سبب بڑھ نہ سکا ، خاص طور پر دن بھر گرمی کی وجہ سے - اور کچھ بیج جھاڑیوں میں گِرا اور

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

جھاڑیاں بڑھیں اور پودوں کو دبا دیا ۔ اب باقی بیج اچھی زمین پر گِرا، کاشت زمین پر اور اِ س سے فصل بڑھی اُس کی نسبت جو بویا گیا تھا ۔ ہر کوئی جس نے یہ تمثیل سُنی جانتا تھا کہ درحقیقت یہی ہوتا ہے جب ایک کسان بیج بونے جاتا ہے۔

لہذا، یسوع نے کیوں یہ کہانی سُنائی ؟ اگر آپ ایک ہجوم میں تھے اور آپ نے اُسے یہ کہانی بتاتے ہوئے سُنا ، آپ کیا سوچیں گے اور آپ کے ذہن میں کیا چل رہا ہوگا ؟ ہو سکتا ہے آپ کچھ اِس طرح سوچتے ہوں کہ -- " یسوع آگے بڑھیے اور ہمیں مزید بتائے ۔" ہو سکتا ہے آپ مایوس ہوں کہ آپ اُس کی تعلیمات کو سُننے کے لیے مشکل سے آئے اور اب اُس نے آپ کو ایک کسان کے بیج بونے کے بارے بتا دیا اور آپ کے پاس کوئی سراغ نہیں کہ وہ آ پ کو کیا سکھانے کی کوشش کر رہا ہے ! آپ کے خیالات :

یسوع نے ایسا کہتے ہوئے اختتام کیا ، " وہ جس کے کان ہوں ، وہ سُن لے ۔" یہ ایک فقرہ ایک مستحکم سچائی رکھتا ہے جس کی یسوع تعلیم دے رہا تھا ۔ یہی وہ نقطہ تھا جسے یسوع بنانا چاہتا تھا ۔ کسی ایک کے کان مادی آواز کو سُنتے ہیں لیکن دل کے کان خدا کے روح کی عمیق سچائیاں کو سُنتے ہیں ۔ پُرانے عہد نامے میں سُننا ، سُننا اور فرمانبرداری کرنا ہے ۔

حصہ 3

اسائنمنٹ: مرقس 4 : 10- 12 ، متی 13: 10- 17، اور لوقا 8 : 9- 10 کو پڑھیے ۔

مشق:

1۔ شاگرد او ر دوسرے لو گ جو یسوع کے گرد جمع تھے کیا جاننا چاہتے تھے (مرقس 4 : 10)____________________________

2۔ کونسا سوال ہے جو شاگرد متی 13 : 10 میں پوچھتے ہیں ____________________________________؟

3۔ لوقا 8 : 9 میں شاگرد کیا جاننا چاہتے تھے ____؟

درس و تدریس : یہ تمام اقتباسات " بادشاہی کے بھیدوں" کے بار ے بات کرتے ہیں ۔ اِن الفاظ کو ڈھونڈیے اور نیچے لکیر لگائیں ۔ یسوع یہ اشارہ کرتے ہوئے دکھائی دیتا تھا کہ ہر کوئی جو اُس کی پیروری کر رہا تھا اور اُسے تعلیم دیتے سُنا وہ بادشاہی کے بھیدوں کو پانے کا خواہا ں نہیں ۔ وہ فرق فرق وجوہات کی وجہ سے سُن رہے تھے ۔ یہاں ہمیشہ وہ تھے جنہوں نے اُس ی پیروی کی تاکہ وہ اُس پر کسی نہ کسی طرح تنقید کریں اور اُس پر الزام لگائیں جو اُس نے کہا تھا ۔ اِسی لیے ، بھید کچھ ایسے نہیں تھے جنہیں ہر کوئی جان لیں ۔ کیا یہ بھید کی فطرت نہیں ہے؟ یسو ع اپنے

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

شاگردوں اور دوسروں کو جو اُس کے ساتھ یہ بتاتے ہوئے دکھائی دیتے تھے کہ بادشاہی کے بھید اِس تمثیل میں پنہاں ہیں ۔ اگر یسوع کے سُننے والے اِن بھیدوں کو سیکھنا چاہتے تو اُنہیں سمجھنے کے لیے اپنے دلوں کے کانوں کے ساتھ سُننا تھا ۔ بادشاہی کے بھید وہاں محض ہر کسی کے لیے نہیں تھے بلکہ اُن کے لیے جو یسوع سے سیکھنے کے خواہاں تھے جو کچھ وہ سکھاتا تھا ۔" وہ جس کے سُننے کے کان ہوں ، وہ سُن لے ۔"

مشق: یسوع اُن لوگوں کو تمثیل کے معنی بتاتے ہیں جو اُس کے چوگرد جمع تھے ۔ اپنے آپ کا ہجوم کے بہت قریب ہونے کے لیے تصور کیجیے تاکہ آپ اُس کو سُننے کے قابل ہوں جب وہ وضاحت کرتا ہے ۔

1۔ کسان بیج بکھیرتا ہے ۔ بیج کیا ہے (مرقس 4:14)؟____________________________________

2۔ شناخت کیجیے جو انجیل کا مصنف مختلف زمینوں کے بارے کہتا ہے اور جو بیج کے ساتھ رونما ہوتا ہے ؟(اگر یہ جگہ ناکافی ہے ، تو آپ نو اپنی نوٹ بک پر اپنا چارٹ بنانے کے لیے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے) ۔

الف۔ متی 13

زمین نمبر 1 راستہ	19 آیت
زمین نمبر 2 پتھریلی	20 -21 آیات
زمین نمبر3 جھاڑیاں	22 آیت
زمین نمبر 4 اچھی	23 آیت

ب۔ مرقس 4

زمین نمبر 1 راستہ	15 آیت
زمین نمبر 2 پتھریلی	16 -17 آیات
زمین نمبر3 جھاڑیاں	18 -19 آیات
زمین نمبر 4 اچھی	20 آیت

ج۔ لوقا 8

©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

زمین نمبر 1 راستہ	12 آیت
زمین نمبر 2 **پتھریلی**	13 آیت
زمین نمبر3 **جھاڑیاں**	14 آیت
زمین نمبر 4 **اچھی**	15 آیت

استدعائیہ سوال :

1- جیسے کہ میں اپنے دل کی زمین ، اپنے دل کے کانوں کا قیاس کرتا ہوں ، کس زمین پر کلام گِر چُکا ہے ؟

____

____

2- بیج (خدا کے کلام) کو زمین (دل) کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ وہ بیج جڑ پکڑے اور بڑھے - زمین کو اُس مغز کو حاصل کرنے کے لیے تیار ہونے کی ضرورت ہوتی ہے - آپ میں خدا کے روح کے کام کے ساتھ ، آپ کہاں اُسے اپنے دل کی زمین پر کام کرتے ہوئے دیکھتے ہیں تاکہ اُس کا کلام جڑ پکڑنے اور بڑھنے کے قابل ہو؟______________

____

3- وہ کونسی چیزیں ہیں جو آپ کے دل کی زمین کو کلام کے لیے سخت اور ناہموار بنانے کے لیے دھمکاتی ہیں ؟ وہ کیا ہے جو آپ کی زندگی میں کلام کو باہر کرنا چاہتا ہے ؟________

____

حصہ 4

خلاصہ : اِس کے لبِ لباب میں یسوع زمین کی صورتِ حال کی بنیاد پر بیج کے ماحصل کو بیان کرتے ہیں - لوقا 8 : 12 ہمیں بیج کے بارے بتاتی ہے جو د ل کی سخت زمین پر گِرا جس کے پاس بچنے اور ایک پودا بننے کا کوئی موقع نہیں ہے کیونکہ ______________________ آتا اور کلام کو اُن کے دلوں سے لے جاتا ہے ______________________ تاکہ وہ ______________________ اور

____

دوسری زمین کے ساتھ یسوع بتاتے ہیں کہ لوگ وہ ہیں جنہوں نے ایک دم خدا کے کلام کو خوشی سے قبول کیا جب اُنہوں نے اِسے سُنا - بہر حال ، پودا صرف تھوڑی دیر کے لیے ہی قائم رہا کیونکہ اِس میں پودے کی پائیداری اور مضبوطی کے لیے جڑ نہیں تھی ، اِس کے لیے گہری زمین سے غذائی عوامل کے ساتھ مہیا جانا ضروری تھا - متی

 ©2013 CrossConnect ministries

کہتا ہے کہ جب ______ ________ یا ________________ آتا ہے کیونکہ __________

وہ جلدی سے__________

(متی 13 : 20 -21)۔

تیسری زمین کلام کو حاصل کرتی ہے لیکن بیج جھاڑیوں میں گِر چُکا ہے ۔ یہ ____________ اور

__________________کا__________ اور _______________ دوسرے

____________ آتے اور_________ اِسے بناتے

______________________________(مرقس 4 : 19)

آخر کار اچھی زمین ! مقدس لوقا ہمیں 15 آیت میں بتاتے ہیں کہ __________________________

اچھی زمین اُن کے لیے ہے جو______________ اور ______________ دل

___________ جو _______ اور ثابت قدمی______________________

فصل ۔ یہ وعدہ ہے !

درس و تدریس : اِس خلاصے کی روشنی میں ، اُس ہجوم کو ذہن میں رکھیے جن سے یسوع بات کررہا تھا ۔ ہم تقریبا یہ قیاس آرائی کر سکتے ہیں کہ ہر قسم کا دل ، زمین موجود تھی جس سے اُس نے با ت کی ۔ شاگردوں نے اُسے پوچھا کہ وہ کیوں تمثیلوں میں بات کرتا ہے (متی 13 : 10) ۔ لوقا 8: 9 میں اُنہوں نے اُس سے پوچھا کہ اِس تمثیل کا کیا مطلب ہے۔ وہ خدا کی بادشاہی کے پوشیدہ راز جاننا چاہتے تھے ۔ یہی ہے جس کی اچھا زمین تلاش کرتی ہے ۔ یہ دل ہے جو کلا م کو سُنتا ہے اور اِسے اپنے اندر رکھتا ہے ۔ یہ دل ہے جو کلام کو سُنتا اور اِسےقبول کرتا ہے ۔ یہ دل ہے جو کلام کو سُنتا او ر اِس کی تابعداری کرتا ہے ۔

متی 13 : 16 میں یسوع اُن سے جو اُس کے چوگرد جمع تھے کہتا ہے ، " مبارک ہیں تمہاری آنکھیں کیونکہ وہ دیکھتی ہیں ، اور تمہارے کا ن کیونکہ وہ سُنتے ہیں ۔ " خدا کی بادشاہی کا بھید اُن کی آنکھوں کے سامنے تھا ۔ یسوع ہی وہ ایک تھا جو خدا کی بادشاہی کا نقیب تھا ۔ انبیاء اور راستباز لوگ مسیحا ، مسیح ، وعدہ کیے ہوئے کو دیکھنے کے خواہاں تھے لیکن وہ دیکھنے اور اُسے سُننے کے قابل نہ تھے ، وہ ایک جو کلام ، یسوع مسیح تھا ۔

اب ہمیں واپس اُس تمثیل کی وضاحت کرنے کی طرف جانے کی ضرورت ہے ۔ ہمیں بیج کے بارے کیا بتایا گیا ہے (لوقا 8 : 11)؟ اِن تینوں انجیل کے مصنفین بیج کے بارے ایک ہی بات کہتے ہیں ۔ بیج

__________ ہمارا اگلا حوالہ یوحنا 1: 1-2 اور 14 آیات ہیں جہاں ہمیں بتایا گیا ہے کہ کلام

ابتدا سے تھا، __________________کیونکہ _______________ او

ر____________، وہ

____________________ہمارے درمیان رہا۔

©2013 CrossConnect ministries

کلام خدا کے کلام کی بات کرتا ہے لیکن یوحنا ہمیں یاد دلاتا ہے کہ یسوع کلام ہے ۔ کسان بیج بکھیرتا ہے اور بیج مختلف زمین پر گرتا ہے ۔ یسوع کہہ رہا ہے کہ کیسے مختلف دل اِسے حاصل کریں گے ۔ اُسے بُرائی کی وجہ سے کچھ دلوں سے خوش آمدید نہیں کہا جائے گا ۔ اُسے دوسروں کی جانب سے خوش آمدید کہا جا ئے گا لیکن یہ بہت کم وقت کے لیے ہو گا۔ جیسے ہی اُنہیں یہ احساس ہوتا ہے کہ یہاں اُسے اپنے دلوں میں حاصل کنے کی قیمت ہے وہ اُس کا حصہ بننا نہیں چاہتے ۔ دوسروں کے لیے وہ اُن کی زندگیوں سے باہر کر دیا جائے گا اُن کی اِس زندگی کی فکروں کی وجہ سے یااُنہیں دولت کی وجہ سے دھوکہ دیا جائے گا اور چیزوں کی خواہش کی وجہ سے اُنہیں اُس کی ضرورت نہ ہو گی لیکن وہ جو اُسے حاصل کرتے ہیں ، جو اپنے دلوں اور زندگیوں میں اُس سے بغل گیر ہوتے اور اُسے خوش آمدید کہتے ہیں اور جو اُسے بادشاہی کے بھیدوں کو لانے کے لیے اُسے خوش آمدید کہتے ہیں ، وہ جنہیں وہ فصل پیدا کرنے کے قابل بناتا ہے جو اُس کا تیس گنا، ساٹھ گنا، اور سو گنا ہوتا ہے جو بویا گیا ہوتا ہے !

استدعائیہ سوال :

اِس تصویر میں آپ اپنے آپ کو کہاں دیکھتے ہیں ؟ کیا یسوع ، کلام مجسم ہوا ، اُسے آپ کے دل میں قبول اور خوش آمدید کیا گیا اُس ایک کے طور پر جو خدا کی بادشاہی کے سب بھیدوں کو رکھتا ہے ، اُس ایک کے طور پر جو ہم سب کے ساتھ اپنے بھیدوں کو بانٹنا چاہتا ہے ؟ اِس پر روشنی ڈالنے کے لیے اپنے آپ کو وقت دیجیے اور اپنی نوٹ بک پر اپنے خیالات ضبط کیجیے۔

دعا: اے خداوند یسوع ، میرے دل کی زمین پر کام کرنا جاری رکھ ۔ بُرائی کو مجھ سے دور رکھ ۔ میری ایمانی جڑیں مجھے دے جو میرے تعلق کو تیرے ساتھ جوڑے رکھتی ہیں ۔ میرے چوگرد سِپر بن مجھے اُس سب سے محفوظ رکھتے ہوئے جو میری اُس سمجھ کو دبانے کی تلاش کریں گے کہ تُو کون ہے اور اُس سب سے جو مجھے یہ سوچنے کے لیے دھوکہ دے گا تُجھے جاننے کی نسب کچھ اور میرے لیے زیادہ قابلِ قدر ہے ۔ بادشاہی کے بھیدوں کو مجھ پر عیاں کرنا جاری رکھ تاکہ میں تُجھے سمجھ سکوں ، قبول کر سکوں اور اپنی زندگی کے تمام ایام کے لیے تُجھے قائم رکھ سکو ، اور اُس فصل کو پیدا کرتے ہوئے ، محفوظ رکھتے ہوئے جو تیرے پاک جلالی نام کو عزت اور جلال دیتی ہے ۔

حصہ 5

تعارف : ہم اپنے اِس سبق کو مکمل کرنے سے پہلے اِس تمثیل کے ساتھ برتاو کرنے کے لیے ایک بڑے حصے کو رکھتے ہیں ۔ سوال یہ ہے کہ : کسان ہون ہے ؟ ہمیں بیج کے بارے اور مختلف قسم کی زمین کے بارے بتایا گیا ہے لیکن ہماری کسان کے ساتھ کوئی پہچان نہیں ہے ۔ ہر انجیل کا لکھاری سادہ طرح کہتا ہے کہ، بیج بونے والا (کسان) بیج بونے نکلا۔"انجیل کی وضاحت میں مرقس 4 کہتی ہے ، " کسان کلام بوتا ہے ۔ "

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

عکس : ایک لمحے کے لیے قیاس کیجیے کہ آ پ کسان ہیں ۔ آپ وہ ایک ہیں جو بیج کو بکھیر رہے ہیں ۔ آپ ایک ہیں جو بیج   بو رہے ہیں تاکہ آپ فصل کی کٹائی کر سکیں جو اُس کا تیس گنا ، ساٹھ گنا اور سو گنا پھل لائے جو درحقیقت بویا گیا تھا ۔

زمین کہاں ہے جہاں آپ بیج بو رہے ہیں ؟

آپ کیا بو رہے ہیں ؟

آپ کیا کٹائی کرنے کی توقع کرتے ہیں ؟

کیا آپ فیاضدلی سے بیج بو رہے ہیں تاکہ آپ کثرت سے کٹائی کو حاصل کر سکیں؟

استدعا: اگر آپ اور میں کسان ہیں ، تو وہ کون ہیں جن کے ساتھ ہم یسوع کی محبت کو بانٹ رہے ہیں ؟ ہم کہاں گھُل مل رہے اور آمیزش کر رہے ہیں یا کیا ہم اپنے کے لیے بہت زیادہ قائم ر ہ رہے ہیں ۔ کسان ہو سکتا ہے اپنے بڑے تھیلے میں بیج کو رکھے لیکن جب تک وہ اِسے بکھیر نہیں دیتا وہ اِس فصل کاٹنے کو نہیں رکھے گا ۔

وہ کونسے مقامات ہیں جہاں میں دوسروں کے ساتھ مخلوط ہوتا ہوں اور کلام کے بیج کو بونے کاانتخاب کرتا ہوں ؟

میں کہاں اُس بیج کو بکھیر رہا ہوں ، اُس کے بارے سچائی کو بانٹ رہا ہوں اور ہم سب کے دلوں میں اُس کی حکمرانی اور بادشاہی کی خواہش کو بانٹ رہا ہوں ؟____________

اگر میں کسان ہوں ، کیا میں فیاض دلی سے کلام کو بکھیر رہا ہوں یا کیا میں محتاط اور نا رضا مند ہوں ؟ کیا میرا ڈر سخت اور پتھریلی زمین پر بیج کے ضائع ہونے کو رکھتا ہے جو مجھے پُرتپاک طور پر دور رکھتا ہے اور اتنا وسیع ہوتا ہے کہ کہ کلام کثرت سے پھل لاتا ہے ؟ میں کیا کروں؟____________________________

مجھے فرق طور پر کیا کرنے کی ضرورت ہے ؟______________________________________

کیا میں نے   کبھی اُس کی طاقت کا قیاس کیا جو میرے بیج کے تھیلے میں ہے ؟ خدا کا روح اپنے کلام کے بیج کے ساتھ کیا کرسکتا ہے جب میں ارادۃً اِسے اپنے ہمسایہ کے لیے ، اپنے لوگوں کے لیے ، اپنے دوستوں کے لیے ، او ر اُن سب کے لیے جو دیگر مقامات پر ہیں بکھیرتا ہوں جہاں اچھی زمین بیج کے لیے انتظار کر رہی ہے ؟ آپ کے کچھ خیالات : __________

یاد دہانی : خدا فصل کا وعدہ کرتا ہے ! ایک کثرت بھری فصل کا ! وہ کسانوں کی تلاش کر رہا ہے جو آج خوشی سے جائیں گے اور بیج بکھریں گے ۔ اِس سبق کی یاد گاری کے لیے آیات یسعیاہ 55 : 10- 11 سے ہیں ۔ اگر آ پ پہلے سے ہی اُنہیں یاد کر چُکے ہیں پھر اِسے نظر ثانی کے لیے استعمال کیجیے ۔ اگر نہیں ، تو اِن آیات کو اپنے انڈکس کارڈ پر تحریر کیجیے اور خدا کے اِس تحفے سے جو جرات ، اُمید ، اور وعدے کے کلام کے طور پر لطف اندوز ہوں کہ و ہ آپ کو سو گنا اِس فصل کو بڑھانے کے قابل بنائے جو آپ نے بیج بویا ہے ! وہ ہمیں یسعیاہ نبی کے وسیلہ بتاتا ہے کہ : " جیسے ____________ اور ____________

©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

نیچےگرنا_______________________________ اور نہیں

_______________________ اِس کے لیے _______________________________ پانی دینا

_______________________________________ اور اِسے بنانا

_______________________ اور _______________________________________ تاکہ

یہ فصل دے _______________________________________کے لیے

_______________________ اور _______________________کے لیے

_______________________ تاکہ میری _______________ جس کے لیے

____

دعا: اے خداوند یسوع ، میرے ذہن میں گواہ مواقعوں کو دیکھنے کی نسبت تمثیل کو پڑھنا زیادہ آسان ہے ۔ فصل کی پیداوار کے لیے تیرے وعدے کا یقین کرنا میرے لیے کٹھن ہے ۔ میں اِس کی بات کرنے میں اور فیاض دلی سے بیج بکھیرنے میں بہت مشکل پا تا ہوں ۔ اگر چہ میں جانتا ہوں کہ میں بہت کم جانتا ہوں اور مجھے زیادہ جاننے کی ضرورت ہے ۔ میں اکیلا ہونے سے ڈرتا ہوں اور اب جانتا ہوں کہ تو نے میرے ساتھ ہونے کا وعدہ کیا ہے ۔ خواہ میں اپنے گھر پر رُکوں اور تب بھی میں جانتا ہوں کہ تُو نے مجھے بھیجا ہے ۔ مجھے تھام اور مجھے اُن تما م بندشوں سے جن کے ڈر میں میرا دل ہے مجھے آزاد کر ۔ مجھے با خبر رکھ کہ یہ سب کچھ تیرے بارے میں ہے ، کلا م مجسمہ ہوتا ہے اور ہمارے درمیان رہتا ہے ، خدا کا کلام!____

-

____

____

خدا کی تلا ش ، ہمارا مشن

سبق 5

سبق 1

درس وتدریس:سبق نمبر 5 محبت کے بارے تمثیل کا مطالعہ ہے ، خدا کے لیے محبت اور کسی ایک کے ہمسایہ کے لیے محبت کے بارے میں ہے ۔ آرتھو ڈکس یہودیوں کے لیے توریت ، قانونِ اعلیٰ ، موسیٰ کا قانون (شریعت) تھا جس میں دس احکامات شامل تھے اور لاویوں کے قوانین ، توریت کی پہلی کتابوں میں پائے گیے ہیں ، جو پُرانے عہد نامے کی پہلی پانچ کتابیں ہیں ۔ موسیٰ کی یہ شریعت خدا کا الٰہی قانون تھا جو راہنمائی اور ہدایت کے لیے دیا گیا تھا کہ کیسے یہودی لوگوں کو زندگی بسر کرنا تھی ۔ ہر چیز کا خیال رکھتے ہوئے ایک شخص ان قوانین کو بہت احترا م کے ساتھ رکھتا ہے جسے وہ معاشرے سے حاصل کرتا ہے ۔

جب آپ نیکودیمس کے مطالعہ کو یاد کرتے ہیں ، فریسیوں کو ان شریعت کے قوانین کا ماہر قیا س کیا جاتا تھا ۔ بہر کیف ، یسوع لگاتار اِیسے لوگوں کے ساتھ جھگڑے میں رہا کیونکہ وہ قانون کے مقصد کے نظارے کو کھو چُکے تھے ۔ وہ یہ سمجھنے میں ناکام تھے کہ خدا نے یہ قانون کیوں دیا تھا ۔ وہ اِسے خدا کی محبت اور اپنے ہمسایہ کےلیے محبت کرنے کی نسبت اپنی سرفرازی کے لیے استعمال کرتے تھے ۔ خدا نے اپنی زندگی اور محبت کی شریعت کی تعلیم کے وسیلہ یہودی کمیونٹی کے پاس لایا گیا جسے اُن کے قوانین کے کرنے اور نہ کرنے کے لیے پُرتپاک فرمانبرداری کے نیچے دفن کیا گیا تھا ۔

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

اسائنمنٹ : پڑھیے لوقا 10 : 25- 28

یسوع کے پاس کون آیا تھا؟

وہ کیوں آیا تھا ؟

اُس کا سوال کیاتھا ؟

یسوع کا جواب کیا تھا ؟

مشق:

1-یسوع کے پاس کون آیا تھا (آیت 25

اے)؟____

اُس کی واضح تصویر کو بنانے کے لیے جو رونما ہوا تھا ، ہمیں متی 22: 34 - 35 اے میں کیا بتایا گیا ہے

؟______________________________

____

2-وہ یسوع کے _____________ آیا۔ دیگر ترجمے لفظ آزمائش کو استعما ل کرتے ہیں ۔ یہ ماہرین یسوع کو چیلنج کرنا چاہتے تھے تاکہ وہ اُس میں کوئی قصور تلاش کریں اور اُس کی تعلیمات کو بدنام کریں اور اُسے مسیحا کے طور پر پوری طرح بدنام کری ۔ اُن کا سوال اور یسوع کا جواب" سٹمپ دی پروفیسر" گیم کی مانند لگتا ہے ۔

3- واپس لوقا 10 --- پس، ماہر یسوع سے سوال پوچھتے ہیں (25

آیت):______________________________________

____

4- یسو ع واپس اُن استادوں پر سوال کرتے ہیں (26 آیت)۔ وہ کیا پوچھتا ہے

؟___________________________________

____

5- فوری طور پر اُستاد یہ جواب دینے کے قابل تھا کہ کیسے شریعت کو پڑھا جاتا ہے (27 آیت):

"__________،__________________تمہارا_______________________ تمارے سب

کے ساتھ ___________________ اور تمہارے ساتھ _______________ اور تمہارے ساتھ

__________ اور تمہارے ساتھ ______________________ (استثنا 6 : 5)، "" او ر

__________تمہارے __________ جیسے __________________________ (احبار 19

: 18)۔

6- اور یسوع نے جواب دیا (28 آیت):

____

____

عکس:

اگر آپ اُس ایک آدمی کی مانند تھے اور شریعت کے اُستاد بھی تھے ، تو آپ کیا سوچتے ہیں جو آپ کے دماغ میں اِ س وقت چل رہا ہو گا ؟____________________

____

اِس فریسی نے سوال پوچھا جس نے اِس مفہوم کی طرف اشارہ کیا کہ جیسے اُس کے اُس کے پاس کرنے کے لیے کافی اچھی چیزیں تھیں جس سے وہ اپنے آپ کو بچانے کے قابل ہو سکتا تھا ۔ اُس نے پوچھا ، " میں کیا کروں کہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث بنوں ؟" آپ کیا خیال کرتے ہیں کہ وہ یسوع کے کیا کہنے کی توقع کر رہا تھا ؟____________________

____

خیال کرنا کہ یسوع اُس کی راستی سے زندگی بسر کرنے کے لیے تعریف کرے گا اُسے واپس لے لیا گیا جب یسوع نے اُس کے سوا ل کا ایک اور سوال کے ساتھ جواب دیا ۔ یسوع نے اُس حوالے کے لیے اس کی راہنمائی کی جو شریعت نے کہا تھا ۔ آخر کار ، وہ ایک اُستاد تھا ۔ اِن دو پُرانے عہد نامے کے قوانین کا خلاصہ کیا تھا؟____________________

____

____

حصہ 2

درس و تدریس : خروج 20 میں احکامات دیے گئے ہیں جنہیں بعض اوقات دو تختیوں میں تقسیم کیا گیا یا دو حصوں میں بانٹا گیا ۔ پہلی تختی میں پہلے تین احکامات شامل ہیں :

1۔ میرے حضور تُو غیر معبودوں کو نہ ماننا ۔

2۔ تُو خداوند اپنے خدا کا نام بےفائدہ نہ لینا ۔

3 ۔ یاد کر کے تُو سبت کا دن پاک ماننا ۔

یہ تین احکامات ہماری محبت کے بارے بات کرتے ہیں جو

____

دوسری تختی میں آخری سات حکامات شامل ہیں :

4۔ تُو اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کرنا تاکہ تیری عمر اُس ملک میں جو خداوند تیرا خدا تُجھے دیتا ہے دراز ہو ۔

5۔ تُو خون نہ کرنا ۔

6۔ تُو زنا نہ کرنا ۔

7۔ تُو چوری نہ کرنا ۔

8۔ تُو اپنے پڑوسی کے خلاف جھوٹی گواہی نہ دینا ۔

9۔ تُو اپنے پڑوسی کے گھر کا لالچ نہ کرنا ۔

10۔ تُو اپنے پڑوسی کی بیوی کا لالچ نہ کرنا اور نہ اُسکے غلام اور اُسکی لونڈی اور اُس کے بیل اور اُس کے گدھے اور نہ اپنے پڑوسی کی کسی اور چیز کا لالچ کرنا۔

©2013 CrossConnect ministries

یہ سات احکامات ہماری محبت کے بارے بات کرتے ہیں جو ہمارے

____

عکس : یسوع نے اُس اُستاد کو ایسا کہتے ہوئے تصدیق کی کہ اُس نے درست جواب دیا لیکن پھر وہ فریسی کے خود اعتمادی کے تکبر کو دیکھتا ہے جب یسوع کہتا ہے ، " ایسا کر تو تُو جیتا رہے گا ۔" جاننا اور کرنا دو فرق چیزیں ہیں ۔ وہ شخص درست جواب جانتا تھا لیکن یسوع جانتا تھا کہ وہ ایسا نہیں کر رہا تھا جس کا قانون تقاضا کر رہا تھا ۔ رومیوں 3 : 20 ہم سب کو یاد دلاتا ہے کہ " اِسی لیے ________________ ہو

گا__________________________ میں________________ سے

________________ بلکہ ________________ ، ________________ ہم

________________ کا________________________ ۔"

اب یہ شریعت کا اُستاد (ماہر) کیسا محسوس کر رہا ہے ؟ کیا آ پ نے کبھی سوچا کہ آپ بہت اچھے تھے اور آپ زندگی کے " وارث" ہوں گے ، نجات پائیں گے ، اور جب آپ مریں گے تو آسمان پر جائیں گے

؟____

آپ کیا خیال کرتے ہیں کہ یسوع آپ کو جواب دے گا

؟____

اسائنمنٹ: پڑھیے لوقا 10 : 29 - 37-

اُس استاد کا نیا سوال کیا تھا ؟

یسوع کی کہانی میں کردار کون کونسے ہیں ؟

یسوع اُس آدمی سے کیا سوال پوچھتا ہے ؟

کونسے الفاظ یسوع اُس آدمی کے لیے چھوڑتا ہے ؟

مشق: یسوع کے الفاظ " ایسا کر تو تُو جیتا رہے گا " احساسِ مجرمانہ ہیں ۔ اگر اُس نے ویسا کیا جو قانون نے کہا تھا تو وہ جیتا رہے گا لیکن معاملے کی سچائی یہ ہے کہ اُس نے اپنے ہمسایہ سے محبت کیے بغیر ایسا کیا تھا ۔

1- ہم سیکھتے ہیں کہ اِس شخص کو 28 آیت می یسوع کے الفاظ کے ساتھ مشکل پیدا ہوئی ۔ 29 آیت میں ہمیں اُس بارے کیا بتایا گیا ہے ؟________________

2- یسوع جانتا تھا کہ اِس آدمی نے خیال کیا ہو گا کہ شریعت کو ماننے میں اُس کی بڑی قوت ہو گی لیکن یسوع بھی جانتا تھا کہ کہاں یہ آدمی چھوٹا محسوس کرے گا ۔ پستاد عیاں کرتا ہے کہ کہاں وہ قانون (شریعت) کو مانتے ہوئے قابلِ مجروع ہے ۔ اُس نے یسوع سے کیا سوال پوچھا (29 آیت)؟________________________

3- اُس کے سوال کے جواب میں ، یسوع نے بتایا

____

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

4- وہ آدمی کہاں جا رہا تھا (30
آیت)؟____

یروشلیم کوہِ صیون کے اوپر واقع تھا ۔ یروشلیم سے یریحو تک کا سفر تیز دھار اور خطر ناک طور سے اوپر چڑھنا تھا ۔ یہ عمودی ڈھلوان کا راستہ تھا جسے اِس کے ڈاکوؤں اور راہزنوں سے کافی پہچان رکھنے والا تھا۔

5- راستے میں اُس کے ساتھ کیا واق ہوا
؟_____________________________________

6- ڈاکوؤں نے اُس کے ساتھ کیا کِیا
؟_____________________________________

7-اُس کی حالت کیسی تھی جب اُنہوں نے اُسے وہاں چھوڑا تھا
؟_____________________________________

8- ایک نیا کردار مختصر طور پر کہانی میں داخل ہوتا ہے (31 آیت)- یہ کون ہے
؟_____________________________________

9- سڑک پر اُس آدمی کے ساتھ اُس کا سامنا کیسے
ہوا؟_____________________________________

درس و تدریس : دوسری طرف سے گزرتے ہوئے کاہن لاوی قانون کی پاسداری کر رہا تھا جس نے کہا :" کاہن اپنے آپ نو نہیں_______________ کسی کے لیے
_______________________________ جو مرتا (احبار 21: 1)۔

یسوع کی تمثیل میں کاہن نے اُس آدمی سے پرہیز کرتے ہوئے قانون کی پاسداری کی ۔

ایسا کہ لوقا 10 : 32 میں لاوی کے لیے ۔ اُس نے کیا کیا
؟_____________________________________

لاویوں کو خداوند کی طرف سے اُس کے کاہن بننے کے لیے ایک طرف رکھا جاتا تھا ۔ تھوڑے اور تجسس کو دکھانے کے لیے تمثیل میں لاوی نے ویسے ہی جواب دیا جیسے کاہن نے دیا تھا ۔ دونوں آدمی اُس کے دوسری طرف سے گزر گئے ۔

<u>حصہ 3</u>

مشق:

1- سڑک پر پھر کون آیا (33
آیت)؟____

سبق 2 سے اُس نفرت کو یاد کیجیے جو یہودیوں اور سامریوں کے درمیان جاری تھی ۔ یہودی ابراہام کی براہِ راست نسل تھے اور وہ سامریوں کو آمیزش زدہ نسل خیال کرتے تھے کیونکہ جلا وطنی کے دوران اُنہوں نے غیر ملکیوں سے شادیاں کی تھیں جو اُس ملک کے بسنے والے تھے ۔

2- وہ سامری آدمی کیا کرتا ہے ؟

الف۔ وہ ________ جہاں آدمی ________ (33 آیت)۔

ب۔ سامری کے ساتھ کیا ہوا جب اُس نے اُس شخص کو دیکھا ________؟

ج۔ اُس نے اُس شخص کی مدد کرنے کے لیے کیا کیا اقدامات کیے (34 آیت)؟

(1) ________

(2) ________

(3) ________

(4) ________

د۔ سب سے بڑھ کر ، وہ 35 آیت میں کیا کرتا ہے ________؟

____

ح۔ وہ سرائے کے مالک سے کیا کہتا ہے ________؟

عکس :

"لیکن ایک سامری ۔۔ ۔ گزرا جہاں وہ آدمی تھا ۔۔۔ اور اُس کے پاس گیا۔(33۔ 34 آیات)۔" یہ الفاظ ہماری توجہ چاہتے ہیں ۔ اُس جگہ پر آنا جہاں لوگوں کے لیے ایسا کرنا ضروری طور پر آسان نہیں تھا ۔ مثال کے طور پر ، اگر ہم کسی کا سامنا کرتے ہیں جس کا نقطہ نظر یا رائے فرق ہق ، ہم اصرار کرتے ہوئے دلیل پیش کرتے ہیں کہ وہ آتے ہیں جہاّ ہم ہیں ۔ جب کسی کا طرز زندگی بد فعلی کے ساتھ منظم ہو تو ہم اصرار کرتے ہیں کہ وہ اپنے رویے کو تبدیل کرے اور اُن کے عمل کو حاصل کرے ۔ کیا ہمارارایہ اُن اشخاص کے خلاف کاہن او ر لاوی کی نسبت فرق تھا جنھوں نے رحم نہ کھایا اور دوسرے رستے سے نکل پڑے ؟ جب عادتاً شناسائی کا قیاس کیا گیا ہو تو ہم " دوسرے رستے سے نکل " جاتے ہیں ۔ ہم کیسے ایک ہمسایہ بن سکتے ہیں جو اُس ایک کی مدد کرتا ہے جوہماری زندگیوں کے رستے پر بے یارو مددگار پڑا ہوا ہے وہاں آئے بغیر جہاں یہ اشخاص ہیں ؟ ہم رحم کی آنکھوں کے ساتھ اُنہیں دیکھے بغیر کیسے اُن کی پرواہ کر سکتے ہیں ؟ ہم کیسے اُس حالت میں اُن کے ساتھ مبتلا ہوئے بغیر اُن کی مدد کر سکتے ہیں جن میں ہم اُنہیں پاتے ہیں ؟

آپ کے خیالات اور تاثرات :

____

____

____

مشق:

1۔ اب یسوع کیسے کہانی بتاتے ہوئے اِسے ختم کرتا ہے ۔ یسوع اس شریعت کے اُستاد سے کیا سوال پوچھتا ہے (36 آیت)؟________

©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

2- اُستاد نے جواب دیا (37 آیت)؟____

3- اور یسوع نے اُسے بتایا :____

خلاصہ: ہم تمثیل پر کی جانے والی نظر ثانی کو مکمل کر چُکے ہیں ۔ سادہ طرح کہا گیا کہ ، ایک آدمی کو ڈاکوؤں نے لوٹا اور مرنے کے لیے چھوڑ دیا ۔ دو اُس کی مدد کیے بغیر وہاں سے گزر گئے لیکن ایک سامری جو وہاں سے گزر رہا تھا جو وہاں رُکا ، اُس آدمی پر ترس کھایا ، اور اُس آدمی کے لیے ہر چیز کی جو وہ اپنے لیے نہیں کر سکتا تھا ۔ اُس نے خواہشمندانہ طور پر اُس کی حفاظت کے لیے قیمت چُکائی ۔

عکس : جیسا کہ آپ اِن آیات پر روشنی ڈالتے ہیں (35 - 37) ۔ کس کردار کے ساتھ آپ شناخت رکھتے ہیں ؟ شریعت کے اُستاد کے ساتھ ؟ اُس مظلوم کے ساتھ ؟ کاہن یا لاوی کے ساتھ ؟
شریعت کے اُستاد بارے کیا ہے ؟ کیا آپ اُن اوقات کو پاتے ہیں جب آ پ خدا کو آزما نا یا اُس کی آزمائش کرنا چاہتے ہیں ؟ کیا یہ اوقات وہ ہیں جب آ پ اُسے اُس کے الفاظ میں پھنسانا پسند کرتے ہیں ؟ کیا یہ وہ اوقات ہیں جب آپ خیال کرتے ہیں کہ آپ دوسروں کی نسبت زیادہ راستباز ہیں ؟ وہ اوقات جب آپ اپنے " ہمسایوں " کو لیتے ہیں اُن کے ساتھ جن کے ساتھ آپ رفاقت رکھتے ہیں ؟ آپ کے خیالات اور تاثرات :

____

____

اُس شکار ہوئے شخص کے بارے کیا ہے ؟ ہو سکتا ہے آپ اُس کی مانند محسوس کریں ، زندگی سے مارے ہوئے اور سڑک کے کنارے بے یارومدد گار چھوڑے گئے ہوں ۔ آپ نے سوچا کہ کم از کم چرچ کے اراکین آپ کی مدد کریں گے ۔ آپ اپنے ساتھی کے لیے اپنے ایمان کو کھو چُکے ہیں او ر اب صرف اُس کی اُمید کر سکتے ہیں جو آپ پر رحم کھائے گا ۔ آپ کے خیالات او ر تاثرات :

____

____

پھر یہاں کاہن اور لاوی ہیں ؟ ہو سکتا ہے کہ آپ اِن کرداروں کےساتھ آگاہ ہوں اور آپ قصور وار ہونے کو محسوس کریں ۔ اکثر اوقات آپ مشکل حالات سے اپنے آپ کو بچاتے ہوئے پاتے ہیں کیونکہ وہ آپ سے زندگی کے لیے پہلے ہی سے بہت کچھ کی مانگ کرتے ہیں ۔ اُس ایک کی مانند جس کا تعلق چرچ سے ہو ، خدمت اور خوشی سے کام کرنے کے ساتھ ہو ، آپ کے پاس مزید کچھ اور کرنے کے لیے وقت نہ ہو ۔ آپ کےخیالات اور تاثرات :

____

____

 ©2013 CrossConnect ministries

حصہ 4

درس و تدریس : سامری یہودی سے نفرت کرتے تھے اور یہودی سامری سے نفرت کرتے تھے ۔ اب ، ہمیں بتایا گیا ہے کہ سامری اُس آدمی پر ترس کھاتا ہے ۔ ترس کھانے سے کیا مراد ہے ؟ کیوں یسوع کو اِس قسم کے تعلق کو استعمال کرنا تھا تاکہ وہ سوال کا جواب دے سکے ، میرا ہمسایہ کون ہے؟

ایک ترس نہ کھاتے ہوئے کہہ سکتا ہے ، " تُم اُس کے مستحق ہو جو آپ نے پایا ۔ میں اِس سے باہر ہوں ۔ میں تمہاری کسی چیز کا قرضدار نہیں ہوں ۔ میں آپ کو نہیں جانتا اور آپ کے لیے کوئی مہربانی نہیں رکھتا ۔ آخر کار ، ہم دُشمن ہیں ۔ " اِس میں جو دلچسپ ہے وہ یہ ہے کہ درحقیقت یہی ہے جس طرح اُس کا ساتھی یہودی ، کاہن اور لاوی نے اِس کی صورتِ حال کا جواب دیا ۔ اُنہوں نے اپنے بھائی ، اپنے یہودی ہمسایہ کے لیے بے رحمی کا عمل کیا ۔

بہر کیف ، سامری نے رحم کے ساتھ عمل کیا ۔ رحم کہتا ہے کہ آپ اُسے حاصل نہیں کرو گے جس کے آپ مستحق ہو ۔ رحم کہتا ہے کہ میں تُم سے محبت کروں گا جیسے میں محبت کیا جانا چاہتا ہوں ۔ رحم آگے بڑھتا ہے اور بے یارومدد گار اور نا اُمید کے لیے رحم کے ساتھ عمل کرتا ہے ۔ 33 آیت میں دو فقرات کا مشاہدہ کرنا دلچسپ ہے ۔ " لیکن سامری ، جیسے اُس نے سفر کیا

____ اور جب اُس نے

اُسے دیکھا ________________________ اُسے اُس پر رحم آیا ۔ اُس

نے________________________ اور اُس کے زخموں پر مرہم لگایا --- " دوسروں نے اُسے دیکھا اور پاس سے گزر گئے لیکن سامری آیا جہاں وہ آدمی پڑا ہوا تھا ۔ رحم دوسروں کی حالت سے دور ہونا نہیں ہے ۔ رحم عمل کرنے سے پہلے کسی چیز کا تقاضا نہیں کرتا ۔

استدعائیہ سوالات :

1- میری زندگی میں وہ کون ہیں جنہوں نے میرے لئے رحم کے ساتھ کام کیا جب مجھے عدالت اور سزا کی بجائے ترس اور معافی کی ضرورت تھی ؟__________________

____

اُنہوں نے مجھے رحم دکھانے کے لیے کیا کیا

؟____

____

2- وہ کون ہیں جن کے لیے میں نیک سامری تھا ؟ وہ کون ہیں جن کے لیے میں اُن کی زندگی کے مشکل مقام پر گیا اور رحم کیا ؟____________________

____

3- ہمیں روزمرہ مواقعے دیے جاتے ہیں کہ ہم لوگوں کی زندگیوں میں رحم لائیں ۔ رحم کرنا ہمیں یسوع کو لوگوں تک لانے کے قابل بناتا ہے ۔ ہم کچھ ایسے ہو سکتے ہیں کہ میں جانتا ہوں کہ کون کیسی زندگی بسر کر رہا ہے جس میں اُمید او ر وعدے کی کمی ہے ؟______________________________

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

میں کیسے اُس شخص کی مدد کر سکتا ہوں اُن کے لیے وہ کرنے کی پیشکش کرتے ہوئے جو وہ اپنے طور پر نہیں کر سکتے ؟_______________________

____

عکس : ایک مرتبہ پھر ، ہم تاریخ میں کرداروں پر غور کرتے ہیں ۔ خاص طور سے ہم اُس شکار ہوئے آدمی کا قیاس کرتے ہیں جسے مرنے کے سڑک پر چھوڑ دیا گیا تھا ، کسی نے اُس کے کپڑے پھاڑے ، مارا ، اور سب کچھ چھین کر بھاگ گیا ۔ یہ ایسا آدمی تھا جس کے پاس طاقت نہیں تھی ، محرومی تھی اور اپنے آپ کو بچانے کی کوئی امید نہ رہی تھی ۔

کیا میں اپنے آپ کو اِس شخص کی مانند دیکھتا ہوں ؟ کیا گناہ میری مادی قوت، مالی قابلیتوں ، اچھی جان پہچان ، مقصد اور با معنی ہونے کو چھین چُکا ہے ؟ کیا میں اپنی غلطی کی خندق میں بے یارو مدد گار پڑا ہوا ہوں ؟ جب میں اپنی زندگی کا قیاس کرتا ہوں تو میں کس روحانی حالت میں ہوتا ہوں ؟ آپ کے خیالات : _______________________

____

____

کیا میں سایہ کو دیکھتا ہوں ؟ کیا کوئی مجھے جھک کر دیکھ رہا ہے ؟ کیا کسی نےمجھے پا لیا ہے ؟ کیا کوئی میری طرف جھکا ہوا ہے ، مجھے پیار کرتے ہوئے ، میرے دکھوں کے لیے دلاسا دیتے ہوئے اور میرے زخموں کو ٹھیک کرتے ہوئے ؟ یہ رحم دل سامری کون ہے ؟ کیا یہ یسوع ہے جو مجھے اٹھا رہا اور مجھے سرائے میں لیجا رہا ہے ؟ آپ کے خیالات :

____

____

کیا یہی ہے جس طرح رحم دکھائی دیتا ہے ۔ وہ ایک جو میرا گناہ ، میری غلطی ، میری خطائیں ، میری مشکلات ، میرے بارے ہر منفی چیز اپنے اوپر لے لیتا ہے جسے مجھے مزید برداشت کرنے کی ضرورت نہیں رہتی؟ کیا یہ رحم ہے جو مجھے خندق سے باہر نکالتا ہے اور مجھے رہنے کے لیے نئی زندگی دیتا ہے ؟ درحقیقت کیا رونما ہوا ؟_______________

____

____

<u>حصہ 5</u>

مشق: خدا رحم کی بات کرتا ہے ۔ وہ اپنے لیے رحیم ہونے کے طور پر بات کرتا ہے او ر وہ ہمیں رحم کے ساتھ زندگیاں بسر کرنے کے لیے بُلاتا ہے ۔ اِن اقتباسات پر غور کیجیے ہو ہمارے رحیم خداوند کی بات کرتے ہیں ۔ ہم خدا کے رحم کے بارے کیا سیکھتے ہیں اور اُس رحم کے بارے جسے وہ ہمیں ایک دوسرے کے لیے دکھائے گا ؟

حوالہ جات	ہم رحم (محبت) کے بارے کیا سیکھتے ہیں)؟
زبور 23 : 6	

©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

زبور 27 : 7	
زبور 6: 36	
زبور 52: 8	
استثناء 4: 31	
زبور 103: 11	
ہوسیع 6: 6	
متی 5: 7	
میکاہ 6: 8	
افسیوں 2: 4	

یاد دہانی: نیک سامری کے طور پر خداوند کے ہماری طرف آنے کی تصویر کو ذہن میں رکھتے ہیں ، افسیوں 2 : 4-5 کی طرف مڑیے ۔ یہ ہمارے لیے خداوند کی محبت کی بات کرتی ہے جب وہ دونوں رحم (اُسے حاصل نہ کرتے ہوئے جس کے ہم مستحق ہیں) اور فضل(اُسے حاصل کرتے ہوئے جس کے ہم مستحق نہیں ہیں) کی بات کرتی ہے ۔ اِن الفاظ سے لطف اندوز ہویے :

" لیکن کیونکہ____ ہمارے لیے______________ کون ہے __________________________ میں ________________________ ہمیں بنایا __________________ ساتھ ______________________ یہاں تک کہ جب ہم ______________________ میں____________________ یہ ________________________ جب تُم تھے ۔ " اِس آیت کو انڈکس کارڈ پر لکھیے اور وقت نکالیے جب کوئی آپ پر رحم کرتا ہے اور اُن موقوں کی تلاش کیجیے جن میں آپ کے پاس دوسروں پر رحم کرنے کے لیے موقع ہو۔

نظر ثانی :

1۔تمثیل کو اپنے الفاظ میں بتائیے :

____

____

____

2۔ اُس آدمی کے لیے کونسا کردار ہمسایہ ہے اور کیوں

؟____

____

استدعا:

1۔ سامری ہمسایہ تھا ۔ وہ ایک تھا جس نے رحم کے ساتھ کام کیا ۔ ہم کہہ سکتے ہیں کہ اُس نے ہمسایہ ہوتے ہوئے عمل کیا یا ہمسایہ ہونے والی چیز کی ۔ اپنے ہمسایہ بننے کا قیاس کیجیے ۔ شریعت نے کہا کہ ہمیں اپنے ہمسایہ کو اپنی مانند

پیار کرنا ہے ۔ میں کیسے اپنے آپ کے ساتھ برتاو کرتا ہوں ؟ کیا میں اپنے ساتھ رحمانہ طور پر برتاو کرتا ہوں ؟ میں میں اپنے آپ کو معاف کرتا ہوں اور اپنی پرواہ کرتا ہوں؟ کیا میں اپنے لیے اچھا انتخاب اور فیصلے کرتا ہوں ؟ میں یہ پہچان کرتے ہوئے عقلمند ہوں کہ میں اکیلا اُس کے رحم میں خدا کا فرزند ہوتے ہوئے زندگی گزار سکتا ہوں ؟ میر ے خیالات : ____

____

2۔ کیا میں ایک اچھا ہمسایہ ہوں ؟ کس کے لیے مجھے رحم کے ساتھ عمل کرنا ہے ؟ اُس آدمی کے لیے جو میرے ساتھ ہے ؟ دفتر میں سیکریٹری کے لیے ؟ میرے بچے کے اُستاد کے لیے ؟ پروفیسر کے لیے ؟ کیا میں اچھے ہمسایہ کی مانند اُن پر رحم دکھاتا ہوں جو پہچان کرتے ہیں کہ خدا نے مجھ پر رحم کیا ہے جو خدا کے رحم کو اُن کو دینے کے لیے ذریعہ ہے ؟میرےخیالات :

____

____

چیلنج : اپنے بچے ، بیوی ، دوست ، یا کسی اور کو نیک سامری کی کہانی بتائیں ۔ اُن کے ساتھ بانٹیں جو اِس کہانی کا مطلب ہے اور اِس کا آ پ کے لیے کیا معنی ہے ۔ اپنے ساتھ اِس کہانی کا مطالعہ کرنے کے لیے اُن کو مدعو کریں۔

دعا: اے خداوند ، تُو مجھے بے شمار موقع دیتا ہے جن میں میں دوسروں کے لیے اپنا رحم دکھاتا ہوں ؟ اکثر میں بیووقوفانی وجوہات کے لیے اپنے رحم کو روکے رکھتا ہوں ۔ میں التجا کرتا ہوں کہ مجھے معاف فرما ۔ ضرورت مندوں کو دیکھنے کے لیے میری آنکھوں کو کھول اور مجھے اپنی مانند دل عطا فرما ، اور اِسے رحم اور ترس سے بھر دے ۔ مجھے یہ سمجھنے کے قابل بنا کہ تُو نے مجھے پا لیا ہے ۔ میں کھو گیا تھا اور بے یارو مددگار تھا لیکن اپنے رحم میں تُو نے میرے لیے رحم کے ساتھ کام کیا ۔ تُو نے میری اِس حالت کے لیے ساری ذمہ داری کو اپنے اوپر اُٹھا لیا ۔ تُو نے اپنے اوپر میری گندگی اور غلاظت کو اُٹھا لیا اور میری روح کی تجدید کی ۔ تُو نے صلیب پر میری خطاوں کو اُٹھا لیا ۔ تُو نے قیمت چُکائی تاکہ میں آزاد بن سکوں ۔ اپنی عظیم محبت میں تو نے مجھے اپنے ساتھ ہمیشہ زندہ ر ہنے کے لیے زندگی بخشی ۔ مجھے تُجھے صرف شکریہ اور تیری حمد کر سکتا ہوں ۔

____

____

____

____

____

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

سبق 6

حصہ 1

تعارف: لوقا 15 بہت سی تمثیلوں کا حامل ہے جو یسوع نے اپنے پیروکاروں کو بتائیں ۔ پہلی دو آیات ہمیں بتاتی ہیں کہ یسوع کے پیروکار کون تھے ۔ پہلی آیت میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ ________________ اور ________________ سب اُسے سُننے کے لیے اکٹھے تھے ۔ دوسروں نے نقاد کے طور پر اُس کی پیروی کرنا جاری رکھا ۔ وہ ________________ اور ________________ ۔ آپ اُسے یاد کریں گے جب یسوع زکائی کے گھر گیا جن کے گھر وہ ایک مہمان بنا ۔ لوقا 15 : 2 میں فرق چیزیں نہیں ہیں ۔ فریسی اور شریعت کے اُستاد یسوع کے ساتھ رہنے کے لیے پریشان تھے اُس کے لیے جو وہ کہتا تھا ۔

مشق:

1- کھو جانے کی تمثیل________________________________ (
آیت 3- 7)- آیت 7 میں تعلیم :

____

2- کھو جانے کی تمثیل________________________________ (آیت8
- 10) - 10 آیت کی تعلیم :

____

3- کھو جانے کی تمثیل ________________________________ جو 11 آیت سے شروع ہوتی ہے ۔ یہ تمثیل سبق 6 کے لیے مطالعہ ہے ۔

اسائنمنٹ: پڑھیے لوقا 15 : 11- 16

بیٹا کیا چاہتا تھا ؟

باپ اُسے کیا دیتا ہے ؟

©2013 CrossConnect ministries

بیٹا کیا کرتا ہے ؟

بیٹے کا اختتام کہاں ہوا؟

مشق:

1- ہمیں 11 آیت میں کیا بتایا گیا ہے

؟____

2- چھوٹا بیٹا اپنے باپ سے کیا کہتا ہے (12 اے

آیت)______________________________________

____

3- با پ کیا کرتا ہے (12 بی

آیت)؟______________________________________

4- بیٹا کیا کرتا ہے (13 آیت)؟

الف- ______________________________

ب- ______________________________

ج- ______________________________

5- ہر چیز جو اُس کے پاس تھے جا چُکی تھی - اُس نے سب خرچ کر دیا تھا - اب کیا ہوتا ہے (14 اے

آیت)؟______________________________

____

6- اِس آدمی کی حالت کیسی ہے (14 بی

آیت)؟______________________________________

7- وہ کیا کرنے کا فیصلہ کرتا ہے (15 اے

آیت)؟______________________________________

8- وہ کیا نوکری حاصل کرتا ہے (15 بی

آیت)؟______________________________________

9- اُس کی اِس حالت کو بیان کیجیے (16

آیت)؟______________________________________

عکس: یسوع کے سُننے والوں کو یاد کیجیے - محصول لینے والے اور " گنہگار" اُسے سُن رہے تھے - تصور کیجیے کہ کیسے اُس نے اُن کی توجہ کو حاصل کیا جب اُس نے یہ کہانی بتائی - کچھ کے لیے وہ اُنہیں اُن کی کہانی بتا رہا تھا کیونکہ وہ اپنی زندگیوں کو غلیظ اور گرے ہوئے محسوس کرتے تھے - وہ بڑی کٹھن زندگی بسر کر رہے تھے ، خلاقی اور اور مالی طور پر بگڑی ہوئی ، یہ نہ جانتے ہوئے کہ کس طرف جانات ہے - اُنہوں نے اپنے آپ کو معاشرے کے رد کیے ہویے کے طور پر دیکھا -

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

درس وتدریس : ذہن میں ر کھیے کہ یسوع ایک یہودی باپ اور اُس کے بیٹے کی کہانی بتا رہا تھا بیٹے کے طرز زندگی نے سوروں کے درمیان اپنے وجود کے کم ہونے کے نتایج کا سامنا کیا ۔ موسیٰ کی شریعت کے مطابق سور کے گوشت کو کھانے سے منع کیا گیا تھا ۔ ہمیں احبار 11: 1- 3، 7- 8 میں کیا بتایا گیا ہے ؟

1- لذیذ کھانے کے قابل ہونے کے لیے کیا خاصیتیں تھے (3 آیت)؟

الف۔

____

ب۔ ______________________________

2- سور کے ساتھ کیا مسئلہ تھا (7 آیت)؟______________________________

3- آیات 7 بی اور 8 کے مطابق اسرائیلیوں کے لیے خدا کی ہدایت کیا ہے ؟______________________________

____

بغیر کسی شک کے ، فریسی اور شریعت کے اُستاد اِن محصول لینے والوں اور گناہگار کے لیے ناپاک ہونے سے بڑھ کر خیال نہیں کرتے تھے ، اور یقینا مذہنی پرہیز گاری اور تکبر کے بغیر

حصہ 2

عکس : اِس بیٹے پر قریب سے غور کرتے ہوئے ہم ایک متکبر ، نا شُکر گزار بیٹے کے کھلے منظر کو دیکھتے ہیں جو اپنے بیٹے کے ساتھ مزید کچھ نہیں چاہتا تھا ۔ ہمیں بتایا گیا کہ وہ کسی دور دراز ملک چلا گیا ، ایسا ملک جس نے اُسے اپنے باپ اور اپنے لوگوں کی تما م اقدار کو چھوڑ دینے کی اجازت دی تھی جس میں وہ پروان چڑھا تھا ۔ مزید اُسے اِن اصولوں کی پیروی نہ کرنی تھی ۔ وہ نا فرمانی اور بغاوت کا خلاصہ بنا ۔ وہ اپنے لیے بدکار زندگی کا انتخاب کر چُکا تھا ۔ وہ اپنے طر ز زندگی کا غلام بن چُکا تھا اور اب خالی ، ذلیل اور شکست خوردہ جگہ پر بیٹھا ہوا تھا ۔

اسائنمنٹ: تمثیل کو پڑھنا جاری رکھیے ۔ پڑھیے لوقا 15 : 17- 24-

اُس نے کیا محسوس کیا جب و ہ اپنے ہوش و حواس میں آیا ؟

اُس کا منصوبہ کیا تھا ؟

اُس نے اپنے باپ کو کیا بتانے کے لیے تیار ی کی تھی ؟

اُس کی واپسی پر اُس کے باپ کا ردِ عمل کیسا تھا ؟

مشق:

1- ہمیں 17 آیت میں کیا بتایا گیا ہے ؟______________________________

2- اُس نے کیا ادراک کیا ؟

الف۔ اُس کے باپ کے اجرت پر لیے آدمیوں کے بارے ؟______________________________

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

ب۔ اُس کے اپنے بارے

____؟

3۔ اپس کا منصوبہ کیا ہے (18۔ 19 آیت)؟

الف۔ کہاں جانا ہے

____؟

ب۔ وہ اپنے باپ سے کیا کہے گا ؟

(1)______________________________________

(2) ______________________________________

(3) ______________________________________

کیا رونما ہوا تھا؟ اِس نوجوان کے اندر کیا چل رہا تھا ؟ اپس کی زندگی میں یہ بدلاو کیسے آیا ؟ اُس کا باپ اُس کے گھر واپس آنے کے لیے بھیک نہیں مانگ رہا تھا ۔ ہمیں کچھ اور یا مزید اِس بارے نہیں بتایا گیا ہے جو اُسے اُس کے حواس میں آنے کا سبب بنا ۔ 17 آیت میں اُس نے یاد کیا جو کچھ وہ جانتا تھا ۔ وہ جانتا تھا کہ اُس کے باپ کے بہت سے نوکر ہیں جو اُس سے بہتر ہیں ۔ اُن کے پاس کھانے کے لیے وافر کھانا ہے ۔ وہ جانتا تھا کہ اُس کے پاس کچھ نہیں تھا ! یہ مسرف بیٹا مزید کیا جانتا تھا ؟ وہ کون تھا ؟ اِس سب کے باوجود جو ہوا وہ یہ تھا کہ وہ اب بھی بیٹا تھا۔ وہ اپنے باپ کا بیٹا تھا ! وہ جانتا تھا کہ اُس کے لیے سب سے اچھا اُس کےباپ کا گھر تھا ۔ بیٹا ہونے میں کیسی طاقت تھی ۔ بہر حال، بیٹےنے یقین نہ کیا وہ اِس وقت بیٹے ہونے کے قابل تھا ۔ اس کے باوجود، با کیسی فکر اپنے بیٹے کے لیے رکھتا تھا اپنے بیٹے کے مشکل وقت کے لیے ۔ اُس کا تعلق باپ سے تھا اور باپ اُس کا تھا ! تعلق جو وہ اپنے باپ سے رکھتا تھا اُسے اُس کی اِس جنگلی زندگی اور دیوالیہ پن کو تباہ نہیں کرنا تھا ۔ تعلق اُس کی نسبت بڑھ کر تھا جو کچھ وہ کر سکتا تھا ۔ یہ بہت واضح بنتا ہے جب یہ کہانی جاری رہتی ہے ۔

مشق:

1۔ پس ، ہمیں بتایا گیا (20 آیت) کہ وہ______________________ اور

____

____

2۔ اپنے بیٹے کی واپسی پر باپ کا ردِ عمل کیسا تھا (20 بی آیت)؟

الف۔____

ب۔____

ج۔____

اپنے بیٹے کو دیکھنے پر باپ کے خوشی سے لبزیر ہونے پر غور کیجیے ۔ رحم کے ساتھ بھرے ہونے کے ساتھ وہ اپنے بیٹے کی طرف بھاگا ، اپنے بازو کے ساتھ اُسے لپیٹا اور اُسے چوما ۔ ترس شک کی کوئی گنجائش نہیں چھوڑتا کہ وہ اپنے بیٹے کو دوبارہ دیکھنے سے خوش تھا ۔ بیٹے نے اقرار کیا ۔ اُس نے اپنے با پ کو درست طور پر ہی بتایا جو اُس نے کہا کہ وہ ہو گا ۔ کتنا زیادہ اُس نے اُس کے اقرار پر یقین کیا ؟ 18 آیت کا 21 آیت کے ساتھ موازنہ کیجیے

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

-______________________________________

____

3- باپ جشن منانا چاہتا تھا ۔ اپنے نوکروں کے لیے اُس کے کیا احکامات تھے (22 - 23 آیات)؟

الف__________________________________ (عزت کا لباس)

ب- __________________________________میراث کی انگوٹھی)

ج__________________________________(عزت کے جوتے)

د____

4- آیت 24 کے مطابق ، یہ سارا کچھ کس بارے تھا ؟ کیوں جشن اور عید کا سا سماں تھا ؟______________________________

____

حصہ 3

عکس : یہ میرے لیے پارٹی جیسا لگتا ہے !

نظر ثانی : تمثیل کو جاری رکھنے سے پہلے ہمیں یاد رکھنے کی ضرورت ہے کہ اور کون سُن رہا تھا جب یسوع نے سکھایا ۔ ہم نے محصول لینے والوں اور گناہگار کے بارے بات کی ۔ لوقا 15: 2 ہمیں یسوع کے سُننے والوں کو یاد کرنے کے مدد کرے گی ۔ دوسرے کون ہیں ؟ ______________________ اور ______________________وہ کس بارے کانہ پھوسی کر رہے تھے ؟______________________

____

اسائنمنٹ: پڑھیے لوقا 15 : 25 - 32

کونسا نیا کردار ہے جسے متعارف کریا گیا ہے ؟

اُس کے لیے اُس کا کیا ردِ عمل تھا جو کچھ وہاں جاری تھا ؟

اُس کے باپ کا جواب کیا تھا ؟

اِس تمثیل کا سبق کیا ہے ؟

مشق:

1- کھیتوں میں کون کام کر رہا تھا ؟(25 آیت)؟______________________________

2- اُس نے کیا سُنا جب وہ گر کے قریب آیا تھا ؟______________________________

©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

3- وہ نوکر سے پوچھتا ہے کہ کیا چل رہا ہے اور نوکر اُسے بتاتا ہے کہ تمہارا

________ اور تمہارا________________

کیونکہ________ واپس ________ اور

________ (27 آیت)-

4- اِس خبر پر بڑے بھائی کا جواب کیسا تھا (28 اے

آیت)؟________________

____

5- پس اُس کا باپ کیا کرتا ہے (28 بی

آیت)؟________________

6- یہ بیٹا اپنے باپ کو کیا کہتا ہے ؟

الف- (29

آیت)________________

ب- ________________

ج- (30

آیت)________________

د-

____

7- اور اب ، ہمیں باپ کے دل میں لایا گیا ہے - وہ اپنے بیٹے کے الزامات کا کیسے جواب دیتا ہے (32 آیت)؟" میرے

بیٹے ________ ہمیشہ ________ میرے

________ اور ________ میرے پاس ________

لیکن ہم ________ کے لیے________ اور________

کیونکہ یہ ________ کا________ تھا________ اور ہے

________ دوبارہ________ وہ تھا

________ اور

________ "

عکس : وہ جنہوں نے کبھی گھر نہیں چھوڑا تاکہ وہ " اِس سب سے دور ہوں" اُن کے لیے ہو سکتا ہے کہ وہ بڑے بھائی کے ردِ عمل اور احساسات کے اِس آسانی سے اِس کی پہچان کر سکیں - وہ اپنے باپ کے ساتھ اِس جشن کو منانے میں مشکل پاتا ہے کیونکہ وہ یقین رکھتا ہے کہ اگر کسی کو ایک پلے ہوئے بچھڑے کے ساتھ جشن منایا جائے تو یہ اُس کے لیے ہونا چاہیے ! وہی ایک تھا جس نے وفاداری سے خدمت کی تھی - وہی ایک ہے جس نے اپنے باپ کی جائیداد کو بُرے کاموں کے لیے برباد نہیں کیا تھا - وہی ایک ہے جو گھر رہا اور کھیتوں میں کام کرتا رہا وہی ایک ہے جو " داد کے ساتھ شکریے" کی پارٹی کا حقدار تھا اُس ساری وفاداری اور سخت محنت کے لیے جو وہ کرتا تھا -

 ©2013 CrossConnect ministries

باپ اِسے فرق طرح دیکھتا ہے ۔ باپ بہت خوش ہے کہ اُس کا چھوٹا بیٹا گھر پر محفوظ اور حفاظت سے ہے ۔ وہ اِس کا جشن مناتا ہے ۔ وہ اپنے لیے مدد نہیں کر سکتا ! کیوں (24 آیت)؟____

____

حصہ 4

درس وتدریس : ہمارے مطالعہ میں اِس مقام پر ہمیں کرداروں پر غور کرنے اور روحانی سچائیوں کو دریافت کرنے کی ضرورت ہے جنہیں یسوع اِس تمثیل میں سکھا رہے ہیں ۔

الف۔ چھوٹا بیٹا اُن کی نمائندگی کرتا ہے جو گر چُکے ہیں اور مزید اپنے آسمانی باپ کے ساتھ تعلق میں زندگی بسر نہیں کرتے ۔ اکثر اپنی برباد حالت میں وہ اپنے باپ کے گھر کے لیے اپنی ضرورت سے آگاہی پاتے ہیں اور اُس کے پاس لوٹنے کے خواہاں ہوتے ہیں ۔

ب۔ باپ خدا ہے ، ہمارا آسمانی باپ ، وہ ایک جس نے ہمیں اپنا بنانے کے لیے پیدا کیا ۔ وہ انتظار کرنے والا باپ ہے ، ایک ہے جو لگاتار اُن کے انتظار میں رہتا ہے جو رستے سے بھٹک جاتے ہیں اور اور گھر واپس لوٹتے ہیں ۔ ہمیں بتایا گیا ہے اگرچہ وہ وہ اپنے باپ سے بہت دور چلا گیا تھا لیکن باپ نے اُسے دیکھا ۔ کتنا عرصہ باپ انتظار کرتا اور اپنے بیٹے کی واپسی کی اُمید کرتا رہا ؟

ج۔ بڑا بیٹا اُن کی نمائندگی کرتا ہے جو باپ کے وفادار رہتے ہیں لیکن اُن کے ساتھ جشن منانے میں مشکل پاتے ہیں جب وہ جو گر چُکے تھے گھر واپس لوٹتے اور اُس کے ساتھ دوبارہ اُسی تعلق میں ہونے کے لیے آتے ہیں ۔ یہ وہ ہیں جنہوں نے شریعت کی پیروی اچھی طرح نہیں کی ۔ یہ وہ ہیں جن کی ہر کوئی تعریف کرتا ہے وہ کبھی ایسا برتاو نہیں کرتے جیسے اُس کے بھائی نے کیا ۔ وہ وہ بُرا بھلا کہنے سے بالا تر ہیں ۔

2۔ وہ جو گھر پر ہی رہتے ہیں وہ باپ کے لیے لگاتار خوشی کا باعث ہوتے ہیں لیکن باپ غلّے کو چھوڑ دے گا (لوقا 15 : 4)، گھر کی تلاش(لوقا 15: 8)، اور دیکھے گا (لوقا 15: 20) کھوئے ہوئے کے لیے سب کچھ کرے گا۔ محصول لینے والوں اور گناہگاروں کے لیے یہ کہانی خوشخبری لائی ! اُن کی خوشخبری : اِس سے کچھ فرق نہیں پڑتا کہ میں کس حالت میں ہوں اور کوئی فرق نہیں پڑتا کہ میں کہاں کھو گیا تھا ، آدمانی باپ مجھے دیکھ رہا ہے اور وہ دستبردار نہیں ہو گا جب تک وہ مجھے ڈھونڈ نہیں لیتا !آپ کے خیالات اور تاثرات :

____

____

فریسیوں اور شریعت کے استادوں کے لیے یہ درست دکھائی نہیں دیتا ۔ یہ اُن کے نقطہ نظر سے انصاف کی کمی ہے ۔ اُنہوں نے اپنی زندگی ایسا کرتے ہوئے بسر کی جو درست تھا ۔ اب یسوع اُنہیں کہانی بتا رہا ہے جو کہتی ہے خدا ، ابراہام کا باہ ، اضحاق ، اور یعقوب اُنہیں جشن منانے کے لیے بُلا رہے ہیں کیونکہ اُن میں سے ایک جس نے گھر چھوڑا تھا وہ لوٹ آیا ہے اور اُسے گھر میں واپس لایا جا چُکا ہے ؟ آپ کے خیالات اور تاثرات :

____

____

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

استدعا:

اِس کہانی میں آپ کس کردار کے ساتھ شناخت رکھتے ہیں

؟____

اُس کردار کے بارے کیا ہے جو آپ کی توجہ حاصل کرتا ہے

؟____

خوشخبری کیا ہے جو یسوع آپ کے لیے لاتا ہے جب آپ یہ جانتے ہیں کہ وہ آپ کی تلاش کر رہا ہے اور وہ آپ کی تلاش کرنے کا وعدہ کرتا ہے جب تک کہ وہ آپ کو ڈھونڈ یا پا نہیں لیتا

؟____

آپ کے لیے کیا چیلنج ہے اگر آپ جانتے ہیں کہ آپ کھو چُکے ہیں اور اب پائے جا چُکے ہیں اور باپ کے گھر میں لائے جا چُکے ہیں ؟________________________

____

آپ کے لیے کیا چیلنج ہے جب آپ اپنے ہمسایوں ، اپنے دوستوں اور خاندان کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں

؟_____________________________

____

کیسے آپ باپ کے ساتھ اُس کے مشن (کام) میں حصہ ڈالیں گے تاکہ آپ اُن کی تلاش کر سکیں جو کھو چُکے ہیں

؟___________________________

____

نظر ثانی : سبق کے بہت سارے بنیادی نقاط تمثیل کے اختتام پر یسوع کے الفاظ کے ساتھ عروج پر ہیں جب وہ ہمیں بتاتا ہے جو باپ نے کہا :" ہمیں جشن منانا اور خوش ہونا کیونکہ تیرا یہ بھائی مردہ تھا اب جی اُٹھا ہے ، وہ کھو گیا تھا اور ا ب ملا ہے - " اِن اقتباسات میں بالکل ایسے ہی بیا ن یا خیال کو دیکھیے :

1- یسوع نے یوحنا 3 : 16 - 17 میں نیکودیمس کو کیا کہا

؟____

____

2- وہ یوحنا 4 : 14 میں سامری عورت سے کیا کہتا ہے

؟____

____

____

3- وہ لوقا 19 : 10 میں زکائی سے کیا کہتا ہے

؟____

____

©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

عکس: یہاں ایک کردار ہے جسے ہمیں ایک بار پھر قیاس کرنے کی ضرورت ہے ۔ یہ باپ ہے ۔ باپ ہمیں اپنے مشن میں شمولیت کے لیے بُلاتا ہے ۔ باپ کی مانند دوسروں کے لیے رحیم اور فضل والے بننے کے لیے مواقع ہمارے چاروں طرف ہیں ۔ اپنی زندگی کو ایک لمحے کے لیے قیاس کیجیے جب آپ کسی کی واپسی کو دیکھتے ہیں جس نے آسمانی باپ سے منہ پھیر لیا ہو ۔ ہر چیز کو پیچھے چھوڑتے ہوئے اُس کا قیاس کیجیے اااور اُن تما م نقاط کو بھیجتے ہوئے (اے پی بی) ، لوگوں کو اکٹھا کرتے ہوئے جو آپ کے تحقیق اور بچانے کے مشن میں مدد کے لیے اکٹھے ہوئے ، روحانی مردہ کو لانے کے لیے جنہیں وہ دوبارہ زندہ کر سکتا ہے ، کھوئے ہووں کو تلاش کر سکتا ہے ، شادمان ہوتے ہوئے جب آپ اُسے واپس آسمانی باپ کے پاس لاتے ہیں ۔ آپ کے خیالات اور تاثرات :

____

____

____

حصہ 5

یاد دہانی :مقدس پولس ہمیں ہماری پہلی زندگی کو ، پیدائش کے وقت ہماری زندگی کو یاد کرنے میں ہماری حوصلہ افزائی کرتا ہے اُس وقت سے پہلے جب ہمیں ایمان کے گھر میں لایا گیا تھا ۔ افسیوں 2 : 12 کی طرف مڑیے ۔ انڈکس کارڈ پر آیت کو لکھیے ۔ ہمیں یاد کرنے کے لیے بُلایا گیا ہے ۔ 12 آیت ہمیں ہماری پہلی حالت کو یاد کرنے کے لیے کہتی ہے ۔

1۔ آپ تھے____________________________ میں ۔

2۔ آپ تھے____________________________ شہری ۔

3۔ آپ تھے ____________________________ عہد کے لیے ۔

4۔ آپ اِس کے بغیر تھے ____________________________

5۔ آپ اِس کے بغیر ________________________دُنیا میں تھے ۔

مقدس پولس 13 آیت میں " لیکن اب " کہنا جاری رکھتا ہے ۔ اِسی لیے ہماری زندگیاں ایک بار تھی لیکن اب تبدیلی واقع ہو چُکی ہے ۔ کچھ فرق ہے ۔ اپنے انڈکس کارڈ کی دوسری جانب 13 آیت کو لکھیے ۔ یسوع سے پہلے زندگی گزار نے اور زندگی جو اب میں یسوع کے ساتھ رکھتا ہوں اُسے ذہن میں رکھیے ۔

" لیکن اب ____________________________تُم کو ایک بار ۔ تھے

_____________________لائے گائے_____________________۔" میں مزید ناکارہ ، معاف کیا جانے والا نہیں ہوں لیین اب میں اِس میں شامل ہوں ، قریب لایا گیا ہوں اور اِس کا سبب یسوع کا خون ہے جو بہایا گیا اور اب مجھے ڈھانپتا ہے ۔ اُس کا خون ہم سب کو ڈھانپتا ہے ۔ خداوند کا شکر ہو !

درس و تدریس : فریسی بڑبڑائے ۔ شریعت کے اُستاد بڑبڑائے ۔ یہودی بڑبڑائے ۔ لگاتار اُنہوں نے اُس کے گرد بڑبڑاتے ہوئے اُس کی پیروی کی کیونکہ وہ اُس کے پیغام اور اُس کی خدمت کو تباہ کرنا اور بگاڑنا چاہتے تھے ۔ وہ خوفزدہ تھے کہ موسیٰ کی شریعت جس کے ساتھ وہ چمٹے ہوئے تھے وہ کسی اور چیز سے تبدیل نہ ہو جائے ۔ یسوع

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

موسیٰ کی شریعت کو تباہ کرنے نہیں آیا تھا (متی 5 : 17) بلکہ اِسے پورا کرنے آیا تھا جسے کوئی انسان نہیں کر سکتا تھا ۔ وہ محبت کے قانون کو پورا کرنے آیا تھا جسے کوئی انسان پورا نہیں کر سکتا تھا ۔

اگرچہ فریسی اور دوسرے " بڑبڑائے" محصول لینے والوں اور گناہگاروں نے یسوع کو اپنے گھروں میں مدعو کیا ۔ وہ اُس کی تعلیم کو سُننے کے لیے خوشی سے اُس کے قدموں میں بیٹھے ۔ اُن زندگیوں کو یسوع سے چھوا گیا جس نے کہا " وہ کہاں ہیں ؟ کوئی تمیں سزا نہ دے گا ؟ نہ ہی میں تمہیں سزا دیتا ہوں ۔ اب جاو اور اپنی گناہ والی زندگی کو چھوڑ دو (یوحنا 8 : 10- 11)-" دوسروں کو اُس کی موجودگی میں بُلایا گیا اور اُس کے ہاتھوں میں رکھا گیا ۔ اُس نےبچوں کو بُلایا اور کہا ، " بچوں کو میرے پاس آنے دو ، اِنہیں منع نہ کرو ، کیونکہ خدا کی بادشاہی ایسوں ہی کی ہے (لوقا 18 : 16)-" اُن کے لیے جو بندھے ہوئے تھے وہ اُنہیں اِن الفاظ کے ساتھ آزاد کرتا ہے کہ " تُم اپنی کمزوری سے آزاد ہو -"(لوقا 13 : 12)- یہودیوں کے لیے جنھوں نے اُس کا یقین کیا اُس نے کہا ، " اگر تُم میرے کلام پر قائم رہو گے تو حقیقت میں میرے شاگرد ٹھہرو گے ۔ اور سچائی سے واقف ہو گے اور سچائی تم کو آزاد کرے گی --- اگر بیٹا تمہیں آزاد کرے گا تو تُم واقعی آزاد ہو گے -"(یوحنا 8 : 32، 36)-

استدعا: وہ ہم میں سے ہر ایک کو بُلاتا اور دعوت دیتا ہے ۔ وہ ہمیں اپنے خاندان میں خوش آمدید کہتا ہے ۔ خواہ مسرف بیٹا گناہ میں تھا یا بڑا بھائی ناراضگی کے غلبے میں تھا اور انصاف کا تقاضا کرتا ہے ، وہ ہمیں اپنے لیے بُلاتا ہے اور اپنے ہمیں اپنا بنانے کے لیے اپنے بازووں کو کھولتا ہے کیونکہ ہم اُس کے ہیں ۔ وہ شادمان ہو رہا ہے کیونکہ وہ ہمیں واپس گھر حفاظت اور محفوظ طور پر لایا ہے (لوقا 15 : 27)-

کیسا وزن یہ تعلق جو ہمارے آسمانی باپ کے ساتھ میں ہے جسے اُس نے آپ کے لیے اُٹھایا

؟______________________________

____

کس بندش سے وہ ہمیں آزاد کر رہا ہے جب وہ آپ کی زندگی کو اپنے فضل اور نرم رحم سے چھوتا ہے

؟______________________________

____

کونسی جنگ وہ آپ کے لیے لڑ رہا ہے کیونکہ اُس کے کلام کی سچائی آپ کو آزاد کر چُکی ہے

؟______________________________

____

____

دعا: " خداوند کا شکر کرو کیونکہ وہ بھلا ہے اور ہمیشہ رحم کرنے والا ہے ۔ " اِس ددعائیہ وقت کو اُس کا شکر او ر حمد کرنے کے لیے استعمال کیجیے کیونکہ وہ ہمارے لیے شاندار چیزیں کر چُکا ہے ----

1- اپنی زندگی کے بھار اور رکاوٹوں کو رحم کے ساتھ اُٹھانے کے لیے اُس کر شکر ادا کیجیے :

____

____

____

 ©2013 CrossConnect ministries

2- آپ کو آزاد کرنے اور آپ کو قائم رہنے کے قابل بنانے کے لیے اُس کا شکر ادا کیجیے :

3- اپنے کلام کی سچائی کے ساتھ آپ کے لیے جنگیں لڑنے کے لیے اُس کا شکر ادا کیجیے :

خدا کی تلاش ، ہمارا مشن

نظر ثانی

مبارک ہو !آپ سٹڈ ی خدا کی تلاش، ہمارا مشن (کام) کو مکمل کر چُکے ہیں - آ پ پُرانے عہد نامے کے تین معنی خیز کرداروں کے ساتھ آگاہی حاصل کر چکے ہیں اور یسوع کی بیت سی تمثیلوں میں سے تین کا مطالعہ کر چُکے ہیں - ہم

سیکھ چُکے ہیں کہ ابتدا سے ہی خدا کھوئے ہووں کی تلاش کرنے کے مشن پر تھا ۔ اُس کے دل کی خواہش یہ ہے کہ سب نجات پائیں اور سچائی کو جانیں ۔ ہم بھی جانتے ہیں کہ وہ ہمیں اپنے ساتھ اِس مشن میں شمولیت اختیار کرنے کے لیے دعوت دے رہا ہے ، تاہم اُس کا مشن ہمارا بنتا ہے ! یہ دعوت نامہ مقصد رکھتا ہے اور ہماری زندگیوں کے لیے معنی رکھتا ہے جب ہم اپنے ہمسایہ تک پہنچتے ہیں ، خدا کے محبت کے ساتھ آتے ہیں جہاں وہ ہوتے ہیں ، اور اُن کے لیے وہ کرتے ہیں جو وہ خود نہیں کر سکتے ۔ اِس دعوت نامے کا ہماری زندگیوں کے لیے مقصد اور معنی ہے جب ہم گناہگاروں کو گلے لگاتے ہیں اور اُن کے ساتھ کھاتے ہیں کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ خدا کی محبت انتخابی نہیں ہے ، قانون کی بنیاد پرنہیں ہے ، بلکہ یہ سب کے لیے مفت پیش کی جاتی ہے ۔ ہم وہ الفاظ کہہ سکتے ہیں جو یسوع نے زکائی سے کہے کہ ، " آج تیرے گھر نجات آئی ہے۔" جیسے اُس نے نیکودیمس سے کہا ، " خدا نے اپنے بیٹے کو دُنیا میں اِس لیے نہیں بھیجا کہ دُنیا کو سزا دے بلکہ اُس کے وسیلہ دُنیا کو بچائے !"

ایک مرتبہ پھر یہ نظر ثانی کرنے کا وقت ہے ۔ یاد رکھیے ، یہ کوئی امتحان نہیں ہے ، صرف آپ کی تصدیق کے لیے ایک موقع ہے اور آپ کی ترقی کے لیے تاکہ آپ اِس خوش آئند سفر کو جا ری رکھ سکیں جو آپ کی زندگی کو شکل دے رہا ہے ۔ جب آپ مطالعہ کرتے ہیں آپ کہانیوں کی اُن حقیقتوں کو سیکھ رہے ہوتے ہیں اور اُن سچائیوں کو جو خدا اور بنی نوع انسان کےبارے میں ہیں ۔ آپ یہ بھی دریافت کر رہے ہیں اِس اکیسویں صدی میں کیسے اِن حقیقتوں اور سچائیوں کو اپنی زندگی میں لاگو کرنا ہے ۔

1۔ وہ کونسی تین شخصیات ہیں جن کا ہم نے مطالعہ کیا ؟ اُن کی کہانیاں کہاں پائی جاتی ہیں ؟ یاد رکھنے کے لیے سچائی کیا ہے ؟

شخصیت	**حوالہ جات**	**سچائی**

2۔ تین تمثلیں کون کونسی ہیں ؟ وہ کہاں پائی جاتی ہیں ؟ یاد رکھنے کے لیے سچائی کونسی ہے ؟

تمثیل	**حوالہ**	**سچائی**

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

3- یسوع کے بارے وہ ایک سچائی کونسی ہے جسے آپ نے اپنے شخصیات کے مطالعہ میں سے چُنا ؟___________________

4- وہ کیا جو آپ نے خدا کے بارے میں سیکھا جب آپ نے یسوع کو اِن شخصیات کے ساتھ تعلق رکھتے ہوئے دیکھا ؟

5 - وہ کونسی ایک مصروفیت ہے جس کی آپ پیروی کریں گے جب آپ فرق شخصیات کا قیاس کرتے ہیں جسے خدا آپ کی زندگی میں لایا ؟

6- یسوع کے بار ے وہ کونسی سچائی ہے جسے آپ تمثیلوں کے اپنے مطالعہ سے چنتے ہیں ؟

7- وہ کونسی چیز ہے جو آپ نے خدا کے بارے سیکھی جب آپ نے یسوع کو یہ تمثیلیں سکھاتے ہوئے سُنا ؟___________________

8- وہ کونسی ایک مصروفیت ہے جس کی آپ پیروی کریں گے جب آپ فرق شخصیات کا قیاس کرتے ہیں جسے خدا آپ کی زندگی میں لایا ؟

©2013 CrossConnect ministries